itsurdu.blogspot.com

محبت زیست کا حاصل

ریما نور رضوان

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ناول ریما نور رضوان

محبت زیست کا حاصل

پاپا جانی! گڈ مارننگ۔

لائبہ نے مسکرا، کر چہکتے ہوئے کہا تھا۔اور ظہیر خان کے گلے میں بانہیں ڈال دی تھیں۔

او مائی لولی چائلڈ! یو ٹو۔ظہیر خان نے اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی کی پیشانی چوم لی تھی۔

پاپا جانی! میں آج یونیورسٹی کے بعد گھر نہیں آؤنگی۔میں آج شاپنگ پر جاؤنگی۔

لائبہ نے جلدی جلدی ناشتہ کرتے ہوئے بعجلت کہا تھا۔

لائبہ بیٹا! میں نے تمھیں اک ہفتے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ اظہر کا بیٹا، شرجیل کینیڈا سے واپس آ رہا ہے۔اور ہمیں اسے لینے ائرپورٹ جانا ہے۔ڈیئر ری مائینڈ ڈ۔۔۔۔۔۔ظہیر خان نے مسکراتے ہوئے اپنی لاڈلی بیٹی کو یاددھانی کروائی تھی۔

اوپاپا جانی! مجھے آج شاپنگ پر جانا تھا اور آپ نے پروگرام کینسل کر دیا۔لائبہ نروٹھے پن سے بولی تھی۔

پاپا جانی کی جان ڈونٹ بی سیڈ کل چلی جانا۔بیٹا میرا اظہر کے سوا اور اظہر کا میرے سوا کوئی نہیں۔پیاری بیٹی تم اپنا پروگرام کل پر رکھ لو۔ظہیر خان نے اپنی ضدی بیٹی کو پیار بھرے لب ولہجہ میں سمجھایا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اوکے پاپا جانی! میں آپ کے ساتھ چلوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔لائبہ نے مسکرا کر کہا تھا اور ظہیر خان کو اللہ حافظ کرتی یونیورسٹی کے لیے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔

☆......☆......☆

پاپا جانی! دس بج کر بیس منٹ ہو چکے ہیں۔ آخر وہ لاڈ صاحب ہیں کہاں؟ لائبہ بیزاری سے بولی تھی۔ انتظار کر کے تھک گئی تھی۔

میرا بچہ! بس فلائٹ آنے والی ہو گی۔

ظہیر خان بھی تھک چکے تھے۔ سنجیدگی سے کہہ رہے تھے۔

لائبہ کے موبائل پر رنگ ٹون بجی تھی۔ لائبہ نے جھنجلا کر نمبر دیکھا تھا۔

انمول کا نام اسکرین پر جگمگا رہا تھا۔

السلام علیکم ڈیئر انمول!

ڈیئر لائبہ! کہاں گم ہو، فیس بک انباکس، واٹس ایپ چیک کرو کتنے واکس مسیجز بھیجے ہیں۔

لائبہ کے سلام کے جواب میں انمول کا خفگی بھرا انداز ملا تھا۔

یار! تجھے بتایا تو تھا۔ کہ آج جناب شرجیل تایا زاد آ رہا ہے۔ میں موصوف کو، ریسیو کرنے ائرپورٹ آئی ہوئی ہوں پاپا جانی کے ساتھ۔ لائبہ بےزاری سے بولی تھی۔

اوہ اچھا اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔انمول نرمی سے بولی تھی۔

لائبہ! تو نے نوٹس بنائے یا نہیں۔ کل کی سر آصف خان نوٹس سبمنٹ کرنے کی لاسٹ ڈیٹ اناونس کر چکے ہیں۔ انمول فکرمندی سے بولی تھی۔

یار میں نہیں بنا سکی۔۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ! یعنی تو نے مروا دینا ہے۔؟ انمول غم و غصہ سے چلائی تھی۔

سوری یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔لائبہ کا انداز معذرت خوانہ تھا۔

چل چھوڑ یہ بتا تو نے رف تو لکھا تھا نہ لیکچر۔۔۔۔۔۔۔۔۔انمول نظرانداز کرتی استفسار کر رہی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہاں یار لکھا تھا۔لائبہ نے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے یاد کیا تھا۔

بس تو پھر مسئلہ حل۔۔۔۔۔تو اس ہی میں کچھ تبدیلی کر کے لیکچر کو فیئر کر لے۔کل سبمنٹ کرا دینگے۔

انمول نے پرجوش ہو کر مشورہ دیا تھا۔

ہیں نہیں نہیں انمول ممکن نہیں یار۔۔۔۔لائبہ یکدم چلائی تھی۔

لائبہ! تو بہت اچھے نوٹس بناتی ہے۔تو ہی بنائی گی۔مجھے نہیں پتہ مجھے اپنی پوزیشن خراب نہیں کرنی۔انمول نے جلدی سے جان چھڑائی تھی۔

یار! دیکھ نہ رات کے گیارہ بج رہے ہیں ہم شام چار بجے سے یہاں ہیں۔تھک کر چور ہو چکی ہوں۔گھر جانے کے بعد ہمت ہوئی تو بنا لونگی ورنہ۔۔۔۔۔۔

لائبہ! تو بھی نہ چل میں انتظار کر رہی ہوں گھر جا کر لیکچر کی تصاویر واٹس ایپ پر بھیج میں نوٹس تیار کر لونگی۔

انمول! واقعی تو میری بچی اچھی دوست ہے یار۔

چل چل مکھن نہ لگا۔۔۔۔۔۔

دونوں نے چند اک باتیں کرنے کے بعد سلسلہ کلام منقطع کیا تھا

☆......☆......☆

السلام علیکم چچا جان! شرجیل نے دور سے ہی ظہیر خان کو پہچان لیا تھا

وعلیکم السلام چچا کی جان۔ظہیر خان نے شرجیل کو محبت سے گلے لگایا تھا۔

چچا جان! یہ لائبہ ہے نہ۔۔۔۔۔۔شرجیل نے مسکرا کر پوچھا تھا۔

ہاں بیٹا! یہ لائبہ ہی ہے میری باربی ڈول۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو ڈیئر کزن! تم وہی ہو نہ آج سے بیس سال پہلے صرف روتی رہتیں تھیں۔شرجیل نے شرارت سے کہا تھا۔

یس ڈیئر کزن! اور تم وہی ہو نہ جو آج سے بیس سال پہلے بڑے پپا کو تنگ کرتے رہتے تھے۔لائبہ بھی دوبدو بولی تھی۔

ارے بچوں! گھر چلو، کیا یہاں ہی ساری باتیں کر لو گے۔ظہیر خان نے دونوں کو باتوں میں مشغول دیکھ کر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ٹوکا تھا۔

لیس لیس واے ناٹ ۔۔۔۔۔۔۔شرجیل فورا بولا تھا پھر تینوں وہاں سے نکل گئے تھے۔

☆......☆......☆

ظہیر خان اور اظہر خان دونوں سگے بھائی اور جگری دوست تھے۔ والد کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔ والدہ نے اکیلے تنہا دونوں کی پرورش کی۔ اظہر خان بیس اور ظہیر خان اٹھارہ سال کے تھے کہ ماں شدید علالت کے باعث دارفانی کوچ کر گئی۔ دونوں بھائیوں کا گھر کو سنبھالنا اور کاروبار سنبھالنا مشکل کام تھا۔ اظہر خان نے اپنی کولیگ سے شادی کر لی۔

سامعہ گھر میں آئیں تو گھر میں رونقیں آ گئیں تھیں۔ پھر اللہ پاک نے اظہر خان کو چاند سے بیٹے کا باپ بنا دیا تھا۔ شرجیل سال بھر کا ہی ہوا تھا کہ سامعہ پھر امید سے تھیں۔ مگر اس دفعہ کمپلیکیشنز بہت بڑھ گئی تھے۔ ڈاکٹرز پہلے ہی آگاہ کر چکے تھے کہ ہم ماں یا بچہ کسی اک کو ہی بچا سکتے ہیں۔ اظہر خان بہت پریشان تھے۔ جب وقت مکمل ہوا تو۔ اظہر خان کا یہی کہنا تھا کہ ڈاکٹرز پلیز میری وائف کو بچا لیں۔ اور ڈاکٹرز نے تسلی دی تھی۔ آپریشن تھیٹر سے نکل کر ڈاکٹر کا انداز معذرت خواہانہ تھا کہ ہم ماں اور بچہ دونوں کو بچانے میں ناکام ہو گئے۔ سامعہ کی موت اور ننھی نومولود کی موت نے اظہر خان اور ظہیر خان کو بہت گہرا غم دیا تھا۔ دونوں بھائی اکثر روتے رہتے سامعہ کی باتیں کرتے رہتے۔

ایسے میں ننھا شرجیل ان کی تمام تر توجہ اپنی جانب کرا لیتا۔ وہ صرف سال بھر کا تھا ماں کو نہ پا کر روتا تھا۔ اظہر خان اس کا ہر طرح سے بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔

ظہیر تمھیں شادی کر لینی چاہیے۔ تمھیں کوئی لڑکی پسند ہے تو بتاؤ میں اس کے گھر والوں سے شادی کی بات کرتا ہوں،۔ ظہیر کو شادی کیلیے کہہ رہے تھے کافی ٹائم سے۔ اور پھر ظہیر خان کی یونیورسٹی کی کلاس فیلو شائلہ ان کی نصف بہتر بن کر ان کی شریک سفر بن گئی تھی۔ شائلہ کے آنے سے شرجیل شائلہ سے بہت ہل گیا تھا۔ دن بھر شائلہ کے ساتھ رہتا اور رات کو بھی شائلہ کے ساتھ ہی سوتا، شائلہ بھی شرجیل کو ماں کی طرح ہی چاہتی تھی۔ شائلہ کی زندگی بہت خوبصورت ہو گئی تھی۔ چاہنے والا شوہر، خیال رکھنے والا بڑا بھائی، ہمہ وقت مما مما کہنے والا شرجیل وہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اپنی خوشیوں بھری زندگی میں مگن تھی کہ کچھ دنوں سے طبیعت ناساز تھی چیک اپ کرانے پر پتہ چلا کہ وہ ماں کے درجہ پر فائز ہونے والی ہے۔ اظہر اور ظہیر نے شمائلہ کو ہاتھ کا چھالا بنایا ہوا تھا۔ ظہیر شمائلہ کی چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھتے، شمائلہ اتنی محبت و چاہت پا کر اپنی قسمت پر نازاں اور اپنے رب کی شکر گذار تھی۔ شمائلہ کی چھوٹی بہن بینش ہو بہو شمائلہ کی کاپی تھی۔ اکثر اس کے گھر آ جانے سے شرجیل اس کے ساتھ ساتھ رہتا۔ اسے مما مما کہتا پھرتا تھا۔ شمائلہ کو ڈاکٹرز نے بیڈ ریسٹ کہا ہوا تھا تو بینش آ جاتی تھی۔

اور ماسیوں سے اپنی نگرانی میں سارا کام کاج کر لیا کر لیتی تھی ہزاروں احتیاطی تدابیر کے باوجود شمائلہ کی جان پر بن آئی تھی۔ شمائلہ ننھی پری کو جنم دینے کے بعد ہی خالق کائنات سے جا ملی تھی۔ اس گھر میں اک بار پھر قیامت بر پا ہو گئی تھی۔ اظہر اور ظہیر دونوں بھائی اک دوسرے کے گلے لگے گھنٹوں روتے رہے۔ اس مشکل کی گھڑی میں بینش نے شرجیل اور لائبہ کو سنبھالا۔ شرجیل دو سال کا تھا۔ شمائلہ کی جدائی برداشت نہ کر سکا اور شدید بیمار پڑ گیا تھا۔ جبکہ لائبہ کو تو کسی کی پہچان ہی نہ تھی۔ وہ ننھی پری تو ماں کے لمس تک سے نہ آشنا تھی۔ وقت گزرتا گیا اب بینش کی بھی شادی ہونے والی تھی شرجیل تین سال کا ہو چکا، تھا وہ بینش کو اک لمحے کیلیے بھی نہ چھوڑتا تھا

مما! نہیں آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گی۔

شرجیل نے بینش کی شادی کے دوسرے دن رو رو کر برا حال کر لیا تھا۔

بیٹا! پہلے آپ ہمیں پیا بناؤ تبھی یہ تمھاری مما بن سکتی ہیں۔ سلمان نے معصوم شرجیل کا رونا نہ دیکھا گیا سلمان نے شرجیل کو گود میں اٹھا لیا تھا۔

لیکن انکل میرے پپا تو گھر پر ہیں۔

سب شرجیل کی بات پر مسکرا دیے تھے۔ شرجیل بینش کے ہمراہ کینیڈا آ گیا تھا۔ بینش کے دو بیٹے اور اک بیٹی تھی۔ شرجیل اظہر خان تو بھول چکا تھا۔۔ بینش نے کبھی بھی شرجیل کو نظر انداز نہ کیا تھا۔ اب شرجیل تیس برس کا ہو چکا تھا۔ اظہر خان اس کی یاد میں تڑپتے رہتے۔ لائبہ کو دیکھ دیکھ کر سوچتے رہتے کہ شرجیل بھی اتنا بڑا ہو گیا ہو گا۔ اکثر اسکائپ پر بات ہوتی رہتی تھی۔ بینش نے بتایا ہوا تھا لائبہ اس کی کزن ہے۔ بینش نے شرجیل کو، حقیقت بتا دی تھی کہ وہ اور سلمان اس کے ماں باپ نہیں۔ اظہر خان اور سامعہ ہیں۔ وہ پاکستان میں ہیں۔ وہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

صرف رشتے میں شرجیل کی خالہ لگتی ہے اور کچھ نہیں۔ شرجیل نے فوراً ہی اپنے پپا اور چاچو کے پاس آنے کا فیصلہ کیا تھا بینش اور سلمان نے اسے روکا نہیں تھا۔

شرجیل کی واپسی کی خبر پر اظہر خان اور ظہیر خان خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے

☆......☆......☆

السلام علیکم میرے پیارے بیٹے! اظہر خان بہت زیادہ خوش تھے۔

پپا! آپ کہاں ہیں؟ شرجیل بے تابی سے پوچھ رہا تھا۔

بیٹا! میرے تمھارے منہ سے پپا سننے کیلیے ترس گیا تھا۔ اظہر خان بات کرتے کرتے رو پڑے تھے۔

پپا! آپ روئیں نہیں۔۔۔۔۔ شرجیل آہستگی سے بولا تھا۔

بیٹا! میں ذرا اسلام آباد آیا ہوا ہوں اک پروجیکٹ کے سلسلے میں ان شاءاللہ پاک جلد از جلد آنے کی کوشش کرونگا۔

پپا! مجھے بھی بڑے پپا سے بات کرنی ہے۔

لائبہ کافی دیر سے خاموش بیٹھی تھی۔

شرجیل بیٹا! لائبہ کی بھی بات کرادو۔

السلام علیکم بڑے پپا! میں آپ سے کٹی ہوں۔ لائبہ ناراضگی بھرے انداز میں بولی تھی۔

بابا کی جان! کیوں یہ ظلم کر رہی ہو۔ اظہر خان شفقت و محبت سے بولے تھے۔

پپا آپ دو دن میں واپس، آنے کا کہہ کر گئے تھے۔ آپ کو گئے پورا ڈیڑھ ہفتہ ہو چکا ہے۔ اب بتائیں کب آرہے ہیں۔؟ شرجیل محویت سے لائبہ کو دیکھ رہا تھا۔ جو کتنے مان۔ اپنائیت۔ پیار بھرے انداز میں لڑ رہی تھی۔

بیٹا! بس کچھ کام باقی ہے جلد از جلد آنے کی کوشش کرونگا۔ لائبہ نے منہ بسورہ تھا۔

مجھے نہیں پتہ ہوگا کا جلد از جلد کا مطلب بتائیں۔

میرا بچہ! میں ان شاء اللہ دو دن تک آنے کی کوشش کرونگا۔ تم سب اپنا بہت خیال رکھنا۔

لائبہ نے لائن ڈراپ کرکیسیل فون شرجیل کی جانب بڑھا دیا تھا۔ جیسے شرجیل نے خاموشی سے لے کر

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سائٹ پر رکھ دیا تھا۔

وہ تو لائبہ کے حسین دلکش سراپے میں گم تھا تیکھے نین نقش، سرخ و سفید رنگت، لمبے گھنے سلکی بال، گلابی گالوں میں پڑتے گڑھے، متناسب قد و جسامت، اس پر بولنے کا خوبصورت انداز باوقار پرسنلٹی تھی۔ وہ شرجیل کو کسی شاعر کے حسن کا شاہکار لگی تھی۔

شرجیل بیخود سا اسے دیوانہ وار دیکھے جا رہا تھا۔

ڈیئر کزن! کھانا کھانا ہے یا کینیڈا سے ہی کھا کر آئے ہو،

وائٹ بوتیک سوٹ میں جس پر ملٹی کالر کی ایمبرائیڈری کے ساتھ ملٹی کالر کے ہی نگ لگے ہوئے تھے۔ سیفون کا ملٹی کالرز سے بھرا ڈوپٹہ اوڑھے۔ بالوں کو ہاف کیچر کیے۔ دونوں ہاتھوں میں وائٹ ملٹی کالر کی چوڑیاں پہنے اک ہاتھ کمر پر رکھے۔ دوسرے ہاتھ سے چہرے پر آئی لٹوں کو کانوں کے پیچھے اوڑستے۔ مسکراتی مزاحیہ انداز میں شرجیل سے استفسار کر رہی تھی۔

اے ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شرجیل کو گم صم دیکھ کر اس کے آگے چٹکی بجائی تھی۔

شرجیل اس کے سراپے میں گم تھا۔ یکلخت حواس میں لوٹا تھا۔

آں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شرجیل نے خود کو ملامت کی کہ وہ کیسی بے خبری میں تھا کہا سے خبر ہی نہ ہوئی کہ وہ کچھ پوچھ رہی ہے۔

ڈیئر کزن! آپ کھانا کھائیں گے؟ لائبہ نے تپ کر پوچھا تھا۔

ڈیئر کزن! کیا بھوکا ماروگی۔ اور یہ تم میں کتنے بیڈ مینرز ہیں گھر آئے مہمان اتنی دور سے آئے مہمان کو پانی کا بھی نہیں پوچھا۔ شرجیل شوخی سے کہہ رہا تھا۔

ڈیئر کزن! اوہ رئیلی ایسا لگ رہا ہے آپ کینیڈا سے پیدل پیدل چل کر آئے ہیں۔ بات رہی بھوک کی تو میں اپنے تمام ملازموں کو کھانا کھلاتی ہوں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لائبہ احساس تفاخر میں گھیری کہہ رہی تھی۔

چلو دونوں آجاؤ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ظہیر خان کی بارعب آواز سماعتوں سے ٹکرائی تھی دونوں آرگیو چھوڑ کر ٹیبل پر پہنچ گئے تھے۔

☆......☆......☆

گھر میں مکمل خاموشی تھی۔لائبہ یونیورسٹی جا چکی تھی ظہیر خان آفس جا چکے تھے۔شرجیل بارہ بجے سو کر اٹھا تو ملازم کام کرتے ملے تھے۔

لائبہ!اور چچا جان کہاں ہیں۔؟

شرجیل نے رانی (ماسی) سے پوچھا تھا۔

صاحب!لائبہ بی بی یونیورسٹی اور چھوٹے صاحب آفس گئے ہیں۔صاحب آپ کیلیے ناشتہ بناؤں؟

تفصیلات بتانے کیساتھ ہی ناشتہ کا بھی پوچھ لیا تھا۔

لائبہ اور ظہیر رانی کو خاص طور پر شرجیل کا خیال رکھنے کا کہہ کر گئے تھے۔

آپ مجھے اک گلاس نیم گرم دودھ اور اک ایپل دھو کر دے جاؤ۔

شرجیل لاونج میں پڑے کاؤچ پر دراز ہو گیا تھا۔شرجیل نے موبائل دیکھا تو اس پر ڈھیر سارے مسیجز اور فیس بک نوٹیفکیشن تھے۔

بینش۔سلمان ڈھیر سارے وائس میسیجز تھے۔شرجیل انھیں ریپلائی دے رہا تھا۔

صاحب!۔۔۔۔۔۔رانی نے دودھ اور ایپل کی ٹرے ٹیبل پر رکھی تھی۔

آپ کو مزید کوئی کام ہے کیا؟شرجیل کو اسے کھڑا دیکھا الجھن ہو رہی تھی۔

نہیں صاحب!سب کام ہو گیا ہے۔رانی نے جھٹ دانت دکھائے تھے

تو بس پھر آپ جائیں مجھے کوئی کام ہوا تو بلا لونگا۔

شرجیل نے اسے جانے کا کہا وہ جلدی سے سرونٹ کوارٹر میں جا چکی تھی۔

شرجیل اب فیس بک پر اسٹیٹس اپلوڈ کر رہا تھا کہ وہ اپنے وطن لوٹ آیا ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دوستوں سے گپ شپ میں لگا ہوا تھا۔

ہیلو ڈیئر کزن! لائبہ اسکے برابر میں آکر بیٹھی تھی۔ بیگ اور فائلز سائیڈ پر ہی رکھ دیں تھیں۔

اف اللہ! بہت گرمی ہے آج۔ لائبہ زیرلب بڑبڑائی تھی۔

ڈیئر کزن! میں تو سمجھا تھا تم اسکول یا کالج گرل ہو گی تم تو یونیورسٹی اسٹوڈنٹ نکلیں۔ شرجیل حیرانگی سے کہہ رہا تھا

ڈیئر کزن! میچورٹی یہی کہتی ہے۔ لائبہ نے شانوں پر پھیلے ہوئے بال پیچھے کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

ڈیئر کزن! آپ ہر اینگل سے بہت کیوٹ، بہت معصوم، بہت چھوٹی سی لگتی ہو۔ شرجیل نے دل کی بات کہہ ڈالی تھی۔

ڈیئر کزن! آئی نو، وری۔ ویل۔

لائبہ نے اترا کر کہا تھا۔ شرجیل کو اس کا اترانا اچھا نہ لگا وہ شرجیل کو مغرور لگی تھی۔

لائبہ! اس کا مطلب آپ مغرور ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ اس کے ریمارکس پر یکدم ہی اپنی صفائی میں کہنے لگی تھی۔

نو، نو ڈیئر کزن! مغرور میں ہرگز نہیں۔ غرور اور تکبر میرے رب کو سخت نہ پسند ہے۔ ہر اک یہی کہتا ہے۔ مجھے معلوم ہے۔ اگر آپ کچھ مختلف کہتے تو میں توجہ اور خاموشی سے سنتی۔

ہممم۔ تو آپ کیا چاہتیں ہیں کہ میں کیا کہوں۔

شرجیل یکدم ہی اس پر جھک کر چاہت بھرے انداز میں بولا تھا، شرجیل کے وجود سے اٹھتی مہکی پرفیوم کی خوشبو لائبہ کی ناک سے ٹکرائی تھی۔ لائبہ بوکھلا گئی تھی۔

جج۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔میں نے ایسا تو کچھ۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔کہا۔۔۔۔

آپ! نے کھانا کھالیا؟ لائبہ نے باتوں کا رخ تبدیل کیا تھا۔

جی نہیں آپ کے ساتھ کھاؤں گا۔۔۔۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شرجیل نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔شرجیل کا اندازہ پیار بھرا فرمائشی لگا لائبہ کو وہ بہکا بہکا لگ رہا تھا۔وہ کچن میں آ گئی تھی مصروف سے انداز میں پوچھنے لگی۔

یہ رانی کہاں ہے۔؟میں نے انھیں ان کے کواٹر میں بھیج دیا تھا۔

کیوں۔۔۔۔؟کھانا بنا لیا کیا اس نے۔۔۔۔۔۔؟لائبہ کو زوروں کی بھوک لگی تھی

ڈیئر کزن!کیا آپ کو کھانا بنانا نہیں آتا کیا۔؟شرجیل نے پوچھا تھا۔

آتا ہے تو کیا مطلب ہے میں اتنی گرمی میں تھکی ہوئی گھر آئی ہوں اور اب کچن میں کھانا بناؤ کیا؟لائبہ نے غصے سے تپ کر کہا تھا۔

ارے ڈیئر کزن!نہ نہ آپ کچن میں نہ جاؤ میں چلا جاتا ہوں۔

لائبہ کے جھنجھلانے پر شرجیل کو شرارت سوجھی تھی۔

میرا دماغ کیوں کھا رہے ہیں کوئی کام نہیں کیا۔؟لائبہ نے تلس کر کہا تھا۔اچانک ہی لائبہ کا میٹر گھوما تھا۔

ڈیئر کزن!مجھے ابھی آئے صرف اک دن ہوا ہے اور تم مجھ سے تنگ آ گئیں۔

شرجیل کو اس کا غصے سے سرخ ہوا چہرہ دیکھ کر بڑا لطف آ رہا تھا۔شرجیل کا مسکرانا لائبہ کو بہت برا لگ رہا تھا۔

پلیز ڈونٹ ڈسٹرب می۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ غصے سے کہتی اپنے روم میں چلی گئی تھی۔اپنے پیچھے اس نے شرجیل کا قہقہہ سنا تھا۔

شرجیل واپس لاؤنج میں آ کر بیٹھ گیا تھا۔شرجیل کی نظر لائبہ کے موبائل پر پڑی تھی گولڈن کلر کا واوے جی نائن سیٹ شرجیل کو بہت اچھا لگا تھا،لائبہ کی پسند کو سراہا تھا۔کی پیڈ آن کیا موبائل آن تھا شرجیل کو لگا تھا کہ پاسورڈ لگا ہوگا۔کانٹیکٹ نمبر میں صرف تین نمبر موجود تھے پاپا جانی،بڑے پاپا جانی۔اور انمول میری جان۔۔۔۔۔

شرجیل نے فیس بک اوپن کی وہاں بھی انمول ایڈ تھی بس،اور واٹس ایپ،وائبر،لائن مسینجر پر بھی صرف انمول تھی۔میڈم جی جان انمول صاحبہ میں ہے۔

شرجیل نے دیکھا اور سیل فون رکھ دیا تھا۔

صاحب!کیا لائبہ بی بی آ گئیں کیا؟رانی نے شرجیل سے آ کر پوچھا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بی بی آگئیں ہیں۔لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔شرجیل رانی کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر پوچھنے لگا تھا۔

صاحب جی!لائبہ بی بی پڑھ کر آتیں ہیں تو بہت غصے میں ہوتیں ہیں۔اور اگر کھانا تیار نہیں ملے تو۔۔۔۔۔۔۔نہیں کھاتیں۔۔۔۔۔۔

شرجیل سن کر فکرمند ہوا تھا۔کیا تم نے کھانا نہیں بنایا؟

صاحب جی!کھانا تیار ہے بس ٹیبل پر لگانا ہے۔رانی نظریں جھکائے پریشان سی بولی تھی۔

تو کیا وہ خود نکال کر نہیں کھاتیں۔

نہیں۔۔۔۔۔۔

جاؤ کھانا لگاؤ۔لائبہ روم میں ہے بلا کر لے آؤ۔۔۔۔۔

شرجیل نے اسے حکم دیا تھا۔اور وہ جی صاحب جی کہہ کر کام میں لگ گئی تھی۔جلدی جلدی ٹیبل سجائی تھی۔

رانی نے ڈرتے ڈرتے لائبہ کے روم میں قدم رکھا تھا اور دھیرے سے بولی تھی۔

لائبہ بی بی!کھانا لگا دیا ہے آجائیں کھالیں۔

کھانا لگایا ہے مجھ پر احسان نہیں کیا۔کیا تمہیں میری روٹین معلوم نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ غصے سے چلائی تھی۔

لائبہ بی بی!غصہ چھوڑیے،وہ میں تو خود آپکا انتظار کرتی ہوں،مگر آج صاحب جی نے کہا کہ تم اپنے کواٹر میں چلی جاؤ تو میں چلی گئی،میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو میں سوگئی،رانی معذرت خواہانہ انداز میں بولی

رانی جاؤ مجھے کھانا ہوگا تو کھالوں گی۔لائبہ اسکی طبیعت خرابی کا سن کر نرمی سے بولی

رانی خاموشی سے چلی گئی

☆......☆......☆

رانی ایسا کرو یہ کھانا ٹرے میں رکھ کردو،شرجیل نے رانی سے کہا اور ٹرے لے کر لائبہ کے بیڈروم میں آگیا واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی۔شرجیل،لائبہ کے کمرے کا جائزہ لینے لگا۔فل انٹریئر روم،بیلو لائٹ بیلو کمبی نیشن پردے اوڈیم فرنیچر،بیڈروم بہت ہی خوبصورت لگا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تم یہاں؟؟ لائبہ شرجیل کو دیکھ کر بولی

سوری ویری سوری، مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنی غصے والی ہو، پلیز کھانا کھا لو شرجیل شرمندہ سا بولا، تبھی لائبہ کا موبائل بجنے لگا۔

وعدہ رہا

پیار سے پیار کا

لائبہ نے نمبر دیکھا انمول کا نام اسکرین پر جگمگا رہا تھا

اسنے مسکرا کر یس کا بٹن پریس کیا

ہیلو ڈیر انمول! لائبہ یکدم غصہ بھول بھال کر اپنے انداز میں لوٹی۔

یار لائبہ تو آج مل رہی ہے ناں شاپنگ مال میں۔ انمول کا عجلت بھرا سوال موصول ہوا

انمول! کب کتنی دیر میں آؤں؟

شرجیل اسکی طرف غور سے دیکھ رہا تھا، جو اسے یکسر فراموش کر کے کسی اور سے باتوں میں مصروف تھی۔

لائبہ نے اپنی بات کا اختتام کیا۔ انمول میں 30-40 منٹ میں گھر سے نکل جاؤں گی، تم بھی ریڈی ہو جاؤ۔ شاپنگ مال میں ملیں گے اوکے

لائبہ پلٹی تو شرجیل ہنوز کھانے کی ٹرے ہاتھ میں تھامے کھڑا تھا ڈیر کزن سوسوری

آپکو کس نے بتایا میں غصے میں کھانا نہیں کھاتی ہوں

ڈیر کزن سب باتیں چھوڑو اور کھانا کھاؤ

اوکے آؤ آپ بھی کھا لو لائبہ آرام سے بیڈ پر بیٹھی تو شرجیل مسکرا دیا

ڈیر کزن! نو میں کھا چکا ہوں، آپ کھائیے

اینڈ بائی دا وے، لیٹ می ٹیل یو ون تھنگ۔

لیں، لائبہ نے چاول کا چمچہ منہ میں رکھ کر اسے کہا،

ڈیر کزن آپکے گھر اتنی دور سے کوئی مہمان آیا ہے، اور آپ اسے یوں گھر میں اکیلا چھوڑ کر انجوائے کر رہی ہیں،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آپ بھی چل لیجیے میرے ساتھ، لائبہ نے کھانے کی ٹرے پیچھے کھسکا کر اسے بھی ساتھ چلنے کا کہا.

آدھے گھنٹے بعد دونوں تیار ہو کر باہر نکل گئے ..

لائبہ شرجیل کو اپنے ملک کا خوبصورت شہر کراچی گھمانے لگی،

دونوں رات کو ایک بجے تھکن سے چور گھر لوٹے ،تو اظہر اور ظفر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر نجانے کیوں مسکرا دیے.

ظفر میں سوچ رہا ہوں کہ......اظہر خوشی خوشی اپنی دلی خواہش بتانے لگے.

اظہر !میں بھی یہی سوچ رہا ہوں.

ظفر! پھر کب اپنی سوچ کو عملی جامہ پہنانا ہے......اظہر نے ظفر کی رائے لی،

ظفر! لائبہ بہت ضدی ہے، ایک دفعہ ہمیں ان دونوں کی رائے لے لینی چاہیے، کب انجام دیں اس سوچ کو؟

اظہر ایسا کرتے ہیں کہ کل ہی یہ نیک کام کر لیتے ہیں. اس گھر پہ غم کا ایسا رنگ چڑھا کہ خوشیاں چھا ہی نہیں سکی، مگر اب ہمارے بچے جواں ہو گئے ہیں، وہ اس گھر کہ در و دیوار کو خوشیوں سے بھر دیں گے، یہ گھر جو بجری اور اینٹ کا مکان ہے ان کے ایک ہو جانے سے گھر لگنے لگے گا، اس گھر میں رونقیں ہوں گی ہمارے پوتا پوتی ہوں گے، اس گھر میں ننھے بچوں کی قلقاریاں گونجے گی، تو سارے سناٹے دور بھاگ جائیں گے،

ظفر باتیں کرتے کرتے رونے لگے، اظہر کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے، ظفر کی باتیں دونوں کو تیس سال پیچھے لے گئیں،

☆......☆......☆

دوسرے دن "لائبہ ولاج" میں قیامت لے آئی تھی، ایک کہرام برپا ہو گیا تھا، اظہر کی گاڑی کا ٹرک سے ٹکراؤ ہوا تھا، اظہر موقع پر ہی جاں بحق ہو چکے تھے.

پاپا کیا ہو گیا آپکو؟؟ شرجیل انہیں بانہوں میں کھینچے چیخ چیخ کر رو رہا تھا.

لائبہ بھی یونیورسٹی کے لیے نکلی تھی کہ یہ خبر ملی تو الٹے قدم لوٹی،

بڑے پاپا! کہاں ہیں میرے بڑے پاپا؟؟؟ لائبہ نے گھر کی دہلیز پر قدم رکھ کر ہی چلانا شروع کر دیا تھا..

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بڑے پاپا! اٹھیے، بڑے پاپا، شرجیل انہیں اٹھاؤ، ورنہ میں ان سے کبھی بات نہیں کروں گی۔

لائبہ بے تحاشہ روتی ہوئی، شرجیل کا ہاتھ پکڑ کا چلا رہی تھی،

شرجیل ضبط کرتے ہوئے بمشکل بولا لائبہ پاپا ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں..

شرجیل کیوں جھوٹ بولتے ہو، کیوں مذاق کرتے ہو؟ بڑے پاپا اٹھئے لائبہ روتے روتے بیہوش ہوگئی۔

☆......☆......☆

وقت کس کے لیے رکا ہے اسے تو گزرنا ہے، اچھا وقت ہو یا برا کٹ ہی جاتا ہے، مگر وقت تھوڑا ہی آگے بڑھا تھا کہ ظفر کو ہارٹ اٹیک ہوگیا۔۔لائبہ کا تو رو رو کر برا حال تھا، وہ ہر وقت روتی رہتی اور پھر لائبہ اور شرجیل کی دعائیں رنگ لائیں کہ ظفر صحتیاب ہو کر گھر آگئے، دونوں انکی دیکھ بھال میں لگے رہتے، ایک دن ظفر کی طبیعت تھوڑی سنبھلی تو لائبہ اور شرجیل سے بات کرنے کا سوچا، سوچ کر ہی دل دکھی ہوگیا اظہر نے کیا کیا سوچا تھا اور آج.......

کوئی بات نہیں اظہر کی خواہش میں پوری کرواؤں گا، یہ سوچتے ہوئے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگالی..

☆......☆......☆

لائبہ تو کیسی دوست ہے؟ میری شادی میں صرف پندرہ دن باقی ہیں، اور تو نے کسی ایک چیز میں بھی میرا ہاتھ نہیں بٹایا ہے،

شرجیل نے لائبہ کی دوست انمول کو فون کر کے بلا لیا تھا، لائبہ پچھلے تین ماہ میں بہت بدل گئی تھی تایا ابو کی ڈیتھ اس سے اس کی مسکراہٹیں، شوخیاں لے گئی تھی۔ لائبہ یکلخت بجھ سی گئی تھی، فائنل ائیر تھا مگر وہ یونیورسٹی جا ہی نہیں رہی تھی، ظفر اور اسے بہلانے کی لاکھ کوششیں کرتے.. مگر لائبہ کسی بھی بات کا سرا کہیں نہ کہیں سے اظہر خان سے جوڑ دیتی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی

اظہر خان کے جانے کے بعد ظفر خان بھی بیمار رہنے لگے،

انمول یار میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے لائبہ نے کمزور سا بہانہ بنایا

لائبہ کیا ہوا ہے تیری طبیعت کو۔انمول نے یونہی پوچھ لیا،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انمول یہ تو پوچھ رہی ہے، انمول میرے بڑے پاپا...... لائبہ یکبار پھر رونے لگی تھی

شرجیل سامنے کاوچ پر ہی بیٹھا تھا اسے روتا دیکھ کر تڑپ اٹھا لائبہ کے آنسو شرجیل کو بے چین رکھتے، اسکے آنسو شرجیل کے دل پہ گرتے، شرجیل چاہتا تھا لائبہ پھر سے وہی ہنس مکھ زندہ دل لائبہ بن جائے

انمول گئی تو لائبہ دوبارہ اپنے کمرے میں قید ہوگئی.

☆......☆......☆

آج انمول کی مایوں تھی، لائبہ کا دل بالکل بھی نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ وہاں جائے جہاں زندگی سے بھرپور قہقہے ہوں گے، شوخ وچنچل لڑکیاں ہوں گی، تمام لوگ ہوں گے، اوران کے بیچ میں افسردہ، اداس کیا کروں گی؟؟؟

لائبہ بے دلی سے تیاری کر رہی تھی کیونکہ انمول صبح سے کتنے ہی فون کر چکی تھی لائبہ کو ناچار جانا پڑا، انمول کی شرجیل سے بھی اچھی خاصی دوستی ہوگئی تھی تو اسے بھی انوائیٹ کیا تھا. جبکہ ظفر خان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو وہ دونوں چلے گئے۔

شرجیل نے لائبہ کو دیکھا، بلیک جارجٹ کے ایمبرائڈیڈ سوٹ میں، لمبے گھنے سلکی بالوں میں ڈھیلے ڈھالے سے بل دیے، میک اپ کے نام پر صرف براؤن نیچرلی لپ اسٹک، آنکھوں میں کاجل کی لکیر کانوں میں ٹاپس، چہرے پر چھائی حد درجہ سنجیدگی اداسی، افسردگی

شرجیل کے دل کو کچھ ہوا وہ اب شرجیل سے بالکل بھی نہیں بولتی، بس خود میں کھوئی رہتی.. شرجیل نے گاڑی میں چھائی خاموشی سے بیزار ہو کر ٹیپ کھول دیا،

تیرے دل کا

میرے دل سے

رشتہ پرانا ہے

ان آنکھوں سے

ہر آنسو مجھ کو

چرانا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ گانا شرجیل کے جذبات بیان کر رہا تھا لائبہ گم صم چپ چاپ بیٹھی باہر آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی،

لائبہ! پلیز واپس اپنی زندگی میں لوٹ آو،

شرجیل دل ہی دل میں بولا تھا تھوڑی سی دیر میں وہ لوگ میرج ہال پہنچ چکے تھے انمول سٹیج پر بیٹھی تھی۔ پورا اسٹیج گیندے کے پھولوں سے سجا ہوا تھا، وہاں رسم مایوں ہو رہی تھی،

آئی مہندی کی یہ رات سجائی

سپنوں کی بارات

سجا نیا ساجن کے ہیں ساتھ

رہے ہاتھوں میں ایسے ہاتھ

گوری کرت سنگھار

گوری کرت سنگھار

تیز آواز میں مہندی کے گیت بج رہے تھے۔

لائبہ شرجیل کو لے کر ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھ گئی، لائبہ اور انمول کی یونیورسٹی کی کافی ساری فرینڈز آئی ہوئی تھی، گو لائبہ کی تو صرف انمول ہی ایک فرینڈ تھی، لیکن انمول کی کافی فرینڈز تھی جو بھی اس کے مایوں فنکشن میں موجود تھی۔ تقریبا ساری کلاس فیلوز لائبہ سے آ کر مل کر جا چکی تھیں۔ بڑے سے حال میں سب گیسٹس اپنی اپنی گیدرنگ بنائے بیٹھے خوش گپوں میں مصروف تھے۔ لائبہ کا دل نہیں لگ رہا تھا

شرجیل اپنا سیل فون دینا۔۔۔

لائبہ کافی دیر بور ہونے کے بعد بولی لائبہ اپنا سیل فون نہ لائی تھی چارج نہ ہونے کی وجہ سے۔

کیوں دوں؟ شرجیل یونہی شرارت سے بولا

مرضی ہے، دینا چاہو تو دے دو؟ لائبہ افسردگی سے بولی

ڈیر کزن تم تو مائنڈ کر گئی، اچھا یہ لو.. شرجیل اسے اداس دیکھ کر مسکرا کر بولا اور اپنا موبائل اسے تھما دیا۔

لائبہ نے کینڈی کیرش لگا لیا تھا گیم کھیلنے میں مگن تھی۔ شرجیل بغور لائبہ کو دیکھ رہا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پیچ اور یلو کنٹراسٹ کے فینسی بوتیک سوٹ میں لائٹ نیچرل میک اپ کیے۔لمبے بال پشت پر بکھریے شرجیل کو بہت ہی حسین لگ رہی تھی۔۔

☆......☆......☆

لائبہ! ہائے یار، تمہاری شادی ہو گئی، مگر تم کیسی اجڑی ہوئی لگ رہی ہو؟ شوہر کے پاس ہوتے ہوئے تم موبائل کے ساتھ وقت گزار رہی ہو، سو سیڈ ایسا ہی ہونا تھا تم جیسی لڑکیوں کے ساتھ جو دوسروں کے منگیتروں پر نظر رکھتی ہیں، وہ اپنے شوہر سے بھی جاتیں ہیں، سارہ وہاں آ کر زہر خندہ انداز میں بولی

مس! ایکسکیوز می! شرجیل کو وہ لڑکی زہر لگی جو لائبہ سے اس قدر برے انداز میں لوز لینگو یج یوز کر رہی تھی،

اس سے پہلے کہ شرجیل کچھ کہتا لائبہ نے شرجیل کا ٹیبل پر دھرا ہاتھ تھام لیا اور بولی

شرجیل! رہنے دو، جو لوگ خود خوش نہیں رہتے ناں ان سے دوسروں کی خوشیاں بھی برداشت نہیں ہوتی، صحیح بات ہے منگیتر ساتھ رہتے ہوئے بھی جان چھڑائے اور دوسری لڑکیوں کو لفٹ کرائے تو یہ بیچاری کر بھی کیا سکتی ہے، سو سیڈ،،، لائبہ نے بھی اس کا انداز اسے لوٹایا تھا

شرجیل حیرت سے لائبہ کو دیکھ رہا تھا۔

سارہ تن فن کرتی وہاں سے واک آوٹ کر گئی۔

لائبہ یہ لڑکی کون تھی؟ شرجیل نیا سکے جانے کے بعد لائبہ سے پوچھا

شرجیل یہ میری یونیورسٹی میں پڑھتی ہے۔

شرجیل پھر بے چینی سے بولا لائبہ یہ تم سے اسطرح بات کیوں کر رہی تھی؟

شرجیل تم بھی نہ! سنو اسکا منگیتر بھی ہماری یونیورسٹی میں پڑھتا ہے، یہ اسکے ساتھ ہر وقت چپکی رہتی ہے، وہ اس سے دور بھاگتا ہے اسے کم گو، سیدھی سادھی، بھولی بھالی اور اپنے کام سے کام رکھنے والی لڑکیاں پسند ہیں، ایسے ہی ایک دفعہ اس نے میری تعریف کر دی تھی، بس اسی دن سے میری دشمن بنی پھرتی ہے، جہاں دیکھ لے یہی کہتی ہے، میں نے سجاد (سارہ کا منگیتر) کو اپنا دیوانہ بنایا ہے، میرا اور اسکا افیر ہے۔ شرجیل جبکہ آج تک تو ہم لوگوں نے کبھی بات بھی نہیں کی ہے۔ شرجیل میری عادت نہیں لڑکوں سے دوستی رکھنے کی۔ میں یونیورسٹی پڑھنے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جاتی ہوں دوستیاں بنا کر رشتے داریاں نبھانا مجھے زہر لگتا ہے۔میں عزت کی چادر کو بیداغ اجالا ہوا چمکتا ہوا رکھنا چاہتی ہوں۔میری فرسٹ پیوریٹی سیلف رسپیکٹ پلس رسپیکٹ ہے۔بس یہی داستان سارہ ہے جس میں وہ مجھے اپنا ویلن سمجھتی ہے..

سارا قصہ سننے کے بعد شرجیل بے تابی سے بولا لائبہ کیسا ہے وہ لڑکا؟

ہوں بس ٹھیک ہی ہے..

لائبہ! کیا وہ مجھ سے زیادہ اچھا ہے؟؟ شرجیل یکدم ہی سنجیدہ ہو گیا.

ہیں.. یہ تمہیں کیا ہو گیا؟ لائبہ اسکا بدلا بدلا انداز دیکھ کر حیرت سے بولی،

لائبہ پلیز یار ٹیل می......

نہیں......لائبہ نے صاف گوئی سے کہہ دیا.

تھینکس گاڈ. شرجیل نے بے اختیار خدا کا شکر ادا کیا.

اظہر خان اپنی خواہش کا اظہار شرجیل سے کر چکے تھے،شرجیل تو پہلی نظر کی محبت کا شکار ہو چکا تھا،

لائبہ اسکی ڈریم گرل ،آئیڈیل،من چاہی ساتھی کے روپ میں اس کے سامنے تھی.

شرجیل کو بس ان خوبصورت ساعتوں کا انتظار تھا جب وہ ایک ہو جائیں،ظفر خان بھی بار ہا باتوں باتوں میں اس بات کا ذکر کر چکے تھے،شرجیل تو کھل اٹھا تھا،

ڈیر انمول! میں اب جا رہی ہوں،لائبہ جاتے وقت اس کے پاس دوبارہ آئی

لائبہ! نہیں،اتنی جلدی،آج تو ہم نے باتیں بھی نہیں کیں،. انمول سرگوشی میں بولی

انمول! اب سے تم تمام باتیں اکٹھی کر لو اور پچھلے تمام خوبصورت باتیں یاد کر لو ، اپنے ہزبینڈ کو سنانے کے لیے.. لائبہ نے اسے چھیڑا

لائبہ پلیز.. انمول شرما ہی گئی.

ڈیر! شرما لو،یہی دن ہیں اس کے بعد تو تم نے بے شرمی کے سارے ریکارڈ توڑنے والی ہو،،،

لائبہ کی بچی......! انمول اس کی بات پر زچ ہو گئی،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ناں ناں، ڈیر، آئم بگ گرل......

سارہ بھی اس کے سامنے آ رہی تھی مگر لائبہ کو وہاں بیٹھا دیکھ کر چہرے کے زاویے ہی بگڑ گئے

انمول! اب بارات والے دن ملاقات ہو گی۔ سارہ انمول سے ہاتھ ملا کر بولی

لائبہ کی طرف دیکھ کر برا سا منہ بنایا،

لائبہ زور سے قہقہہ لگانے لگی۔

جس پر سارہ اور چڑ گئی۔

انمول! سارہ مجھے اور شرجیل کو ساتھ دیکھ کر سمجھی کہ وہ میرے ہزبینڈ اور اول فول بکنے لگی۔ لائبہ انمول کو کچھ دیر پہلے کا قصے کو سنا رہی تھی۔

لائبہ! ایک بات کہوں؟ انمول تفصیل سننے کے بعد مسکرا کر پوچھنے لگی

یار! کہہ نہ۔

سارہ! جو سمجھی ہے وہ میں چاہتی ہوں، تمہاری جوڑی بہت خوبصورت ہے۔ کچھ لوگوں کی چاہت اتنی سچی ہوتی ہی کہ آنکھوں سے عیاں ہونے لگتی ہے۔ شرجیل کا شمار ان ہی لوگوں میں ہوتا ہے۔ میرا دل کہتا ہی کہ شرجیل بہترین شریک حیات ثابت ہو گا۔ وہ تجھے بہت خوش رکھے گا۔

اے! بریک! ایسا کچھ نہیں ہے۔ لائبہ اس کی بات سمجھ کر چلائی..

ڈیئر! نہیں ہے تو ہو تو سکتا ہے نہ۔

انمول تیری طبیعت ٹھیک نہیں ہے، تو آج آرام کر کل ملیں گے. لائبہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔

انمول! وہ جہاں کا پروردہ ہے نہ جس ماحول کا اس کی نجانے کتنی لڑکیوں سے فرینڈ شپ ہو گی۔ اور مجھے ایسے لوگ نہیں پسند جو دوستی کے نام پر اپنے شریک حیات پر خرچ کرنے والے لمحات و جذبات دوستوں میں تقسیم کر دیں۔

چلیں، شرجیل موبائل میں کچھ کر رہا تھا.. لائبہ نے جا کر کہا،

بالکل،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دونوں مسکراتے ہوئے گھر کے لیے نکل گئے۔

☆......☆......☆

انمول کی شادی کو ہفتہ گزر چکا تھا اور گھومنے پھرنے آؤٹ سائیڈ گئی ہوئی تھی۔ یونیورسٹی بھی آف تھی، لائبہ گھر میں تنہا رہ کر بور ہو رہی تھی، ظفر اور شرجیل صبح ہی آفس کے لیئے نکل جاتے اور رات کو دس بجے واپس لوٹتے۔ ظفر کو لگتا کہ انکے پاس بہت کم وقت بچا ہے وہ جلدی جلدی اپنے ضروری کام نپٹا رہے تھے۔ ویل بھی ریڈی کروادی تھی پراپرٹی کا آدھا حصہ بھی لائبہ کے نام تھا اور آدھا شرجیل کے۔ ظفر خان اب مطمئن ہو چلے تھے بس اب وہ ایک آخری پراجیکٹ کے لیئے کینیڈا گئے تھے۔ آج انہیں گئے دو دن ہوئے تھے اور لائبہ انہیں بے پناہ یاد کر رہی تھی۔ لائبہ کو ہلکا سا ٹمپریچر ہو رہا تھا وہ جا کر اپنے کمرے میں لیٹ گئی۔

شرجیل آیا تو رانی اسے کھانا دینے بیٹھی تھی

شرجیل نے رانی سے پوچھا کہ لائبہ کہاں ہے؟

صاحب! وہ اپنے کمرے میں ہیں انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

لائبہ کو کیا ہوا؟ وہ یکدم فکر مند ہوا

صاحب بخار ہو رہا ہے

اچھا تم اپنے کواٹر میں جاؤ۔ مجھے ضرورت ہوگی تو بلا لونگا۔

صاحب! آپ کھانا نہیں کھائیں گے

نہیں،

رانی اپنے کواٹر میں چلی گئی شرجیل ابھی لائبہ کے کمرے میں جانے کی سوچ ہی رہا تھا کہ موبائل بجنے لگا۔

اسکرین پر ظفر خان کا نام آرہا تھا۔

ہیلو چچا جان! کیسے ہیں آپ۔۔؟

بیٹا میں ٹھیک ہوں۔ تم اور لائبہ کیسے ہو؟

میں ٹھیک ہوں۔ لائبہ کو بخار ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کیا؟ بیٹا اسے ڈاکٹر کو دکھاؤ زیادہ طبیعت تو خراب نہیں ہے۔ظفر خان بے چین ہو گئے۔

چچا جان میں ابھی آفس سے آیا ہوں۔ ابھی دیکھتا ہوں۔

اوشٹ یار۔اچانک ہی لائیٹ چلی گئی تھی

بیٹا کیا ہوا؟

چچا جاں لائیٹ چلی گئی ہے۔

کیا؟؟ تم فون رکھو اور فوراً لائبہ کے پاس جاؤ۔۔

کیوں......شرجیل کی سمجھ میں نہ آیا کہ وہ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں۔۔

بیٹا وہ اندھیرے سے بہت ڈرتی ہے جاؤ جلدی۔

آہ۔ آہ۔ پاپا، بڑے پاپا......سب کہاں گئے ہیں؟ لائبہ کی چیخیں پورے گھر کے سناٹے میں گونج رہی تھیں۔

شرجیل فوراً اس کے روم تک پہنچا۔ وہ اپنے روم کی چوکھٹ پر کھڑی چیخ رہی تھی

لائبہ کیا ہوا؟؟؟ شرجیل نے اسے شانوں سے تھام کر نرمی سے کہا۔۔

مم۔ مم۔ مجھے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا ہے۔میرا دم گھٹ رہا ہے۔ لائبہ روتی ہوئی شرجیل سے لپٹ گئی

لائبہ تم یہاں کھڑی ہو، میں ابھی جنریٹر آن کر کے آتا ہوں۔ شرجیل لائبہ کو خود سے ہٹاتا ہو بولا۔۔

نہیں تم مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔

لائبہ میں ابھی واپس آرہا ہوں۔

نہیں،

لائبہ نے اسے اور مضبوطی سے پکڑ لیا۔ لائبہ یار تم تو بچوں کی طرح ری ایکٹ کر رہی ہو۔

شرجیل کو خود اندھیرے سے کوفت ہوتی تھی۔ وہ جھنجلا کر بولا

میرے بڑے پاپا ہوتے تو مجھے اندھیرے میں چھوڑ کر کبھی نہ آجاتے۔ لائبہ پھوٹ کر رونے لگی

لائبہ! سوری، میں نے تمھیں ہرٹ کیا۔ شرجیل اپنے کیے پر شرمندہ ہوا۔

لائبہ بی بی، چھوٹے صاحب۔ واچ مین لاونج میں کھڑا آوازیں دے رہا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہاں کیا ہوا . شرجیل بآواز بلند بولا .

چھوٹے صاحب اس ایریا کی پی ایم ٹی اڑ گئی ہے اور جنریٹر بھی نہیں چل رہا . .

اچھا ٹھیک ہے، تم جاؤ . .

واچ مین گیٹ لاک کرتا،، پلٹ گیا

اب کیا ہوگا،؟ لائبہ روہانسی ہو کر بولی،۔

آؤ میرے ساتھ چلو،۔

تم کہاں جا رہے ہو,؟

میں اپنے روم میں جا رہا ہوں، جہاں کینڈل ہے اور شاید ایمرجنسی لائٹ بھی۔

لائبہ اس کے ساتھ اُس کے روم میں آ گئی، دور اس سے ایک خوش ہوئی تھی . شرجیل زیر لب اُس کی حرکتوں پر مسکرا رہا تھا۔ جو اُس کی شرٹ کا گلا پورا اپنی مٹھوں میں بھینچے ہوئے تھی۔ وہ اپنے ہاتھ میں اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھامے ہوئے تھی۔

لائبہ! تم یہاں بیٹھو، میں کینڈل ڈھونڈتا ہوں، میرے موبائل میں بھی بیٹری لو ہے۔

اسمارٹ ون پر تو گوگل سرچ کرنے کی دیر ہے۔ جھٹ بیٹری ڈاؤن۔ ورنہ بہت روشنی کر دیتا میرا ٹچ موبائل۔ تمھارا سیٹ کہاں ہے اسکی فلش لائٹ آن کر لیتے ہیں۔

شرجیل اپنے بیڈ پر بیٹھنے کو کہہ رہا تھا اور اسکے موبائل کا بھی پوچھ رہا تھا۔

وہ۔ میں نے فیس بک استعمال کی تھی نہ وہ آف ہے چارج پر لگانا بھول گئی تھی۔ پاور بینک بھی چارج نہیں ہے۔ لائبہ دکھ سے بول ہی رہی تھی کہ شرجیل کو روم سے باہر جاتا دیکھ کر پوچھنے لگی تھی۔

لائبہ ڈرتے ہوئے بولی۔ تم! کہاں جا رہے ہو؟

یار میں اسی کمرے میں ہوں تم آرام سے بیٹھو،،

لائبہ نے بیڈ پر پڑا تکیہ اٹھا کر اپنی گود میں رکھ لیا،

شرجیل موبائل کی ہلکی ہلکی روشنی میں کینڈل کو درازوں میں ڈھونڈ رہا تھا، بہت دیر ڈھونڈنے کے بعد کینڈل

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ملی تو، جلائی کمرے میں ہلکی سی روشنی کی لہر نے اندھیرے کو کم تو نہیں بس تھوڑا سا روشن کر دیا تھا۔

لائبہ! اب تم آرام سے بیٹھ جاؤ گی، اتنی روشنی کافی ہے،،

اس سے کیا ہوگا کم از کم دس پندرہ کینڈل جلادو تا کہ اندھیرے کا نام ونشان بھی ناں ہو،

لائبہ! اومائی گاوڈ، مجھے پتہ ہوتا کہ تمھیں اتنا ڈر لگتا ہے تو میں کینڈل کا ٹرک، ایمرجنسی لائٹوں کا ٹرک، اور جنریٹر دو تین گھر میں ہر وقت رکھتا۔۔ شرجیل اسکے اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر اس کے پاس آیا، اور اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھا، تو وہ دہک رہا تھا۔

اومائی گاوڈ! لائبہ میں تو بھول ہی گیا کہ تمھیں بخار ہے۔ مجھے رانی نے بتایا تھا۔ اب میں کیا کروں؟

کچھ نہیں کرو، کل صبح تک خود ٹھیک ہو جائیگا۔ لائبہ اسے اپنے لئے پریشان دیکھ کر لاپروائی سے بولی تھی۔

لائبہ! میں تمھارے لئے میڈیسن ڈھونڈ کر لاتا ہوں وہ کھا لینا۔

لائبہ شرجیل کو اپنے لئے فکر مند دیکھنا اچھا لگا۔ انمول کی باتیں یاد آ گئیں۔ لائبہ دھیمے سے مسکرا دی۔

☆......☆......☆

لائبہ! بیٹا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔ ظفر خان نے لائبہ کو مخاطب کیا تھا جو ان کے لندن سے لوٹ آنے کے بعد ان سے اک پل کیلئے بھی دور نہیں ہوئی تھی۔

جی بابا! کہیے ناں،

بیٹا میں نے اور تمھارے بڑے پاپا نے اک فیصلہ کیا تھا، آپکا، زندگی نے انھیں اتنی مہلت بھی نہیں دی کہ وہ اپنی خواہش، ارمان، پورے کرتے۔ اس لئے مجھے بھی لگتا ہے کہ میں بھی یہ نیک کام جلدی کر لوں، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے، اپنی زندگی میں ہی اپنی بیٹی کا گھر بسا دوں۔ بیٹا میری نظر میں تمھارے لئے شرجیل سے اچھا لڑکا کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ تمھیں زندگی بھر خوش رکھے گا، تمھیں ہمارا فیصلہ منظور ہے،

ظفر خان جواب طلب نظروں سے لائبہ کو دیکھ رہے تھے۔

پاپا! مجھے آپکا ہر فیصلہ قبول، منظور ہے، مگر آپ نے شرجیل سے پوچھ لیا ہوتا۔ لائبہ نے ہچکچاتے ہوئے اپنی بات کمپلیٹ کی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بیٹا! شرجیل کو بھی ہمارا فیصلہ منظور ہے۔

لائبہ شرما کران کے گلے لگ گئی۔

☆......☆......☆

ابھی لائبہ شرجیل کی شادی کو اک ماہ ہی ہوا تھا کہ ظفر خان کوچ کر گئے تھے، لائبہ کی زندگی میں چار سو اندھیرہ چھا گیا تھا۔ ایسے میں شرجیل اسکا خیال رکھتا، شرجیل اور انمول کی وجہ سے زندگی کی طرف لوٹ رہی تھی۔

لائبہ! ڈارلنگ! کہاں ہو؟ شرجیل آفس سے جب بھی لوٹتا ایسے ہی دیوانوں کی طرح اسے پکارتا۔

لائبہ ابھی نہا کر نکلی تھی، ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑے وہ اپنے بال سلجھا رہی تھی۔

شرجیل نے پیچھے سے آ کر اسے بانہوں کے گھیرے میں مقید کر لیا تھا۔ اس کے شانے پر سر رکھ کر محبت سے مخمور لہجے میں بولا۔ جانم! جانتی ہو، بغیر کچھ کیے ہی تمھارے قابو میں ہو، پھر یہ سب تیاری کیوں کرتی ہو۔ بندہ تو ویسے ہی تم پر عاشق ہے فدا ہے، کیا جان لو گی۔

شرجیل۔۔۔۔۔۔۔۔لائبہ یکدم ہی چیخی۔

کہو شرجیل کی جان۔

لائبہ کی آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو اُمڈ آئے، نمناک لہجے میں اداسی، افسردگی سے بولی۔

شرجیل! پاپا، بڑے پاپا سب تو مجھے چھوڑ گئے ہیں، اب تم بھی یہی باتیں کرو گے۔ بہت بری ہوں میں تم سب کو بہت تنگ کرتی تھی ناں۔ اسی لیے بابا، بڑے پاپا، مجھے چھوڑ گئے۔ میں بہت بری ہوں۔

لائبہ زار و قطار رو رہی تھی۔

لائبہ! میرے کہنے کا یہ مقصد نہیں تھا، میں تو بس یونہی۔۔۔ آئم سوری میری جان۔ شرجیل نرمی سے کہتے ہوئے اپنی پوروں میں اس کے آنسو چن رہا تھا چلو آج لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں،،

نہیں میرا دل نہیں کر رہا ہے۔ عجیب بے چینی ہو رہی ہے، انمول کو فون کرتی ہوں۔ سب خیریت تو ہے۔

اس کی ڈلیوری کے دن قریب ہیں۔ شرجیل کو بتاتے ہوئے اس نے انمول کا نمبر ڈائل کیا،،

یار تم کیسی بیوی ہو۔؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شرجیل نے اس کے ہاتھ سے موبائل لیکر end call کی۔

کیا مطلب میں سمجھی نہیں؟ لائبہ شرجیل سے پوچھنے لگی، اور اس کے ہاتھ سے موبائل لینے لگی

لائبہ! یار پتہ نہیں کیسی بیوی ہو، تمھارا ہزبینڈ صبح کا گیا گھر سے شام میں واپس آیا ہے، چائے پانی کا بھی نہیں پوچھا، ویسے اک بات تو ہے کہ کوئی بھی تمھیں میرے سوا برداشت نہیں کر سکتا،، بائے داوے تمھیں اچھی بیویوں والی گائیڈ بک تو ضرور ہی پڑھنا چاہیے، شاید گائیڈ لائن پڑھ کر ہی تم میں change آ جائے۔

شرجیل! کیا کہا۔۔۔۔۔۔۔ میں تمھیں نہیں چھوڑوں گی۔

لائبہ مصنوعی غصے سے بولتی ہوئی اس کی طرف بڑھ ہی رہی تھی۔ لائبہ کا پاؤں بیڈ کے کنارے سے اٹکا۔۔ پہلے وہ شرجیل پر گری۔ شرجیل اس کو سنبھال نہ سکا۔۔ اور بیڈ پر گر گیا۔

شرجیل اسے بانہوں میں بھر کر پھولی ہوئی سانسوں کیساتھ بولا، یار کیا کرتی ہو۔؟

ابھی میں نے کچھ کیا ہی کہاں ہے۔؟ لائبہ نے یکدم اس کے بال اپنی مٹھیوں میں پکڑ لے تھے،

ہاں! اب بتاؤ۔۔ میں کیسی بیوی ہوں۔؟

بالکل جنگلی۔۔۔۔۔۔۔۔ شرجیل شرارت سے بولا تھا

شرجیل۔۔۔۔۔۔۔ لائبہ چیخی۔

کہو شرجیل کی جان۔۔۔ لائبہ دلگرفتگی سے بولی۔۔

شرجیل! میں تو اب تنگ کرنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ فرمائش کرنا چھوڑ دیا ہے۔ میں تو اب تم سے لڑتی بھی نہیں ،ضد، بحث نہیں کرتی ہوں۔ کیا تم مجھ سے تنگ آ گئے ہو۔

ارے یار! تم اک تو ہر بات کو سیریس لے لیتی ہو۔ میں صرف مذاق کرتا ہوں۔۔ اور تم مجھ سے فرمائش کیوں نہیں کرتیں، ضد کیوں نہیں کرتیں کیوں اتنی بدلتی جا رہی ہو۔؟ مجھے اس لائبہ سے محبت ہے جس سے میں فرسٹ ٹائم ایئرپورٹ پر ملا تھا۔ پھر اسکا لڑنا، جھگڑنا، تم کزن ہی ٹھیک تھی، بیوی بنتے ہی پتہ نہیں کیسی ہو گئی ہو۔

کچھ لوگوں کے لئے ہم خود کو کتنا بھی بدل لیں مگر پھر بھی ان کے دل کے وہموں اور وسوسے کو ختم نہیں کر سکتے۔ شرجیل روح کی گہرائیوں سے لائبہ کو چاہتا تھا۔ لائبہ کو ہمہ وقت وہم ستاتے رہتے۔ شرجیل اسکی سوچ نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بدل سکتا تھا۔ کبھی کبھی انسان کتنا بے بس ہوتا ہے ناں ایسے لوگوں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ وہ بے شک نہ سمجھے ہمارے لیے وہ بہت اہم اور خاص ہماری زندگی کا حاصل ہماری زیست کا محور ہوتے ھیں۔

لائبہ روہانسی ہوگئی۔

شرجیل پاپا، بڑے پاپا بھی مجھ سے بے پناہ محبت کرتے تھے, وہ مجھے چھوڑ گئے اگر تم۔۔۔شرجیل میں مر جاونگی، لائبہ شرجیل کے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی،

لائبہ یار! کیا کرتی ہو، پلیز رویا مت کرو تم مجھے بہت تڑپاتی ہو میں تمہاری آنکھوں میں نمی کبھی بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ یار یہ زندگی عطیہ خداوندی ہے، اور یہ دنیا ایک اسٹیج ہے۔ سب نے یہاں اچھا اچھا پرفوم کر کے چلے جانا ہے۔ موت اٹل حقیقت ہے ہم اسے جھٹلا نہیں سکتے۔ وقت مقررہ سے پہلے کوئی کسی کو مار نہیں سکتا۔ تم کیوں اتنا روتی ہو، یہ سب زندگی کی حقیقت ہے۔ کسی کو بھی یہاں مستقل نہیں رہنا ہے۔ اس دنیا میں ہم سب آتے ترتیب سے ہیں۔ دادا پاپا۔ چچا۔ بیٹا۔ جانے کی ترتیب نہیں ہے۔ جب رب العزت چاہے جس کو چاہے بلا لیتا ہے۔ کچھ نہیں پتہ پپا دادا حیات ہیں اور جوان جہان بیٹا۔ یا پوتا دار فانی کوچ کر گیا۔ آگے پیچھے سبھی کو چلے جانا ہے۔ شرجیل لائبہ کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے سمجھانے لگا۔

یار لائبہ! تمھارا ویٹ بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ جاو بھی جلدی سے اسٹرونگ سی چائے لیکر آو، میں جب تک فریش ہو کر آتا ہوں، پھر لانگ ڈرائیو پر چلیں گے،

شرجیل! آبھی جاو تمھاری چائے ٹھنڈی ہورہی ہے۔ لائبہ نے واش روم کا گیٹ ناک کر کے کہا۔

ارے یار آرہا ہوں،،

لائبہ کو یکدم انمول کا خیال آیا، یہ شرجیل بھی ناں، میں اب انمول کو call کرتی ہوں،

شرجیل نے پیچھے سے آکر بانہوں میں بھرلیا،

شرجیل! پلیز مجھے ڈسٹرب مت کرو،

ڈیئر وائف! وہ کیوں۔۔

ڈیئر ہزبینڈ! مجھے انمول سے بات کرنے دو، مجھے بے چینی ہورہی ہے۔ ہیلو السلام وعلیکم!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وعلیکم اسلام۔

انس بھائی! انمول کیسی ہے،؟

لائبہ بے چینی سے پوچھنے لگی،۔

لائبہ! لائبہ تم خالہ بن گئیں،

کیا کہہ رہے ہیں؟

لائبہ! میرے گھر چاند سا بیٹا آیا ہے،، انس خوشی سے بوجھل لہجے میں اسے بتا رہا تھا،

انمول کیسی تھی۔؟ وہ تو ٹھیک ہے ناں، مجھے بہت ہی بے چینی ہو رہی تھی؟ لائبہ نے بے قراری میں کتنے ہی سوال کر ڈالے تھے۔

لائبہ سانس تو لے لو، انمول خدا کے کرم سے ٹھیک ہے۔ یہ نور کلینک میں ہیں، آ جاو، انس، شرجیل کو کلینک کا پتہ بتانے لگا۔

شرجیل نے بات کر کے سیل سائیڈ پر رکھا۔ لائبہ خوشی سے بولی،

شرجیل انمول کے بیٹا ہوا ہے۔ ہم چلیں۔

ڈیئر وائف! چلتے ہیں پہلے۔ یہ بتایئے کہ آپ ہمیں کب اس خوبصورت رشتے سے آشنا کر رہی ہیں۔

لائبہ نے شرما کر منہ موڑ لیا۔

یار،، ابھی بھی شرماتی ہو اب تو ہماری شادی کو ڈھیر سال گزار چکا ہے،

شرجیل چل رہے ہو تو بتاوں؟

ارے یار، چلو بھئی،،

دونوں مسکراتے ہوئے ہاسپٹل کیلئے نکل گئے، راستے میں شرجیل نے انمول کے لئے بکے، مٹھائی اور بچے کیلئے کھلونے لے لئے تھے، لائبہ اسے دیوانوں کی طرح خوش دیکھ کر مسکرا دی تھی۔ لائبہ خود چاہتی تھی کہ شرجیل کو یہ گڈ نیوز جلدی سنائے مگر ابھی اسے خود بھی پتہ نہیں تھا۔

انمول! مائی ڈیئر گڈ فرینڈ، بہت بہت مبارک،، کیسی ہو،؟ لائبہ نے اس کے کیوٹ سے بے بی کو گود میں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لیتے ہوئے کہا،

ہوں۔۔ٹھیک ہے،انمول نے پھیکی سی مسکان کیساتھ جواب دیا،

لائبہ! کتنا کیوٹ ہے ناں،،دیکھو چھوٹے چھوٹے ہاتھ، پاؤں، ناک، کان، ہونٹ، آنکھیں، گڈنگ رہا ہے ناں،،شرجیل بے بی کو گود میں لے کر بے پناہ خوش تھا،اس کے نازک نین نقش کو چھو چھو کر دیکھ رہا تھا،

انمول،انس،،تم لوگ اس کا کیا نام رکھو گے؟

وہ شرجیل کی دیوانگی دیکھ کر مسکرا رہے تھے،

یار،اسکا نام تم ہی رکھ دو،شرجیل نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا،

لائبہ! یہ ابھی اتنا حسین ہے بڑا ہو کر یہ بڑا ہی ہینڈسم ہو جائیگا،

اسکا نام بھی تو خوبصورت سا ہی رکھیں گے، کہو کیا کہتی ہو؟

میں کیا کہوں،نام بتاؤ اس میں سے پسند کرتے ہیں،

سدیس، شاور، آریان، اشعر،

چاروں نے اپنی اپنی پسند کے نام بتا دیے تھے لائبہ نے پرچی بنا کر ڈالی۔

لائبہ! یہ کیا کر رہی ہو، انس نے اسے پرچیاں بناتے ہوئے دیکھتے ہوئے بولا،

جیجا جی! سمپل جس پرچی کو بے بی ٹچ کرے گا، یا اٹھائے گا بس ہم اس کا وہی نام رکھیں گے،

منے کا ہاتھ لگوایا، پرچی کھولی تو اس پر لکھا تھا،

آریان،،

یا ہو میرا فیورٹ نام نکلا، لائبہ خوشی سے چلائی تھی،،شرجیل انس مسکراتے ہوئے باہر چلے،

انمول، ایک بات کہوں، لائبہ جھجکتے ہوئے بولی تھی،

ہاں بول ناں، انمول آریان پر سے نگاہ ہٹا کر بولی تھی،

یار میری شادی کو دو سال ہو چکے ہیں اور ابھی تک کوئی ایسی بات،،،

لائبہ شرم و حیا سے خاموش ہو گئی،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یار لائبہ، میرا تو مشورہ ہے، تم ایک بار چیک اپ کرا لو ہوپ کہ سب ٹھیک ہو،

ہاں انمول، تو ٹھیک کہہ رہی ہے میں شرجیل سے بات کرونگی،

انمول اور لائبہ ابھی یہی بات کر رہی تھیں کہ انمول کی جٹھانی، دیورانی، آریان کے ددھیال والے آگئے تھے،

لائبہ وہاں سارہ کو دیکھ کر حیران رہ گئی،

انمول، یہ سارہ یہاں کیسے،؟

لائبہ، یار میں تجھے بتانا بھول گئی یہ انس کے پھپھوزاد بھائی کی بیوی ہے۔

ہائے لائبہ، تم کیسی ہو،

خدا کا کرم ہے میں ٹھیک ٹھاک ہو، تم کیسی ہو، اور سجاد کیسا ہے وہ تمھارے ساتھ نہیں آیا۔

انمول، تم نے لائبہ کو بتایا نہیں کہ میں تمھاری دیورانی ہوں۔ میرے شوہر کا نام سجاد نہیں۔

ارے یار سارہ، جب بھی ہم ملتے ہیں، ایسی ہی باتیں ہوتیں ہیں۔ کہ ادھر ادھر دماغ ہی نہیں جاتا، خیر مبارک ہو تمھاری شادی ہو گئی۔

بھابھی، یہ آیان رو رہا ہے اسے سنبھالیں، مما کہہ رہی ہیں، فیڈر چیک کر لیں،

لائبہ حیرت سے دیکھ رہی تھی، سارہ ایک بچے کی ماں بنکر بھی ویسے کی ویسی ہی تھی۔

لائبہ حیرانگی سے بولی، سارہ، یہ تمھارہ بیٹا ہے؟

ہاں تم سناؤ تمھارے کتنے بچے ہیں، ہم سب کی شادی آگے پیچھے ہوئی ہے ناں،

لائبہ کے چہرے پر یکدم اداسی چھائی تھی سارہ! ابھی تو اک بھی نہیں ہے،،

لائبہ، ہیں نہیں ہونگے ہی نہیں کبھی۔ سارہ اپنے جلے کٹے زہریلے لہجے میں بول رہی تھی،

لائبہ کو احساس ہو گیا تھا کہ سارہ جیسی تھی ویسی ہی ہے۔ سجاد سے شادی نہ ہوئی جسکی وہ دیوانی تھی۔ سجاد سارہ کا چچازاد تھا۔ جیسے سارہ کی بولڈنیس ذرا برابر پسند نہ تھی۔ اس نے سارہ سے منگنی توڑ کر اپنی خالہ زاد سے شادی کر لی تھی۔ سارہ نے بہت ہنگامہ کیا لیکن سب بے سود ثابت ہوا۔

لائبہ نے یکلخت ہی اپنی بات سنبھالی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سارہ! اکچولی بات کچھ ایسی ہے، ابھی میں اور شرجیل اس جھنجھٹ میں پڑنا ہی نہیں ہے، ابھی کونسی ہماری عمر نکلی جا رہی تھی۔ انشاء اللہ بچے بھی ہو جائیں گے، بس کچھ کپل ہماری طرح کچھ وقت ایک دوسرے کیساتھ گزارنا چاہتے ہیں اور کچھ کپل تمہاری طرح جلدی پلان کر لیتے ہیں، کیوں ٹھیک کہہ رہی ہوں ناں،

لائبہ مسکراتے ہوئے سارہ کی طرف دیکھا تھا۔

لائبہ شرجیل بلا رہا ہے، انس نے کمرے میں آ کر کہا تو لائبہ سب کو خدا حافظ اور آریان کو پیار کر کے روم سے باہر چلے گئی

☆......☆......☆

شرجیل! شرجیل اپنے آفس ورک میں بزی تھا، لیپ ٹاپ پر مسلسل اس کی انگلیاں پھرتیں سے اپنا کام کر رہی تھی لائبہ بیڈ پر ہی اس کے زانوں پر سر رکھے بیٹھی تھی، رجیل کو دیکھ رہی تھی جو اس وقت اس کو فرموش کیے ہوئے کام کر رہا تھا،

شرجیل، لائبہ پھر سے،،

یار وائف! پلیز تھوڑا سا ویٹ کر لو، یہ دس منٹ کا کام باقی ہے پھر سارا وقت تمھارا ہے۔

شرجیل کام میں منہمک بول رہا تھا لائبہ، لائبہ اٹھ کر اپنی جگہ پر لیٹ گئی،

جان اب کہو کیا بات ہے،

شرجیل لائبہ کے پہلو میں دراز ہوتے ہوئے پیار سے بولا تھا،

شرجیل! تمھیں بچے اچھے لگتے ہیں ناں۔ لائبہ شرجیل کی شرٹ کے بٹنوں سے کھیلتے ہوئے معصومیت سے بولی

" کیوں نہیں ڈیئر وائف! مجھے تو بچے بہت اچھے لگتے ھیں اور ہمارے تو کم از کم دس پندرہ بچے ہونے چاہیئے "" کیا ہوا ڈیئر وائف! تمھاری آنکھوں میں نمی کیوں یار تم ہر بات پر کیسے رو لیتی ہو؟ بڑی ظالم بیوی ہو ہمیشہ اپنی شوہر کو ھرٹ کرتیھو "لائبہ کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر وہ بے قرار سا ہو گیا

لائبہ کے ذہن میں سارہ کے الفاظ گردش کر رہے تھے

"لائبہ تمہارے بچے یا ہیں ہی نہیں یا ہوں گے ہی نہیں"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بچوں کے بغیر تو میاں بھی دور ہو جاتا۔

بچوں سے تو عورت کی ذات کی تکمیل ہوتی ہے۔

اگر بچے نہ ہوں تو میاں دوسری شادی کر لیتا ہے۔

بچوں کا ہونا تو بہت ضروری ہوتا۔☆

اسی طرح کی سارہ کی کہی ہوئی باتیں اس کے دماغ میں گھوم رہی تھیں

یار "لائبہ تمھیں میرے پیار پہ یقین کیوں نہیں ہے تم مجھ پہ اعتبار کیوں نہیں کرتی؟ کیا کمی ہے میرے خلوص میری چاھت میں؟ میرا ہے ہی کون تمہارے سوا؟ میری محبت' چاھت میری زندگی تم ہی ہو لائبہ "شرجیل اپنی دیوانی جنونی محبت کا یقین ہر طریقے سے دلاتا مگر وہ ھمیشہ سوال کر دیتی نجانے اسے خدشہ کیوں رہتا تھا

"شرجیل میرا تمہارے سوا اور تمھارا میرے سوا کوئی نہیں ہے لیکن میں چاھتی ہوں کہ کوئی ہو جو ھمارے پیار کو سمیٹے اپنی چھوٹی چھوٹی شرارتوں سے ھمیں ھنسائے' جس کی معصوم کلکاریاں اس گھر کے در و دیوار میں گونج کر اس گھر کے سناٹوں کو چٹخا دیں "لائبہ نے ھچکچاتے' شرماتے ہوئے اپنی بات بمشکل شرجیل کو بتائی

او مائی ڈیئر وائف "یو آر سو سویٹ گرل! یہ بات ہے میری باربی ڈول نازک سی بیگم کو جیتی جاگتی گڑیا اور گڈے کی خواہش ہے "شرجیل مسکراتے ہوئے بول رہا تھا

لائبہ کے چہرے پر دھنک کے رنگ بکھر گئے

"لائبہ یار تم سب سے اتنا کیوں شرماتی ہو وہاں کینیڈا میں تو لڑکیاں خود سے اپنے پیار کا اقرار کر لیتی ھیں اور یہاں تم اپنے شوھر سے بات کرنے سے پہلے ہزار بار سوچتی ہو پھر شرمانا' گھبرانا' یار تم سب سے جدا ہو تمھاری ان ہی اداؤں نے مجھے تمھارا دیوانہ بنا رکھا ہے. یار میں تمھیں چھوڑ کر کہیں جا ہی نہیں سکتا. کل شام تک تیار رہنا میں ڈاکٹر سے اپائنٹمنٹ لے لوں گا او کے"

لائبہ شرجیل کے سینے میں منہ چھپا کر مسکرا دی تھی

☆......☆......☆

ہم تیرے بن اب رہ نہیں سکتے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیرے بنا کیا وجود میرا

تجھ سے جدا گر

ہو جائیں گے تو

خود سے ہی ہو جائے گے

خفا

کیونکہ تم ہی ہو

اب تم ہی ہو

میری عاشقی اب تم ہی ہو

شرجیل لائبہ کو تیار دیکھ کر زور و شور سے گا رہا تھا "مائی ڈیئر وائف! چلیئے ڈاکٹر سے ملنا ہے"

لائبہ مسکراتے ہوئے پورچ کی طرف چل دی

"آپ باہر ویٹ کیجیئے" ڈاکٹر نے شرجیل کو روم سے باہر جانے کو کہا

"چلیئے آپ کے کچھ ٹیسٹ کرنے ہیں" ڈاکٹر نور لائبہ کو لے کر دوسرے کمرے میں چلی گئی

تین گھنٹے کی بے قراری' بے چینی والے انتظار کے بعد جو خبر ملی وہ شرجیل اور لائبہ کو بیک وقت شاکڈ کر گئی تھی

"شرجیل آپ کی وائف کبھی ماں نہیں بن سکتی"

ڈاکٹر نور یہ کہہ کر اپنے پروفیشنل انداز میں تسلی و تشفی دے کر چلی گئیں۔ دونوں کے حواس معطل ہو چکے تھے لائبہ کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا تھا۔ شرجیل یکدم حواس میں لوٹا اچانک اسے یاد آیا کہ اس کے ساتھ تو لائبہ بھی تھی اِدھر اُدھر دیکھا لائبہ کہیں نظر نہ آئی

"لائبہ کہاں گئی" شرجیل زیرِ لب بڑبڑایا

شرجیل اٹھ کر باہر کی طرف چل دیا یہاں لان میں چھوٹے چھوٹے بچے کھیل میں مشغول تھے لائبہ کو دیکھ کر شرجیل کی جان میں جان آئی پیچھے سے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا پر وہ تو خود سے بھی بے خبر ہو چکی تھی اسکا سلکی آنچل کندھوں سے پھسلا جا رہا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شرجیل نے اسے ڈوپٹہ اوڑھایا تمام تر ہمتیں مجتمع کرتے ہوئے بولا "چلو لائبہ گھر چلیں"

شرجیل اسے بانہوں کے گھیرے میں لے کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا

☆......☆......☆

"لائبہ پلیز یار کچھ تو کھا لو"

شرجیل کھانے کی ٹرے سامنے رکھے اسکی منتیں کر رھا تھا جس نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا تھا دو دن میں اس کا حسن ماند پڑ چکا تھا۔گلابی گالوں میں زرد رنگ نمایاں ہو رھا تھا آنکھیں رو رو کے متورم سی تھی۔ میلے کچیلے کپڑوں میں بکھرے ہوئے ہوئے بالوں میں وہ اجڑا ہوا کھنڈر لگ رہی تھی۔

"شرجیل! ہم کھانا کیوں کھاتے ھیں" لائبہ کمزور سی آواز میں بولی

"جینے کے لئے کھانا بہت ضروری ہے" شرجیل نے اس کے چہرے پہ آئے بال پیچھے کرتے ہوئے پیار سے کہا

"شرجیل! میں جینا نہیں چاھتی" یہ کہتے ہی لائبہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

"لائبہ میں نے تمھیں اس دنیا میں ہر خوشی دینے کا وعدہ کیا تھا سدا خوش رکھنے کا وعدہ کیا تھا لائبہ میں کہاں سے تمھیں یہ خوشی دوں جو میرے بس میں ہی نہیں ہے لائبہ یہ ہمارا نصیب ہے کہ ہم والدین نہیں بن سکتے"

شرجیل کا لہجہ بھیگ چکا تھا

"شرجیل میں ماں نہیں بن سکتی مگر تم تو باپ بن سکتے ہو تم دوسری شادی کر لو" لائبہ یہ بات کہتے ہوئے خود ہی لرز گئی

شرجیل نے بے یقین سے نظروں سے لائبہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا "لائبہ سیدھے سے کہو نا کہ اپنی جان دے دوں"

"نہیں شرجیل نہیں"

لائبہ میری اک بات سن لو اگر میرے نصیب میں اولاد ہے تو وہ تم سے ہو گی کسی اور سے ھرگز نہیں" شرجیل یہ کہہ کر دوسرے کمرے میں چلا گیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"شرجیل میں اک بنجر زمین ہوں جو پانی تو جذب کر لیتی ہے پر بے ثمر رہتی ہے میری ذات سے تمھیں یہ خوشی کبھی نہیں مل سکتی" لائبہ سوچوں میں ڈوب چکی تھی

"میں کیا کروں" شرجیل بہت ڈسٹرب سا انمول کے سامنے تھا وہ اسے ساری ڈیٹیل بتا چکا تھا

"شرجیل تم ایسا کروں کوئی بچہ ایڈاپٹ کرلو" انس نے اپنی دانست میں اک اچھا مشورہ دیا تھا

"یار انس کبھی نہیں مجھے کیا پتہ کہ ایڈاپٹ کیا ہوا بچہ جائز یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔ نہیں یار میں ایسا نہیں کر سکتا"

"پلیز گھر چلو انمول اپنی بیوقوف دوست کو سمجھا وہ خود بھی پریشان ہے اور مجھے بھی پریشان کر رہی ہے سب آزمائش ہے اچھے برے دن انسان کی زندگی میں آتے رہتے ھیں لیکن یہ تو حل نہیں کہ ہمت ہار جاؤ حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیئے وہ خود کو۔۔۔۔۔۔ تنہا سمجھتی ہے. میں ہر پل ہر دم" اس کے ساتھ ہوں. اب پاگل نے نئی ضد کرلی ہے کہ مجھے بچے کیلیے دوسری شادی کر لینی چاہیئے.

"شرجیل بھائی! کیا کہہ رہے ہیں؟ لائبہ ایسا نہیں کہہ سکتی. وہ آپکے بغیر نہیں رہ سکتی ہے اٹس امپاسبل.

انمول بے یقینی سے اسکی باتیں سن رہی تھی تھوڑی دیر بعد تینوں گھر کیلیے نکل گئے ساتھ میں ننھا آریان بھی تھا

لائبہ! یہ کیا حالت بنا رکھی ہے؟ وہ لائبہ کو اجڑے حلیے میں دیکھ کر انمول تڑپ کے بولی تھی۔

انمول میرا وجود بے معنی ہے. لائبہ انمول کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی.

لائبہ حوصلہ رکھ خدا سب بہتر کریگا۔

انمول جانتی تھی کہ لائبہ کتنی sensitive ہے اسے دھیرے دھیرے سمجھا رہی تھی ۔

لائبہ! دیکھ آریان چلنے لگا" .

انمول نے لائبہ کو آریان کے ہاتھ پکڑ کر چلا کر دکھایا.

انمول میں کیوں خدا کی اس قدر حسین نعمت سے محروم ہوں۔۔۔۔۔۔؟

لائبہ پلیز یار نکل اس ناشکری والے خول سے, خدا نے جس جس نعمت سے نوازا ہے. پہلے اس کی تو شکر گزار ہو, ہو سکتا ہے کچھ وقت بعد تیری اولاد ہو۔۔ مایوسی انسان کی سب سے بڑی دشمن ہے اس لیے اللہ پاک کی رحمت کے ہمہ وقت امیدوار رہنا چاہیے. بس اپنے حق میں خدا سے دعا کر. کہ سب بہتر ہو. انمول اسے سمجھا.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انمول!قسم سے صبر نہیں ہوتا میں کیا کروں میں ٹوٹ چکی ہوں.

"لائبہ!شرجیل تجھے سمیٹ تو رہا ہے تو خود ہی ٹوٹ کر بکھرنا چاہتی ہے انمول کے سمجھانے کا ہی اثر تھا کہ

لائبہ آہستہ آہستہ اپنی زندگی کی طرف لوٹ رہی تھی

☆......☆......☆

"لائبہ!میں نیشام کی فلائیٹ سیا سلامہ آباد جا رہا ہوں.ایک بہت ضروری میٹنگ کے سلسلے میں دعا

کرنا کہ میں کامیاب رہوں. میں ایک دودن میں واپس آجاؤں گا, تم ایسا کرو, جب تک انمول کے پاس رک جا

نا, میں تمھیں ڈراپ کر جاؤں گا اور پھر جب واپس آؤنگا تو تمھیں لیآ ؤنگا.اوکے۔شرجیل جلدی جلدی اسے بتا

رہا تھا. پھر اسے انمول کے گھر چھوڑ کر ایئرپورٹ نکل گیا.

شرجیل بات تو سنو تمہارے بغیر کسطرح رہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔لائبہ بیقراری سے بولی تھی۔

شرجیل مسکرا کر پیار بھرے لب ولہجہ میں کہنے لگا تھا۔لائبہ یک ٹک اسے تک رہی تھی

یار!میری جان یہ موبائل کس لیے ہے۔آرام سے بات کرینگے۔میرے فراق میں شاید تمہارے من میں وہ

محبت کا دیا دوبارہ پوری آب وتاب سے جل اٹھے۔جو تیز ہواؤں سے بجھا تو نہیں۔لیکن ہوا کے جھونکے اس

روشن دیے کو بجھانے کی سازش ضرور کرتے ہیں۔

itsurdu.blogspot.com

☆......☆......☆

صاحب!تمھیں خدا کا واسطہ کچھ پیسے ادھار دے دو, میری بیوی اسپتال میں ہے, آج اس آپریشن ہوگا.

پٹھان چوکیدار کمپنی کے ایم ڈی سے التجا کر رہا تھا. مگر وہ تو کٹھور بنا اپنی گاڑی میں بیٹھ کر یہ جا وہ جا.

شرجیل کھڑا دیکھ رہا تھا.وہ چوکیدار ا مایوس ہو کر واپس پلٹ گیا.

اسکیوزمی!سنیئے..شرجیل نے چوکیدار کو آواز دی تھی پٹھان نے پلٹ کر دیکھا,اور دوڑتا ہوا آیا.

صاحب!پلیز میری مدد کردو, خدا تمھیں سدا خوش رکھے.پٹھان نے روتے ہوئے شرجیل کے آگے ہاتھ

جوڑ دیے تھے۔

شرجیل اس کے ساتھ ہاسپٹل آگیا اور اپنی جان پہچان کے سبب جلدی جلدی تمام کام نپٹا دیئے. جو فقط کچھ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پیسوں کی وجہ سے روکے تھے. پٹھان کے گھر بیٹی پیدا ہوئی تھی.

کتنے بچے ہیں آپکے؟

شرجیل نے اسکی چھوٹی سی بیٹی کو گود میں لے کر پیار کیا. تو دل میں نجانے کیسے جذبے پنپنے لگے.

صاحب! چھ بیٹیاں ہیں. چار بیٹے اور ایک یہ ہے.

پٹھان نظریں چراتے ہوئے بولا تھا. تم کتنے خوش قسمت ہو کہ تم اولاد والے ہو. شرجیل پھیکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا. یکلخت ہی ایک سوچ دماغ میں آئی تھی.

☆......☆......☆

اور اپنی ادھوری ذات پر آنسو بہا رہی تھی. یا خدا! کیا میں اتنی گنہگار ہوں کہ مجھے اس نعمت سے محروم کر دیا. اے خدا تجھے تیرے پیارے نبی کا واسطہ میری اجڑی زندگی سنوار دے میری سونی گود بھر دے.. میری زندگی میں خوشیاں بھیج دے یا خدا! مجھ پر کرم میرے مولا مجھ پر رحم فرما تو رحیم ہے کریم ہے میرے مولا کرم فرما. اے اللہ رب العزت ہماری تمام جائز حاجات نیک تمناؤں کو اپنے خاص فضل و کرم سے پورا فرما دے۔

آنکھوں میں نمی کا اتر آنا۔۔۔۔۔

دل کا مضطرب ہو جانا۔۔۔۔۔

بیقراری و بے چینی کے لمحات میں۔۔۔۔۔

اپنے معبود برحق کی بارگاہ میں۔۔۔۔۔

سجدہ ریز ہو جانا۔۔۔۔۔۔

بیساختہ اشکوں کا امڈ آنا۔۔۔۔۔۔۔

ہاتھوں کا دعا کیلیے بلند ہو جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب انسان پریشان اور بے بس۔۔۔۔۔۔

ہو جاتا ہے تو صرف اللہ ہی یاد آتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ گڑگڑا کر رو رہی تھی. خدا کے حضور ہاتھ پھیلائے. اپنے حق کی بہتری کی دعائیں مانگنے میں مشغول تھی.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شرجیل دو دن کا کہہ کر گیا تھا. آج اسے گئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا. اچانک اسکا موبائل بجنے لگا۔

جلتی بجتی لائٹوں کے درمیاں شرجیل کا نام جگمگا رہا تھا. لائبہ نے فوراً آنسو صاف کیئے اور پانی پینے کے بعد کال ریسو کی.

ہیلو ڈیئر ہزبینڈ! اسلام وعلیکم کیا حال ہے۔؟ لائبہ اپنے مخصوص انداز میں بولی تھی.

ڈیئر وائف! واعلیکم اسلام! میں بالکل ٹھیک ہوں. تمھارے لیئے گڈ نیوز ہے". شرجیل بے انتہا خوش تھا, خوشی اسکی آواز سے ہی چھلک رہی تھی.

کیا۔۔۔۔گڈ نیوز۔۔۔۔۔۔۔کیا ہے۔۔۔۔؟ لائبہ بے چینی سے بولی.

یار! ابھی چھ بجے کی فلائٹ ہے تمھاری' انس' ایمان' آریان' تم چاروں اسلامہ آباد آجاؤ, میں نے ٹکٹ کنفرم کرادیے ہیں. جلدی تیاری پکڑلو

. لیکن شرجیل۔۔۔خیریت تو ہے ناں, مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے. لائبہ پریشان ہو کر وجہ پوچھنے لگی تھی.

یار! بس آجاؤ, اوکے بائے. لائبہ نے پریشان نظروں سے موبائل دیکھا. جس پر کال کٹ ہو چکی تھی. ٹائم دیکھا ساڑھے چار ہو رہے تھے. وہ تیار ہونے چلی گئی.

☆......☆......☆

لائبہ! یہ ھماری بیٹی ہے۔

شرجیل ایئر پورٹ پر خوشی سے بے حال اک ننھی نومولود کو لیئے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز بیوی کی طرف بڑھا تھا۔

شرجیل! کیا کہہ رہے ہو۔۔۔؟۔ لائبہ الجھن آمیز نظروں سے اسے دیکھنے لگی.

یار! یہ میرے اک دوست خان پٹھان کی بیٹی ہے, جسے ہم نے گود لے لیا ہے.

شرجیل اسے تفصیل بتانے لگا.

لائبہ نے معصوم ننھی پری کو باہنوں میں بھینچ لیا. لائبہ کی گود میں ننھی پری دیکھ کر آریان خوش ہو گیا.

مما! آنٹی کے پاس منا ہے, مجھے دے دو.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بیٹا! آپ ابھی اس پری کو نہیں لے سکتے۔

انمول نے آریان کو گود میں اٹھالیا. مما! یہ پری ہے . . ؟

ہاں بیٹا! آنٹی کے گھر آئی اک ننھی پری۔ انمول آریان کو مسکراتے ہوئے بتارہی تھی.

شرجیل نے مکمل طور پر بچی کی ذمہ داری لے لی تھی۔

اس کے والدین سے انکی بچی گود لے لی تھی شرجیل نے انکی مالی مدد بہت کیا انھیں بڑا عالیشان گھر کا مالک بنادیا۔ بچوں کا ایڈمیشن اچھے اسکولوں میں کرادیا پٹھان اور اس کی بیوی تو انھیں دعائیں دیتے نہیں تھک رہے تھے کہ وہ ننھی پری کی بدولت اس کی زندگی میں آیا اور ان کی زندگی ہی بدل ڈالی۔ لائبہ کے خوشی کے مارے آنسو ہی نہیں تھم رہے تھے شرجیل اور لائبہ ننھی پری کو لیئے واپس کراچی آگئے۔

☆......☆......☆

اے مولا کریم! بے شک تو نے جو بھی دیا بہترین دیا۔ اور جو نہ دیا اسی میں میری بہتری پوشیدہ تھی۔

میں نادان۔ نہ سمجھ دیے ہوئے کا ڈھنگ سے شکر ادا نہ کر پائی۔ جو نہ دیا اسکے لیے شکوے شکایتوں کے انبار لگادیے۔ لائبہ نے گھر آتے ہی سجدہ شکر ادا کیا تھا۔

واقعی عورت جب ماں بن جاتی ہے

تو وہ بہادر اور مضبوط ہو جاتی ہے

زندگی کو نئے جذبے نئی امنگ سے جینے لگتی ہے۔ اپنے بچوں کی خوشی میں خوش اور ان کے دکھ میں دکھی ہوجاتی ہے۔ بچوں کے سنگ ہنستی کھیلتی مسکرانے لگتی ہے۔ ماں باپ بہن بھائی شوہر بچے عورت ہمیشہ اپنی زندگی دوسروں کے نام پر جی مسرور اور شاد رہتی ہے۔

شرجیل کاوچ پر دراز یوٹیوب پر میچ دیکھ رہا تھا۔ لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا تھا۔ شرجیل کا سارا دھیان سامنے بیڈ پر لائبہ پر تھا جو انشراح کو تیار کر رہی تھی شرجیل اسے دیکھ کر سوچ رہا تھا جو گانا گنگناتے ہوئے اسے تیار کر رہی تھی۔ صرف پندرہ دن میں ہی لائبہ پہلے کی طرح ہو گئی تھی۔

شرجیل! اسے کاجل کس طرح لگاؤں......؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
لائبہ انشراح کو تیار کر رہی تھی اور انشراح مسلسل ہاتھ پیر چلا رہی تھی

یار! یہ لو میں اپنی بیٹی کے ہاتھ پکڑ لیتا ہوں. تم یہ ظلم کر دو میری ننھی سی جان پر.

شرجیل کو لائبہ انشراح کے کاجل لگانا بالکل پسند نہیں تھا. انشراح بہت روئی جسکی وجہ سے وہ لائبہ پر برہم ہوتا. ڈیئر ہزبنڈ! یہ ظلم نہیں ہے میری بیٹی پر بلکہ اسکے ان ننھے فرشتوں کو کسی کی نظر نہیں لگنی ہے.

یار! اب چل بھی لو. ہم بہت لیٹ ہو چکے ہیں.

ڈیئر ہزبنڈ! اب آپ انشراح کو سنبھالے, میں بس دو منٹ میں تیار ہوئی. پھر چلتے ہیں.

لائبہ انشراح کے گال پر پیار کر کے جانے لگی. شرجیل کی گود میں ننھی شہزادی انشراح تھی. جس سے وہ مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا تھا اور ننھی پری کھلکھلا رہی تھی. اس کی معصوم کلکاریاں پورے کمرے میں گونج رہی تھی

☆......☆......☆

لائبہ! تو کیسی ہے اور انشراح تجھے زیادہ تنگ تو نہیں کرتی ناں۔☆

شرجیل لائبہ' انمول کے گھر آئے تھے. انمول لائبہ سے پوچھ رہی تھی.

انمول! میں ٹھیک ہوں. بہت خوش ہوں. اور انمول انشراح ساری رات جگاتی ہے, تنگ بھی کرتی ہے. لیکن انمول میں میری جان ہے, مجھے بہت خوشی ہوتی ہے. اپنی ننھی پری' ننھی شہزادی کے کام کر کے.

لائبہ کا لہجہ خوشی بھرا تھا

لائبہ! بس خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے ہر حال میں. ہم جس حال میں ہیں. اس کی رضا ہے. اس مالک کا احسان کرم ہے ہم گنہگاروں پر' لائبہ بس اس خدا کا شکر ادا کر' کہ اس نے تیری ویران' سونی' تنہا زندگی میں یہ خوشی بھیجی, جس سے تو محروم ہے. بس اس رب نے وسیلہ بنایا کہ شرجیل بھائی کام کے سلسلے میں گئے. وگرنہ سچ یہ تیری دعاؤں کا ثمر ہے کہ اللہ پاک نے تجھے اس رشتے سے روشناس کروایا. تجھے تیری زندگی میں خوشیوں کو بھیجا

ہاں انمول تو ٹھیک کہتی ہے.

میں کہتی تھی نہ کہ جو لوگ اپنی دعاؤں میں دوسروں کے لئے "خوشیاں" مانگتے ہیں, خوشیاں سب سے پہلے انکے دروازے پر "دستک" دیتی ہیں.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انمول اور لائبہ باتوں میں مصروف تھی کہ آریان آوازیں لگاتا ہوا آیا تھا میں اسے اپنی چاکلیٹ کھلاؤں.

ڈیڑھ سالہ آریان انمول سے پوچھ رہا تھا

انشراح! ابھی بہت چھوٹی ہے. جب یہ بڑی ہو جائے تو آپ کھلانا.

لائبہ آریان کو گود میں لیکر سمجھانے لگی تھی.

آنٹی! یہ تا پس پوپ اسے کھلاؤں؟ آریان ایک بار پھر معصومیت سے بولا تھا.

☆......☆......☆

گڈے راجہ، ابھی یہ صرف ایک ہفتے کی ہے دودھ کے سوا کچھ نہیں کھا سکتی، بیٹا جب یہ بڑی ہوگی تو تم ایسے کھلانا،، لائبہ نے دھیر سے سمجھایا،

آنٹی یہ بڑی کب ہوگی؟ آریان کی اسکولیگ اسٹارٹ ہوگئی تھی، وہ کافی سمجھدار بچہ تھا،

آریان یہ اک سال بعد بڑی ہوگی۔

مما! یہ اک سال کتنا ہوتا ہے، آریان اب دوبارہ انمول کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگا تھا

بیٹا میری جان بس چلو کھیلو تمھاری سائیکل کھڑی ہے ناں جاؤ چلاؤ۔

مما نہیں بتاؤ ہمیں کوئی بات نہیں ٹیچر سے پوچھ لونگا،

آریان اب کھیلنے جا چکا تھا، لائبہ اور انمول اب دوبارہ اپنی باتوں میں مشغول ہو چکی تھیں،

یا اللہ پاک میری پیاری دوست کو اسطرح ہنستا مسکراتا رکھنا۔

انمول لائبہ کو خوش دیکھ کر دعائیں کر رہی تھی۔

☆......☆......☆

شرجیل شرجیل اٹھو ناں، لائبہ شرجیل کو آواز دے رہی تھی۔ اس کا شانا پکڑ کر ہلایا

ہاں، کیا ہوا، شرجیل نے مندی مندی آنکھوں سے لائبہ کی طرف دیکھا،

شرجیل تم زرا انشراح کو لو میں اس کی فیڈر میں دودھ لے کر آتی ہوں، یہ بہت رو رہی ہے، لو اسے سنبھالو،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شرجیل نے انشراح کو اپنے سینے پر لیٹایا اور بہلانے لگا، تھوڑی دیر میں وہ چپ ہو چکی تھی۔

لائبہ نیند میں جھوم رہی تھی انشراح ساری ساری رات جگاتی تھی، پھر صبح شرجیل کو آفس بھیجنے کے بعد تھوڑا آرام کرتی مگر اس میں بھی انشراح کی فکر رہتی، اگر سو جاتی تو یکدم ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھتی اور پریشان سی انشراح کو دیکھتی، لائبہ کو وہ اپنے وجود کا حصہ لگتی۔ شرجیل اور لائبہ اسے بے پناہ چاہنے لگے تھے، دونوں کی زندگی کا محور بن گئی تھی ننھی انشراح۔

☆......☆......☆

مما! جلدی سے ناشتہ لے آئیں میں آلریڈی لیٹ ہو چکی ہوں۔ انشراح ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی۔ لائبہ کو پکار رہی تھی۔

بس مما کی جان! دو منٹ اور میں یہ انڈا بنا لوں۔ لائبہ نے کچن سے ہی آواز لگاء۔

"GoodMorning" انشراح کے سیل فون پر میسج ٹون بجی تھی۔

اب آریان کے میسجز کی لائن لگنے والی تھی۔

جب تک وہ ریپلائی نہی کرتی تھی وہ پاگل دیوانہ گڈ مارننگ کا میسج بار بار کرتا رہتا تھا۔ کہ جب بھی انشراح کی آنکھ کھلے وہ فوراً ہی میسج ریڈ کر لے۔

You too انشراح نے فوراً اسے جواب دیا۔

,,میں دس منٹ میں آ رہا ہوں'' آریان کا میسج دوبارہ آیا تھا۔

اے مسٹر! دس منٹ یا بیس منٹ جب بھی آؤ مجھ پر احسان نہیں کر رہے ہو آ کر۔۔۔۔۔۔انشراح نے تنگ کر ریپلائی کیا تھا۔

اے لڑکی! کیا ہر وقت لڑنے کے موڈ میں رہتی ہو۔ آریان نے کول سا جواب دیا۔

اے او شرافت جلدی سے آ رہا ہے تو آ جا ورنہ نکل لے..

انشراح کا یکلخت ہی میٹر گھوما تھا اور بدتمیزی سے جواب دیا۔

"تھنیک گاڈ یہ سر پھری لڑکی میرا ویٹ تو کر رہی ہے"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اب کی بار انشراح نے کوئی جواب نہی دیا اکثر وہ زچ ہو کر ریپلائی ہی نہی کرتی تھی ,

"ہار گئی کیوں ہار گئی" آریان کا میسج آیا تھا

مما میں جا رہی ہوں اگر آریان کا بچہ آئے تو اسے کہیے گا میں اس سے کٹی ہوں مجھ سے بات نہ کرے اور میں ریڈیو اسٹیشن کا آفس میں خود ڈھونڈ لونگی. شاید شاہرہ فیصل پر ہے میں جا رہی ہوں۔

انشراح نے اپنا دوپٹہ سیٹ کیا پرس اٹھایا اور لائبہ کو بتا کر جانے کے لئے مڑی تو سامنے ہی آریان کھڑا تھا.

میری پیاری دوست "اسلام وعلیکم " آریان پُر شوق لہجے میں گویا ہوا تھا

"وعلیکم اسلام "انشراح کا وہی لٹھ مار انداز تھا

کیسی ہو؟؟

کیسی دکھ رہی ہوں؟؟

آریان کے پیار بھرے لہجے پر انشراح کا کٹیلا لہجہ تھا.

آریان اسکا بغور جائزہ لینے لگا آسمانی اور نیلے رنگ کا کنٹراس اس پر کھل رہا تھا .

گیلے بال ہاف کیچر تھے اور چہرے پر میک اپ کے نام پر صرف لائٹ براؤن لپ اسٹک کانوں میں گولڈ کی نازک سی بالیاں ایک ہاتھ میں گھڑی اور دوسرے ہاتھ میں چوڑیاں وہ بہت حسین لگ رہی تھی آریان اس میں گم سم سا کھو گیا .

بچ باربی ڈول بہت کیوٹ لگ رہی ہو . .

مما میں جا رہی ہوں۔ آریان کی مدہوش نظرو سے اسے الجھن سی ہی ہوتی تھی وہ یکدم بولی تھی.

انشو بیٹا آریان آگیا ہے جاؤ اسکے ساتھ۔ لائبہ پر شفقت اور مٹھاس بھرے لہجے میں گویا ہوئی .

مما مجھے نہی جانا اس بندر کے ساتھ۔ انشراح چڑ کر بولی

اے بندریا!!! آریان نے بھی شرارت سے کہا تھا.

مسٹر مجھے بندریا کہا نا اب بات نہی ہوگی . .

کیوں تم سب کہدو میں کچھ نہ کہوں واہ واہ!!!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پھر دونوں ہی تو تو میں میں پر اتر آئے تھے..

لائبہ نے کانوں پر انگلیاں رکھ دیں......

انشو آریان چپ بالکل چپ! اتنے بڑے ہو گئے ہو مگر لڑتے آج بھی بچوں کی طرح لڑتے ہو..

لائبہ نے دونوں کو پیار سے ڈانٹا.

مما میں نہی یہ آریان خود ہی لڑتا ہے. انشراح نروٹھے پن سے بولی......

آنٹی ہاں میرے سر پر سینگ نکلے ہیں نہ جو میں لڑونگا یہ خود بھی ہر وقت کھسیانی بلی بنی رہتی ہے.

مما یہ دیکھیں یہ پھر مجھے بلی بول رہی ہے یہ خود بلا ہے.

انشو آریان چلو جاؤ بہت ٹائم ہو گیا ہے آڈیشن چل رہے ہیں اور جن کو شوق اور خواہش ہوتی ہے ریڈیو پر نثر بننے کی وہ لوگ تو صبح ہی آفس جا کر لائن میں لگ جاتے ہیں انشراح تم بہت دیر کر چکی ہو چلو بس اب جاؤ..

ہاں مما میں بس جا رہی ہوں خدا حافظ. انشراح نے کہنے کے ساتھ ہی قدم بڑھائے.

انشو آریان کے ساتھ جاؤ. لائبہ اسکا ارادہ بھانپ چکی تھی.

مما مجھے نہی جانا اس گھونچو کے ساتھ..

آنٹی جانے دیں نا ریڈیو آفس تو میں نے ڈھونڈا ہے مجھے پتا ہے کدھر ہے یہ بیچاری تو ڈھونڈتی رہے گی اور ایک ہفتہ ڈھونڈنے میں نکل جائے گا اور آڈیشن ختم ہو جائیں گے پھر یہ اگلے سال ٹرائی کرے گی.. آریان شرارت و تاسف سے بول رہا تھا..

چلو مرو.. میری مجبوری مجھے لے کر جا رہی ہے ورنہ میں تمہارے ساتھ کبھی نہی جاتی..

انشراح تنک کر بولی آریان کا قہقہہ چھوٹ گیا..

لائبہ تنبیہہ کرنے لگی۔ آریان اب اپنی زبان کو قابو میں رکھو چلو جاؤ میری بیٹی اور اپنا خیال رکھنا.. خدا حافظ..

دونوں باہر نکل کر پورچ میں آ گئے.......

ہم تم سے لڑتے جائیں گے کیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ارے ناخن یہ بڑھتے جائیں گے کیا

شاعر ہیں اور بھی زمانے میں

غالب ہی پڑھتے جائیں گے کیا

آریان! آریان--------------

گاڑی میں فل والیم گانا چل رہا تھا۔

انشراح غصے سے چیخ رہی تھی اور آریان سن ہی نہی رہا تھا.

انشو! یہ کیا کیا؟

آریان کے نہ سننے پر انشراح نے ساؤنڈ آف کر دیا تھا۔

انشراح کوئی بھی جواب دیے بغیر باہر دیکھنے لگی تھی..........انشراح نے بھرپور ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

اوگاڈ......!!!! انشراح لائن کو دیکھ کر چکرا کر رہ گئی.

آریان! اب کیا ہوگا؟ یکلخت ہی انشراح کا لہجہ نرم ہوا تھا آریان خوش ہو گیا تھا اس پیار بھرے لہجے پر۔ آریان نے بھی طنزیہ اور کٹیلا جواب نہ دیا اور پیار سے بولا

کچھ نہی بس اب تم لائن میں لگ جاؤ ابھی 12 بج رہے ہیں ہو سکتا ہے شام 5 یا 6 بجے تک تمہارا نمبر آ جائے گا میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔

اتنی سخت دھوپ میں انشراح نے اپنے شوق کی خاطر لائن میں لگ گئی

آریان بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔

انشراح تھوڑی ہی دیر میں بے زار نظر آنے لگی گرمی سے اسکا حال برا ہو رہا تھا بھئی آریان میں مزید یہاں نہی رک سکتی میرا تو تھکن سے برا حال ہو گیا ہے

مزید یہاں گرمی میں بیٹھنے کی ہمت نہی میری.؟

تو پھر کیا کریں شاید کہ آج آڈیشن کی آخری تاریخ ہے آریان پر سوچ انداز میں بولا تھا.........

انشو! تم یہاں بیٹھو میں پتا کر کے آتا ہوں کہ لاسٹ ڈے یا ڈیٹ کونسی ہے ٹھیک ہے تم بیٹھو..

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان کہہ ہی رہا تھا کہ اسکا موبائل بجنے لگا اس میں ایپلائی کی کال تھی.

یس مسٹر شہزاد؟

سر وہ ایک پروجیکٹ فائنل کرنا تھا آج اس کمپنی کے سینئر آئے ہوئے ہیں آج آپکی میٹنگ تھی کیا آپ بھول گئے وہ آپکا ویٹ کر رہے ہیں؟

آریان نے یکدم اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا .. دھت تیرے کی ..

یس سر.. آریان خود سے ہمکلام ہوا تھا مگر آواز شہزاد تک پہنچ گئی تھی ..

کچھ نہیں میں بس بیس پچیس منٹ میں آفس پہنچتا ہوں تم انھیں ویٹ کرنے کا کہو ..

آریان نے سیل فون پاکٹ میں ڈالا اور خود سے ہمکلام ہوا

.جا آریان! تو کسی کام کا نہیں آج تیری کتنی امپورٹنٹ میٹنگ ہے اور تو یہاں اپنے پیار میں گم سب کچھ بھولا ہوا ہے۔ تیرے دل کو تیری راج کماری الشراح کے سوا نہ کچھ سمجھ آتا ہے نہ یاد رہتا ہے کیا ہے یہ پیار سدھ بدھ گنوا دی ہے آریان مسکراتا ہوا چلا گیا ..

ایکسیوزمی آریان نے ایک لڑکے کو مخاطب کیا تھا آریان نے مڑ کر دیکھا وہ فائلوں میں غرق تھا .

ہاں کہیے. آیان شائستہ اور مہذب لہجے میں گویا ہوا تھا ..

اگر آپکو علم ہے کہ یہاں اڈیشن کی لاسٹ ڈیٹ کیا ہے تو پلیز بتا دیں؟ آریان نے جلدی سے الجھن آمیز لہجے میں کہا۔

کیوں یار! کیا تھک گئے ہم بھی ایسے ہی یہاں اس مقام تک پہنچے ہیں جیسے آج تم اسٹرگل کر رہے ہو۔۔

یعنی آپ پرزینٹر ہو۔۔۔ آریان حیرانگی سے بولا تھا۔

جی ہاں اور میں یہ آڈیشن لے رہا ہوں کیونکہ یہاں مجھے سینئر مانا جاتا ہے۔ آیان ہنوز فائلوں میں گم جواب دے رہا تھا۔

پلیز مجھے بتا دیں لاسٹ ڈیٹ کیا ہے۔ آریان نے ایک بار پھر اپنا مدعا بیان کیا

اک منٹ۔۔۔۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان نے انٹرکام اٹھایا۔مسٹر رضا لاسٹ ڈیٹ بتائیں آڈیشن کی

سر 11 نومبر لاسٹ ڈیٹ ہے۔

Ok thanku آیان فون رکھ کر اس کیطرف متوجہ ہوا

جی تو 11 نومبر لاسٹ ڈیٹ ہے کیا آپ تھک گئے لائن میں بیٹھ کر۔آیان نے بتانے کیساتھ ہی پوچھا

نہیں سر میرا اپنا بزنس ہے۔یہ تو میری پری سی دوست کزن کو شوق ہوا ہے کہ وہ پرزینٹر بنے۔۔۔بس وہ نازک سی لڑکی تھک گئی ناں۔تو میں نے سوچا ہم بعد میں آجائیں گے۔اس لیے لاسٹ ڈیٹ پوچھنے آیا تھا۔کل ہے ناں لاسٹ ڈیٹ ان شاء اللہ کل ملاقات ہوگی اجازت دیں خدا حافظ۔

آریان نے اس سے اجازت طلب کی۔۔اور پھر وہ لوگ وہاں سے نکل گئے تھے آریان کا آفس پہنچنے کی جلدی تھی۔انشراح کو گھر چھوڑ کر آفس جا چکا تھا۔

☆......☆......☆

آریان رات کو ساڑھے گیارہ بجے تھکا ہارا گھر لوٹا تھا۔ابھی شاور لے کر نکلا ہی تھا کہ اس کا cell ringing کرنے لگا۔انمول نے اٹھایا۔

; آریان! میرے چاند بڑی کالز آنے لگی ہیں تمہارے پاس کیا بات بھئی۔انشراح کو دیکھا ہے نہ جان لے لے گی اگر پتا چلا تو۔انمول اس کو چھیڑ رہی تھی ساتھ ساتھ کھانا بھی ٹیبل پر لگا رہی تھی۔آریان مسکرانے لگا۔

; آریان جواب دو مسکرانے سے کام نہیں چلے گا۔بتاؤ اپنی ماں کو نہیں بتاؤ گے۔انمول یکلخت ہی سیریس ہوگئی تھی

مما آپ بھی نا خود چیک کرلیں میرا سیل میسج پڑھ لیں ریسو، ڈائل، تمام کالز چیک کرلیں۔سب کچھ لاڈلی چہیتی کی ہی ہوں گی۔اس کے سوا کون ہے میرا۔نہ ہی مجھے کوئی شوق ہے کوئی مجھے میسج کرے۔یا کال۔انشراح بے نا رب اسے سلامت رکھے۔وہی میرا سب کچھ ہے۔

آریان انمول کو بتا ہی رہا تھا۔کہ انشراح کی کال آگئی۔7 میسج آچکے تھے۔جن میں صرف یہ ہی لکھا تھا

آریان! کہاں گم ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انمول نے تمام میسج پڑھے تھے اور اب کال آچکی تھی۔

; آریان: لو انشراح کی کال ہے

آریان کھانا کھانے میں مگن تھا۔

سنو آپ بات کریں۔

ہیلو السلام علیکم بندروں کے سردار

انشراح کی کھنکناتی ہوئی آواز لاوڈ اسپیکر کی وجہ سے پورے گھر میں گونجی تھی۔ جسے سن کر آریان کھانسنے لگا تھا۔ اور انمول کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔

انمول ذرا رعب سے بولی۔ "وعلیکم اسلام انشراح"

انشراح کے چھکے چھوٹ گئے کہ لائن پر آریان نہیں آنٹی ہیں فوراً ہی اپنی خجالت مٹاتے ہوئے خوش اخلاقی سے بولی تھی۔ "اسلام علیکم آنٹی آپ کیسی ہیں"

"وعلیکم اسلام بیٹا میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟ لائبہ کہاں ہے؟" سلام دعا خیر خیریت کے بعد انمول آریان سے کہنے لگی۔ "بیٹا لو تم بات کرلو فضول اسکا بیلنس ضائع ہو رہا ہے"

"ارے مما وہ بڑی کنجوس ہے balance نہ ہے اسکا مجھے کال کرنے کا۔ مما گھنٹہ پیکج پر بات کر رہی ہے۔ اک گھنٹے کے پانچ روپے کٹیں گے۔ پانچ روپے گھنٹہ پر چارج ہو رہی ہے اسکی کال۔ وہ سو کنجوسوں کی اک کنجوس ہے۔ رات میں کال کرتی ہے۔ اگر دن میں بات کرنی ہوتی ہے تو اک message کر دیتی ہے۔ وہ بھی free ہے کہ آریان مجھے کال کرلو۔۔۔"

دوسری طرف انشراح سن رہی تھی یکدم ہی چلائی تھی،۔ "ابے او ئے جنگلی بلے اب مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔" کے ساتھ ہی end call ہو چکی تھی۔

"مل گیا سکون۔۔۔۔؟؟؟ انمول آریان کو ڈانٹ رہی تھی۔۔

"لائیں میں کال کرتا ہوں"

آریان کال کر رہا تھا مگر انشراح ریسیو نہیں کر رہی تھی۔۔ بار بار کرنے پر اس نے اپنا cell آف کر دیا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"مماا ب کی کیا کروں نجانے اسے کیا بات کرنی تھی۔۔۔؟؟

آریان بے چینی سے یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا اب اسے پتا تھا اب انشراح اسے وہ بات بھی نہیں بتائے گی جس بات کو بتانے کے لیئے اس نے call کی تھی۔۔۔انمول اس کی بے چینی دیکھ کر مسکرانے لگی تھی۔

"آریان اب call نہیں کر میں لائبہ کو کر کے کہتی ہوں"

انمول فون سٹینڈ کے پاس گئی لائبہ کا نمبر ڈائل کیا۔۔چوتھی بیل پر کال ریسیو ہو چکی تھی۔

"اسلام علیکم لائبہ کیسی ہے تو۔۔۔۔؟؟؟"

انمول نے کال ریسیو ہونے کے بعد خوش دلی سی استفسار کیا،

"وعلیکم اسلام میں ٹھیک ہوں انمول تو کیسی ہے۔؟ سب خیریت تو ہے نا؟ فون کیسے کرلیا آج؟ یاد آ گئی میری؟ لائبہ شکایتوں کا انبار لگائے ہوئے تھی انمول مسکرا کر بولی۔

"ہاں ڈیئر سب خیریت ہے۔۔بس یہ انشراح اور آریان ہیں ان دونوں کے جھگڑے نہیں ختم ہوتے۔ سچ لائبہ ہماری تو کتنی پکی دوستی تھی مگر ان کی طرح کبھی لڑائی نہیں ہوئی۔۔یہ لوگ تو چنگیز خان لگتے ہیں"

"مطلب آج پھر ہمیں ان کی صلح کروانی پڑے گی۔۔انمول ان کی صرف دوستی ہی نہیں پیار بھی ہے"

لائبہ بس پروردگار یہ محبتیں قائم رکھے۔ سچ جان محبت ہے تو سب کچھ ہے ورنہ یہ دنیا کچھ نہیں۔۔یہاں کوئی کسی کا نہیں ہے۔ سب نے اپنی اپنی دنیا بنالی ہے۔اس میں مست مگن ہو کر جی رہے ہیں آس پاس سے بالکل بے نیاز ہو کر۔

انمول تاسف سے بول رہی تھی۔ دونوں اپنی باتوں میں مشغول تھیں۔ آریان کافی دیر سے انہیں باتیں کرتا ہوا دیکھ رہا تھا، بہت دیر wait کرنے کے بعد بولا۔

"ممی انشو سے بات کروائیں نا"

انمول مسکرا کر بولی۔ لائبہ دیکھا اپنی باتوں میں بھول گئے کہ آریان کو انشراح سے بات کرنی ہے، تو بلا اسے"

"اچھا میں بلاتی ہوں"

"انشو جان کہاں ہو"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح فل والیوم میں ٹی وی دیکھ رہی تھی۔اس کو ہلکی سی آواز محسوس ہوئی تو اٹھ کر روم سے باہر نکلی۔

لائبہ کے ہاتھ میں ریسیور دیکھ کر سمجھ گئی کہ آریان کا فون ہو گا۔

"مما کہہ دیں phone dell آن ہے"

لائبہ مسکرا دی تھی انمول سے بولی، "انمول آریان سے کہہ دے اس ضدی لڑکی نے اپنا Cell on کر لیا ہے۔ہم باتیں کرتے ہیں۔اب تو PTCL پر بھی پوری رات FREE رہتا ہے۔"

دونوں دوبارہ باتوں میں لگ گئیں تھیں۔

☆......☆......☆

"اسلام علیکم۔ گلابوں کی ملکہ، پریوں کی شہزادی۔حسن کی وادیوں میں چھپی حسین ترین لڑکی۔"

آریان شاعرانہ انداز میں بول رہا تھا۔کہ شاید انشراح کا موڈ بہتر ہو جائے۔مگر وہ انشراح ہی کیا جو اتنی جلدی مان جائے۔

"کے مہاراج نہیں کرنی مجھے کوئی بات وات جاؤ یہاں سے "انشراح نروٹھے پن سے بولی

چلو جانے دو

اب چھوڑو بھی

اتنا بھی کیا غصہ کرنا

کچھ اپنی کہو

کچھ میری سنو

یوں چپ چپ رہ کر دل

ہی دل میں کیا کڑھنا

آریان گانا گنگنانے لگا تھا۔

✪......✪......✪

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"ابے اوئے بے سرے گلوکار بند کرلی اپنی آواز"

انشراح اپنے پرانے فرینکلی سٹائل میں بولی۔

"آگئی میری جنگلی بلی"

آریان خوشی سے چلایا۔

"ہاں جنگلی بلے، پہاڑی طوطے، خرگوش کی آنکھیں، بندر کی ناک، ہاتھی کے کان، بن مانس کے منہ کے آدمی"

انشراح جو شروع ہوئی تو non stop بولتی رہی۔

آریان مسکراتا رہا۔ انشراح کی چھوٹی چھوٹی شرارتوں سے، اس کی بدتمیزی سے آریان کی دل کو کتنا سکون و حسین خوشی ملتی تھی یہ وہی جانتا تھا۔

"میری چیونٹیوں کی شہزادی بولو کیا حکم ہے؟

کیسے اس ناچیز کو یاد کرلیا؟

اک message کر دیا ہوتا میں خود تمہیں کال کرلیتا۔ ناحق تم نے مجھ ناچیز پر اپنا balance برباد کیا اب چاہے وہ super card ky minte ہی کیوں نہ ہو؟"

آریان نے بولتے بولتے زبان دانتوں تلے دبائی تھی۔ ابھی کچھ دیر یہی بات بولی تھی۔

جو انشراح کو اتنی بری لگی تھی کہ line drop کر دی تھی اور cell off کر دیا تھا۔

مگر انشراح کو ذرہ بھر برا نہ لگا تھا کیونکہ کام اسے تھا۔

اس لیئے برا نہیں مانی تھی۔ انشراح اپنی بات کی طرف آئی۔ نرمی سے بولی۔

"آریان صبح کتنے بجے آؤ گے؟"

آریان یکدم سیریس ہو کر بولا

"انشو! کیوں؟ کیا کام ہے؟

انشراح کو تو پتنگے ہی لگ گئے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"ہا گُڑ بلے۔بھول گئے۔صبح radio station جانا ہے۔۔"

آریان سر پہ ہاتھ مار کر بولا

"سوری انشو! میں بھول گیا تھا۔میں دس بجے آجاؤں گا۔ٹھیک ہے؟"

"ہاں ٹھیک ہے آجانا۔"

انشراح خاموش تھی۔آریان کہنے لگا۔

"کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

انشراح سادے سے لہجے میں بولی۔

کچھ خاص نہیں لیٹی ہوں۔

اب تھوڑا سا۔fm سنونگی۔تم کیا کر رہے ہو۔۔۔؟

میں تو کچھ نہیں کر رہا ہوں تم سے باتیں کر رہا ہوں۔اسکے بعد تھوڑا سا آفس ورک کمپلیٹ کرونگا۔آج بھی میری بہت ضروری میٹنگ تھی۔میں ریڈیو اسٹیشن جانے کی وجہ سے لیٹ ہو گیا تھا۔

پھر بھی اللہ کا کرم ہے اور سب کی دعائیں ہیں کہ ٹینڈر پاس ہو گیا۔"

آریان اسے تفصیل سے سب باتیں بتا رہا تھا۔

کتنا آسودگی بھرا احساس ہوتا ہے جیسے ہم دل کی گہرائیوں روح کی سچائیوں کے ساتھ چاہتے ہیں۔اس کو اپنے روز و شب کی روداد سننا۔

آریان کے دل میں ڈھیروں سکون اتر رہا تھا کہ وہ اپنی جان" اپنی زندگی" کو اپنے روز و شب کے مطابق بتا رہا ہے۔

انشراح خاموشی سے اسکی بات سن رہی تھی۔

"اے سنو! میں تمہیں بور تو نہیں کر رہا ہوں۔۔۔؟"

آریان کو انشراح کی خاموشی سے الجھن ہوئی تھی۔

"ہاں۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوں۔۔۔۔۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح کی نیند میں ڈوبی آواز ابھری تھی۔

"اب یار تم آرام سے سو ٹھیک ہے اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا۔"

"ہاں ٹھیک ہے اللہ حافظ"

انشراح نے بھی کہا اور دونوں کا سلسلہ کلام منقطع ہو گیا۔

☆......☆......☆

انشراح تو سیل سائیڈ میں ڈال کر ہی خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی۔

جبکہ آریان نے fm ٹیون کر لیا تھا۔وہ انشراح کو بے پناہ miss کر رہا تھا،fm پر گانا آ رہا تھا۔

"تمہیں دل لگی بھول

جانی پڑے گی

محبت کی راہوں میں

آ کر تو دیکھو"

آریان گانے سنتے سنتے انشراح کی یادوں میں گم ہوتے کب نیند کی وادیوں میں اترا پتہ ہی نہیں چلا تھا

☆......☆......☆

"My sweet

Friend jee

Good morning"

آریان کا message آیا۔SMS ٹون بجی۔انشراح کی آنکھ کھل گئی۔ساڑھے دس بج چکے تھے۔جلدی سے بستر چھوڑا۔منہ ہاتھ دھونے واش روم بھاگی۔جب کمرے میں آئی تو پھر SMS ٹون بجی۔

"Mai_ Mai office mai hon ready ho k message karma!insho aajaongaa"

انشراح نے message پڑھا۔موبائل charging پر لگا کر نیچے بھاگی۔لائبہ کے گلے میں بانہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ڈالیں پیار کیا۔

"ممّا!! آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں؟ اب اس باگڑ بلے کے message آرہے ہیں"۔

لائبہ دھیمے سے مسکرا کر بولی:

"بیٹا!! میں نے خود نہیں جگایا کیونکہ یہ کام برسوں سے تو آریان کر رہا ہے۔ مجھے یقین تھا آج بھی وہ تمہاری خاطر جلدی اٹھے گا اور تمہیں اٹھائے گا"

لائبہ انمول کی دلی خواہش تھی کہ انشراح اور آریان کو جلد از جلد شادی جیسے مقدس بندھن میں باندھ دیا جائے۔ انکی دوستی بھی مثالی تھی۔

☆......☆......☆

Subah Bakhair dost jee

انشراح نے آریان کو message send کیا تھا انشراح کا سیل بجنے لگا۔ "ہیلو"

انشراح بولی ہی تھی۔۔۔۔ آریان جلدی سے بولا

"ہیلو کی بچی سلام کرتے ہیں۔۔ اینی ویز۔۔۔ میں گیراج میں ہوں۔۔ آجاؤ جلدی سے۔۔"

انشراح کھل اٹھی تھی۔ لائن ڈراپ کرتی، لائبہ کے پاس بھاگی۔

"ممّا، میں جا رہی ہوں، آریان آگیا ہے۔"

"جاؤ بیٹا، اللہ پاک تمہیں کامیابی دیں۔"

لائبہ نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا ماتھے پر بوسہ دیا دعائیں دیں۔

"السلام علیکم مسٹر آریان۔۔۔۔۔۔"

آریان مسکراتے ہوئے بولا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا۔

انشراح ٹکٹکی باندھے آریان کو دیکھ رہی تھی۔۔

سُرخ وسفید میدے سے گندمی رنگت، ترتیب سے بنے ہوئے سیاہ گھنے بال، کلین۔۔۔ چھ فٹ سے نکلتا ہوا قد، مضبوط بھرا بھرا جسم، ہو بہو کہانیوں قصوں میں پڑھا ہوا یونانی دیوتاؤں کی عکاسی کا منظر لگ رہا تھا۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"اے انشو۔۔۔"

آریان کافی دیر سے اسے آواز دے رہا تھا۔ بالآخر اس کے نہ سننے پر شانہ پکڑ کر ہلایا اور جھنجھوڑا تھا۔۔۔

آیان نے سرسری نگاہ ڈالی تھی۔ بلاشبہ انشراح کا شمار حسین سے حسین ترین لڑکوں میں ہوتا تھا۔ مگر آیان نے خود کو فوری طور کنٹرول کر لیا تھا۔

وگرنہ تو دنیا کا کوئی بھی فرد واحد احساسات و جذبات پر نہ تو بند ھ باندھ سکتا ہے اور نہ ہی کوئی بھی انسان اس سے مبرا ہے۔ اور اگر کوئی مبرا و بے نیاز ہے تو وہ جذبات خرچ کر چکا ہے۔

☆......☆......☆

جی میم کیسے۔ کوالی فی کیشن کیا ہے آپکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ fm پر کوئی تجربہ ہے یا پہلی بار ایئر پر آ رہی ہیں

ائر پر آ کر کیا خدمات پیش کرنا چاہیں گی۔۔۔۔۔؟

آیان خاص پروفیشنل انداز میں پوچھ رہا تھا۔

"جی! میں گریجویٹ ہوں۔ پیپرز دیے ہیں رزلٹ کا ویٹ کر رہی ہوں۔ دو ماہ بعد رزلٹ آئے گا۔

انشراح کے ہکلانے پر آریان نے بغور اسے دیکھا تھا۔

"انشو! آر یو اوکے۔۔۔۔۔؟"

آریان فکرمندی سے بولا تھا۔ اور دھیرے سے انشراح کا ہاتھ تھاما تھا۔

"پانی پینا ہے۔۔۔۔۔؟"

آریان نے پیار سے پوچھا تھا۔

"ہاں!"

انشراح نے ہولے سے کہا اور اثبات میں سر ہلا دیا۔

پھر تمام سوالات کے جوابات آریان نے دیے تھے۔ فارم بھی اسنے فل کیا تھا۔

"اوکے جی آپکے مکمل کوائف ہمارے پاس ہیں۔ اگر آپکی آواز ہمارے تمام تر سینیئرز کو پسند آ گئی تو ہم آپکو call کریں گے۔ چلیں ریکارڈنگ روم میں۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اب بس انشراح کی آواز ریکارڈ ہونا باقی تھی۔اور وہ آریان کا دماغ کھا رہی تھی۔

"آریان! کیا بولوں! کونسا گانا گاؤں ۔۔۔۔۔۔۔۔؟"

کیونکہ آڈیشن میں یہ دو ہی کام کرنے تھے۔

"درود شریف پڑھو۔اللہ کا نام لیکر جاؤ۔بس جو دل میں ہو وہ زبان پر لے آؤ جاؤ۔"

انشراح ریکارڈنگ روم میں انٹر ہوئی تھی۔آیان شاہ سامنے چیئر پر براجمان تھا۔دو لڑکے مائیک سیٹ کر رہے تھے۔

اطراف میں بڑی بڑی مشینری تھی۔وہ مائیک کے آگے کھڑی ہوئی۔

انشراح نے گلاس ڈور سے گلاس ونڈو سے باہر کا منظر دیکھا۔چڑھتا ہوا دن تھا۔

آریان نے دور سے ہاتھ کے اشارے سے بیسٹ آف لک کہا۔

احساسات و جذبات میں ڈوبی، میٹھی سی معصوم باریک سی آواز روم میں ابھری۔

"ہارتے وہی ہیں جو ہارنے سے ڈرتے ہیں اور جیتتے وہی ہیں جن کو اپنی جیت پر یقین ہوتا ہے۔یقین لہجے میں بولتا ہے کردار میں نظر آتا ہے۔اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کیلئے روشنی کی ایک ننھی سی کرن کافی ہوتی ہے اور ہوسکتا ہے وہ روشنی کی کرن آپ ہوں۔"

ریکارڈنگ آف کی گئی سب سے پہلے آیان نے ویلڈن کیا پھر تالیوں کا شور اٹھ گیا۔

"خوشیاں اور غم سہتی ہیں

پھر بھی یہ چپ رہتی ہیں

اب تک کسی نے نا جانا

زندگی کیا کہتی ہے

اپنی کبھی تو کبھی اجنبی

آنسو کبھی تو کبھی ہے ہنسی

دریا کبھی تو کبھی تشنگی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لگتی ہے یہ تو"

انشراح کی آواز نے ماحول میں سکوت پیدا کر دیا تھا۔

اور آریان نے اسے دل سے سراہا تھا۔کیونکہ آڈیشن کیلئے آنے والے لوگ محض شوق کی بنیاد پر آ رہے تھے آواز میں کسی کی دم نہ تھا۔

جبکہ انشراح کی آواز کے سحر میں وہ گرفتار ہو گیا تھا۔

جس کی آواز کے چاہنے والے لاکھوں افراد تھے۔

"او کے جی پھر ملاقات ہو گی۔"

آریان کہہ رہا تھا جبکہ انشراح بس آیان کی بات میں گم تھی۔جتنی اسکی آواز نے دیوانہ کیا تھا اتنا اسکی پرسنیلیٹی نے بھی دیوانہ کر دیا تھا۔

"بائی دا وے میم آپکی آواز بہت خوبصورت اور سحر انگیز ہے۔ مجھے بہت اچھی لگی ہے۔میری پوری کوشش ہو گی کہ آپکا سیلیکشن لازمی ہو۔"

انشراح کے دل میں ڈھیروں پھول کھل گئے۔

وہ کھل اٹھی تھی۔

"تھینک یو سو مچ۔ایک بات کہوں؟.........."

انشراح نے شکریہ ادا کیا اور ساتھ اپنے دل کی بات کہنے کا سوچا تھا۔

جی!جی میم کہیے.........!"

"آیان کا نرم شائستہ لہجہ اسے دیوانہ کر گیا تھا۔

"میں نے f.m پر آپکے بہت سے لیٹ نائٹ شو سنے ہیں۔تقریباً 3 ماہ سے سن رہی ہوں۔صرف آپکی آواز کی خاطر میں نے ریڈیو جوائن کرنے کا سوچا۔آپکو سن کر میرا بھی دل کرنے لگا کہ میں بھی آپکی طرح ایئر پر آؤں۔میں نے کوشش تو کی ہے آگے جو رب کی مرضی۔" آیان کو اسکا انداز گفتگو بہت پسند آیا تھا۔پھر الوداعی کلمات ادا کر کے آریان اور انشراح براڈ کاسٹنگ بلڈنگ سے باہر آ گئے۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"مما! میری میرے فیورٹ پرینیٹر سے ملاقات ہوئی۔مما آیان شاہ نے میرا انٹرویو لیا۔میری آواز ریکارڈ کی۔میں تو نروس ہو رہی تھی۔اگر آریان نہ ہوتا تو میں یہ آڈیشن نہیں دے پاتی۔"

وہ آتے ہی اسٹارٹ ہوگئی تھی۔

لائبہ پانی کا گلاس سامنے لے آئیں تھیں۔

"ارے مما ابھی تو میں اتنی خوش ہوں کہ کھانے پینے کسی کا ہوش نہیں۔"

"وہاں جو چھ گلاس پانی پی کر آئی ہوں۔وہ بھی تو پیٹ میں ہے۔پیٹ خالی ہوگا تو پیاس لگے گی نا۔"

اچانک ہی آریان کی آواز گونجی وہ پلٹی اور چلائی تھی۔

"باگڑ بلے! تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟"

وہ انشراح کو گیٹ پر چھوڑ کر جا رہا تھا، کہہ رہا تھا کوئی ضروری میٹنگ ہے۔اسی لیے انشراح پوچھ رہی تھی۔

آؤ آریان! انشراح تمیز سے بات کیا کرو۔مذاق میں اچھا لگتا ہے لیکن ہمیشہ نہیں۔"

لائبہ نے اسے جھاڑ پلائی تھی۔انشراح کا موڈ آف ہوگیا تھا۔

"آنٹی انشو کی تو وہاں آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔اتنا نروس ہو رہی تھی لگ ہی نہیں رہا تھا کہ یہ انشراح ہے۔"

آریان اسکی نقل اتار رہا تھا۔

"مما آپ دیکھ لیں اب پھر لڑائی ہو جائے گی یہ میری نقل کیوں اتار رہا ہے۔"

"بیٹا ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے آپ کیوں نروس ہو رہیں تھیں۔۔؟"

"مما آپ بھی اس باگڑ بلے کیساتھ مل گئیں نہ۔۔۔؟"

وہ ناراض ہو کر چلی گئی تھی وہاں سے واک آوٹ کر گئی تھی۔

"آریان ناراض کر دیا نا انشو کو۔۔۔"

لائبہ نے ڈانٹنے والے انداز میں بولی تھی پھر ادھر ادھر کی دو چار باتوں کے بعد وہ چلا گیا تھا۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"پپا میں مما سے ناراض ہوں۔"

انشراح شرجیل کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی۔

خفگی سے کہتے ہوئے کاؤچ پر بیٹھی لائبہ کو خفگی سے دیکھا۔

"کیوں میری ننھی سی جان پر میری جان نے کیا ظلم کر ڈالا۔"

پپا آپ بھی مما سے ناراض ہو جائیں۔

انشراح لاڈ سے کہتی ہوئی شرجیل کے برابر میں بیٹھ گئی۔

"بیٹا! میں مر سکتا ہوں لیکن لائبہ سے ناراض ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔"

شرجیل سنجیدگی سے بولا تھا۔

لائبہ تڑپ اٹھی۔

"شرجیل کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں کہا ایسا۔۔۔؟"

لائبہ کی آنکھوں میں نمی جھلملانے لگی تھی۔

شرجیل فوراً اٹھا۔انشراح کا ہاتھ چھوڑ کر لائبہ کے پاس آگیا۔لائبہ کے ہاتھ تھام کر پیار سے بولا۔

"جان کیا ہوا۔۔۔۔۔۔؟"

"بات مت کرو مجھ سے۔لائبہ ناراضگی سے بولی۔

"ارے میری جان جو سچ ہے میں نے وہی کہا ہے۔"

"شرجیل نے دھیرے سے اعتراف کیا۔

لائبہ نے یکدم ہی انشراح کی موجودگی کا احساس دلایا تھا۔جو بغور انہیں دیکھ رہی تھی۔

"انشو میری جان یہاں آؤ۔۔۔؟"

شرجیل نے اُسے پیار سے پکارا تھا۔

"آ گئی پپا جانی۔۔۔۔۔"

وہ شرجیل کے پہلو میں آکر بیٹھ گئی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"اب بتاؤ جلدی کیا ہوا ہے؟"

"پپا میں آج ریڈیو سٹی audition دینے گئی تھی۔"

"wow that's good very good news"

شرجیل خوشدلی سے بولا تھا۔

"جی پپا! audition دے دیا۔ اب selection ہونا باقی ہے۔"

وہ خوشی خوشی بتانے لگی۔

"بیٹا تو اس بات سے تمہاری مما کیوں ناراض ہیں۔"

"شرجیل کو یکلخت ناراضگی والی بات یاد آ گئی۔ وہ پوچھنے لگا تھا۔"

"پپا! نئی جگہ، نیا ماحول" اتنے سارے Male میں تھوڑا نروس فیل کرنے لگی تھی۔ بس وہ سڑیل، گھونچو، اسٹوپڈ، ایڈیٹ سا آریان ہے نا میرا مذاق اڑا رہا تھا"

بتانے کیساتھ مجھے القابات سے بھی نواز رہا تھا۔ شرجیل ہنسنے لگے تھے۔

شرجیل محبت سے معمور لہجے میں بولا تھا۔

"بیٹا کچھ نہیں ہوتا چھوٹی چھوٹی باتوں کو enjoy کیا جاتا ہے۔ انا کا مسئلہ نہیں بنایا جاتا۔ کچھ نہیں ہوتا۔ چلو مما سے گلے ملو اور چلو اپنے روم میں دیکھو 1 بج چکا ہے۔ مجھے صبح آفس جانا ہے۔ چلو میرا بیٹا۔"

"انشراح مسکراتی ہوئی لائبہ کے گلے لگی تھی۔ اور دونوں کو گڈ نائٹ کرتی اپنے روم کیطرف چل دی تھی۔"

☆......☆......☆

"شرجیل کیا ہے۔۔۔؟ بند کرو لیپ ٹاپ۔۔۔۔۔۔۔"

لائبہ ہمیشہ کی طرح بیڈ پہ لیٹی شرجیل کا انتظار کر رہی تھی۔ ساتھ ساتھ گوگل پہ بھی سرچ کر رہی تھی۔ اور وہ آفس ورک کمپلیٹ کر رہا تھا۔

"جان! دس منٹ بس آتا ہوں۔"

شرجیل! نیو سانگ ہے نا خن یہ بڑھتے جائیں گے کیا۔ یہ ڈاؤنلوڈ کرنا ہے مل ہی نہیں رہا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جاناں !سنگر کا نام بھی لکھو۔۔۔۔

شرجیل نے ذرا سا منہ اسکی طرف کر کے محبت سے کہا اور پھر کام میں منہمک ہو گیا تھا۔

لائبہ شرجیل کے سیل فون میں لگی تھی۔

"شرجیل !بس آجاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"لائبہ نے بہت چاہت سے پر لہجے میں پکارا تھا۔"

شرجیل کا تقریباً سارا کام کمپلیٹ ہو چکا تھا۔

لائبہ نے شرجیل کے سیل فون میں ڈونلوڈ کیا song play کیا۔

پاگل ہیں یار ہیں

دیوانے دو

ہم دونوں اک

ہیلو ہیں

زمانے دو

رہنے دو چھوڑ بھی دو

جانے دو ایسے ہی کرتے جائیں گے کیا

لائبہ گانا سن بھی رہی تھی گنگنا بھی رہی تھی۔

مادام۔میں آگیا۔۔۔۔

شرجیل لائبہ کے سامنے کھڑا تھا

یہ ہیں تمہارے 10 منٹ جان پورے 30 منٹ بعد آئے ہو،لائبہ خفگی سے پر لہجے میں بولی تھی۔

بس ناں میری جان میں آگیا ناں۔شرجیل اس کے پہلو میں لیٹ گیا تھا۔لائبہ کا سر اپنے سینے پر رکھا اور

پیار سے بول رہا تھا۔

ہاں،جان بولو۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

شرجیل، یہ دیکھو۔

لائبہ نے سیل فون شرجیل کو دکھایا اس میں 25 سال پرانی تصویر ان کی بارات کی تھی دونوں بیحد خوش اور بے پناہ حسین لگ رہے تھے۔ہاں،میری جان۔میری زندگی،وقت گزرنے کا پتا کب چلتا ہے۔انشراح کو دیکھ لو۔21 سال کی ہوگئی ہے۔لگتا ہے وقت تو پلک جھپکا کر گزر گیا ہے۔

دونوں اپنی ماضی کی یادوں میں گم تھے۔

شرجیل نے ٹائیم دیکھا ساڑھے تین بج چکے تھے۔

ارے میری جان۔ڈیئیر وائیف چلو جلدی بس اب سونا ہے ٹائیم دیکھو صبح sunday نہیں ہے office جانا ہے جان،لائبہ خاموشی سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی۔

کوئی یقین نہیں کرے گا۔کہ میری میڈم اتنی بڑی ہو کر جوان لڑکی کی ماں ہو کر آج تک اپنے شوہر کے سینے پر سر رکھ کر سوتی ہیں۔انھیں اپنے شوہر کے سلائیے بغیر نیند نہیں آتی ہے۔

شرجیل چھیڑتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اے مسٹر! اگر کچھ کہا ناں تو ناں میں سوؤنگی اور نہ ہی سونے دونگی۔

لائبہ تنک کر بولی تھی۔

ارے میری جان میں تو مذاق کر رہا تھا۔چلو بس سو جائیں

ہمیشہ کی طرح وہ اپنی محبت کے حصار میں پرسکون نیند سو رہے تھے اور محبت کی دیوی مسکرا رہی تھی۔رب کائینات نے ذی روح کو بھی کیا بنایا ہے اگر اس کے دل میں کسی کی محبت جا کر بس جائیے تو اس کا سکون وقلب روح کا قرار،آنکھوں کی ٹھنڈک بن جاتا ہے۔اسکے بنا لمحہ،پل پل کھٹن،اذیت سے بھرا گزرتا ہے۔اپنے محبوب،زندگی کے محور کے بن کچھ اچھا نہیں لگتا۔یہی حال لائبہ اور شرجیل کا تھا۔جن کی محبت میں رب کائینات نے آسمانوں کی وسعت سمندروں کی گہرائیوں جیسی سچائی عطا کی تھی۔دونوں کی دیوانہ وار محبت بے مثال تھی

☆......☆......☆

انشراح کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔وہ پہلی نظر میں یکطرفہ محبت میں بری طرح گرفتار ہو چکی تھی۔آیان

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
شاہ اسکے دل و دماغ پر قابض ہو چکا تھا۔

کیا محبت ایسی ہوتی ہے ۔کیا پہلی بار ہی دل پر اختیار اٹھ جاتا ہے۔میرا دل کل تک اس شخص کی آواز کو اپنے دل کا سکون سمجھتی تھی اس کی آواز سنے بغیر اسے نیند نہیں آتی تھی ۔اب اس کی جھلک دیکھنے کے بعد وہ بے چین ،بے قرار ہو گئی تھی ۔دل کا چین قرار کھو گیا تھا۔پہلی نظر میں ہی اپنا دل ہار چکی تھی ابھی بھی M_F سن رہی تھی آیان شاہ نے گانا پلے کیا تھا۔

تیرا مکھڑا حسین جادو

کر گیا یہ دل لے گیا میری جان

میں نے دیکھی ہیں

بڑی لڑکیاں سوہنیا

تیرے جیسے ملی کوئی نہ

آیان شاہ خود بھی ساتھ گا رہا تھا

انشراح آنکھیں موندے سن رہی تھی۔

انشراح کی آنکھیں دھیرے دھیرے بند ہو رہی تھی ۔وہ نیند کی وادیوں میں محبت کے ھمراہ گم ہو رہی تھی ۔اور محبت اک بار اپنی جیت پر سرشار تھی۔۔۔

☆......☆......☆

busy ho kya mere dost Aryan, ۔

دو پہر تین بجے آریان کا سیل بجا تھا۔آریان تو حیرتوں کی زد میں آ گیا تھا۔

کہ انشراح نے اتنا پیار بھرا message کیا تھا۔

آریان کھل اٹھا تھا message کی بجائے call کر رہا تھا

ہیلو السلام وعلیکم ،آریان کیسے ہو۔۔۔۔؟

وعلیکم السلام !میں ٹھیک ہوں اور پری تم کیسی ہو،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح کا لہجہ اس قدر مہذب تھا۔آریان کو تو لگ رہا تھا جیسے عالم خواب میں ہو۔

آریان!وہ میرے audition کا کیا ہوا۔۔۔؟

اچھاجی!یہ بات ہے۔وگرنہ میں اس قابل کہاں کہ آپ میڈم جی مجھے اتنی عزت و پیار سے مخاطب کریں۔''

آریان!دیکھو میں تمیز سے بات کر رہی تھی تو تمیز سے کروں ناں۔۔۔''

وہ جنک اٹھی تھی۔آریان کے طنز پر۔

سر!وہ فائیل کمپلیٹ ہوگئی ہے لاؤں سر،آریان کا سیکرٹری آچکا تھا۔آریان نے اسے فائل لانے کا کہا تھا۔

انشو!ابھی کچھ نہیں پتہ وہاں سے کوئی responce ملے گا۔میں خود تمہیں انفارم کردونگا۔''

دو چار باتوں کے بعد کل منقطع کردی تھی

☆......☆......☆

لائبہ!ٹی وی پر ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔انشراح آکر اس کی گود میں لیٹ گئی تھی۔

کیا بات ہے بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

لائبہ فکرمندی سے بولی تھی ساتھ ہی سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا تھا۔

جی مما میں ٹھیک ہوں۔مما میرے لئے دعا کریں مجھے میری ماں کی دعا کی اشد ضرورت ہے۔

انشراح آنکھیں موندے۔اک جذب کے عالم میں کہہ رہی تھی۔

انشو!میری جان کیا بات ہے ایسے کیوں کہہ رہی ہو۔

لائبہ۔بہت کو تشویش ہو رہی تھی۔

مما آپ بھی ناں میرے آڈیشن کی دعا کا کہہ رہی ہوں مما بس دعا کریں،میرا selection ہوجائیے

میری چندا!میری انشو۔انشاءاللہ کامیاب ضرور ہوگی۔لگن سچی اور جذبہ ہو تو انسان اپنی منزل مقصود ضرور پا لیتا ہے۔

لائبہ اسے سمجھا رہی تھی۔اور دل میں اپنی بیٹی کے کامیاب ہونے کی دعا کر رہی تھی

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سر! یہ ہے آڈیشن لسٹ میں نے تقریبا 500 سے زائد لڑکے لڑکیوں کا آڈیشن لیا ہے ان میں چند اک تھے جنکی voice رنگیل میں بہت پیاری لگ رہی تھی ائیر پر تو I think وہ ان کی آواز لوگوں کو دیوانہ کر جائے گی۔

آیان فائیل سامنے رکھے۔آصف خان سے مخاطب تھا جو f_m کے باس تھے جن کے توسط سے اتنا زبردست چینل چل رہا تھا۔وہ بہت سلجھے اور اچھے دماغ وسوچ رکھنے والے انسان تھے آج تک ان کے چینل پر کسی کو بھی سورس پر نہیں رکھا گیا تھا۔بلکہ سب کو ان کی قابلیت کے بل بوتے پر اپائینٹ کیا گیا تھا۔انھیں آیان پر بہت ٹرسٹ تھا۔ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔ان کے چینل کے آغاز سے ہی آیان شاہ کے ساتھ تھا۔اور آج ان کے چینیل کو پانچواں سال چل رہا تھا۔اور یہ پیارومحبت بھرا ساتھ قائم دائم تھا۔

بیٹا تم بولو جسے تم اوکے کرو۔میری طرف سے اوکے ہے۔

انھوں نے فیصلہ آیان کے ہاتھ میں دے دیا تھا۔اور خود سیٹ پر بیٹھے ہوئے چینیل کو ملنے والے E_mail feedback, پڑھنے لگے تھے۔

آیان شاہ کا سیل Ringing کر رہا تھا

excuce me!Sir

آیان شاہ تھوڑا سا سائیڈ پر چلا گیا تھا۔

ہیلو السلام وعلیکم! میں آریان ہوں۔

آریان مہذب وشگفتہ لہجے میں بولا۔

وعلیکم السلام! معذرت کے ساتھ میں نے پہچانا نہیں، جی میں آیا تھا میری کزن نے audition دیا تھا پلیز بتا دیں۔اگر اس کا selection ہو گیا ہے تو ورنہ وہ تو باؤلی ہوتی جا رہی ہے،

جی مسٹر کونسی کزن۔مکمل کوائیف دیجیئے آج ہم سلیکشن ہی کر رہے ہیں،،

آریان بتانے لگا اور ساتھ ہی Request کی تھی۔

پلیز سر! I don't know کہ میری کزن کی آواز ائیر پر آنے کے لائق ہے یا نہیں۔بس اک التجا، گزارش ،التماس، ہے کہ پلیز اپنے ساتھ چاہے آدھے گھنٹے کا شو کروائیں مگر کروائیں ضرور۔پلیز وہ بہت کریزی ہے،،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اچھا جی جناب، آپ آدھے گھنٹے بعد call کریں۔میں چیک کرتا ہوں۔

آریان نے کال ڈراپ کی اور انشراح کی کامیابی کے لیئے دعا کرنے لگا تھا

۔آریان کو خود احساس، اندازہ نہ تھا کہ وہ انشراح کو کتنا چاہتا ہے۔

وہ اس کے دل و دماغ حواس، پر ہر لمحہ قابض رہا کرتی تھی۔محبت پیاس بن کر دلوں میں تشنگی جگانے لگتی ہے۔انوکھی سے تپش دل و روح میں احساس اور آرزو بن کر سرائیت کر جاتی ہے۔محبت انوکھا سا درد رکھتی ہے ۔آس رکھتی ہے۔پیاس رکھتی ہے۔شدت رکھتی ہے۔پاس ھو تو ملن کی خواہش میں جلاتی ہے۔تڑپاتی ہے محبت سامنے ھو تو دوریوں کے سفر میں گم نہیں ھو سکتی کھو نہیں سکتی۔محبت ہر لمحہ پاس رہتی ہے۔دلوں میں انوکھی، خوش کن سی خواہش لیئے پیار کا رنگ قوس و قزح کی طرح پیار کرنے والوں کو ہر طرح، ہر رنگ، ہر ڈھنگ میں سرور، و سرشار رکھتا ہے۔پیار کرنے والوں کے دل و دماغ میں صرف انکی چاہت انکی محبت کا چکر ہوا کرتا ہے۔نظروں کے سامنے کوئی منظر ھو۔انھیں اپنی چاہت کا حصار مقید رکھتا ہے۔

چاہت میں بے خودی، بیگانگی۔ھوتی ہے۔بے اختیاری کا موسم ہر لمحہ حاوی رہتا ہے۔بے خودی بے اختیاری محبت کو جلا بخشتی ہے کہ وہ روح و بدن بھی محبت کا سراپا بننے لگتے ھیں۔

پھر جب ہوا، رت، پیار، محبت، چاہت، عشق کی چلنے لگے تو محبت کو منتشر کرتی چلی جاتی ہے۔ایسی کیفیت کہ چاروں اور اس محبت کی مہک خوشبو فضاؤں میں، ہواؤں میں بکھر جاتی ہے۔ایسی خوشبو کہ محبت کی اپنی ہی اک الگ سی دنیا بنتی چلی جاتی ہے۔

اسکے تقاضے اور ترجیحات۔صرف اپنے منظور نظر کو ہمیشہ خوش دیکھنا خواہش ہوتی ہے۔اور یہی سوچ، جذبات ،خواہش آریان کے انشراح کے لیئے تھے۔

☆......☆......☆

آیان شاہ سی ڈی تلاش کر رہا تھا۔کافی دیر ڈھونڈنے کے بعد وہ 5 سٹڈیز ملیں تھیں جو اس نے چوز کر کے رکھی تھیں اسی میں انشراح شرجیل خان کی بھی D_C تھی۔

کمپوٹر آن کیا۔D_C روم میں D_C ڈالی۔انشراح کی درد بھری آواز براڈ کاسٹنگ روم میں گونجنے لگی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہارتے وہی ہیں ۔جو ہارنے سے ڈرتے ہیں ۔اور جیتے وہی ہیں جن کو اپنی جیت کا یقین ہوتا ہے ۔یقین لہجے میں بولتا ہے ۔کردار میں نظر آتا ہے ۔اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کے لیئے روشنی کی اک ننھی سی کرن کافی ہوتی ہے ۔اور شاید وہ کرن آپ ہوں ۔

آیان شاہ کے دل کے تاروں کو چھو اٹھا ۔آیان شاہ نے پوری ٹیم کو بلا کر انشراح شرجیل خان کی audition C_D سنائی تھی ۔اور سبھی کا مشترکہ فیصلہ یہی تھا انشراح کو ریڈیو سٹی آنا چاہیے ۔

اور آیان شاہ کا خود فیور بھی اسی کی طرف تھی ۔پھر تو انشراح کا ریڈیو سٹی جوائین کرنا یقینی تھا ۔،،،

☆......☆......☆

ہیلو سر میں آیان شاہ ہوں ۔

آریان آفس میں بیٹھا اپنی فائیلوں میں انہماک کے مصروف تھا ۔بہت خاص پروجیکٹ پر کام کر رہا تھا

یس مسٹر شاہ ۔کیس یہ پاس ہو جائیے پھر میں انکے ساتھ اس پلازہ سپر پلازہ والے پروجیکٹ پر کام start کر دونگا ۔بس یہ اک ہفتہ ہے ۔ڈیلیگیشن سے میری اسی ہفتے meeting ہے ۔

آیان اپنے پروفیشنل انداز میں کہ رہا تھا اور آریان شاہ کو اپنا بزنس پارٹنر سمجھا تھا ۔

ہیلو !ایکیوزمی سر ۔میں R_Radio J آیان شاہ ہوں ۔

آیان نے اپنی پہچان کروائی تھی ۔

آریان نے بے ساختہ سر پر ہاتھ مارا ۔

سوری یار ۔بس میں سمجھا کے میرے بزنس ۔۔any way ۔

every thing going to be good،، audittion کا کیا ہوا ۔۔۔۔

آریان اپنے frankly انداز میں بولا تھا جو کے اس کی شخصیت کا خاصہ تھا ۔

yes! your cousin is selected_congratulations,

بہت بہت بہت شکریہ بس میں کیا کہوں ۔سچ میں آپکا بہت شکر گزار ہوں ۔انشراح کب سے آسکتی ہے ۔

آیان کا دل تو خوشی سے جھوم اٹھا تھا آریان کے لہجے میں بھی خوشی تھی ۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہ کل سے جوائین کر سکتی ہے۔باقی تمام باتیں تو office میں ہی ہونگی۔کل وہ آجائیں 4:30 بجے تک۔
پھر دونوں نے الوادعی کلمات ادا کیئے۔اور لائین ڈیسکنکٹ ھو چکی تھی۔،،،

☆......☆......☆

انشو!کو یہ good news کسطرح دوں۔۔۔؟
آریان تمام کام چھوڑ کر صرف اک ہی سوال میں گم تھا۔
یار۔ایسا کیا کروں۔۔؟
مختلف سوچوں میں غلطاں تھا۔کہ انشراح کا massage آیا۔۔
busy ho kya!Aayan ۔
آریان مسکرا اٹھا۔پروردگار نے کتنی چاہت دی ہے مجھے کہ میں صرف اپنی زندگی۔اپنی جان۔اپنی انشراح کو پکارتا ہوں اور وہ قدرتی طور پر میرے پاس کچے دھاگے میں بندھی کھینچی چلی آتی ہے۔سچ محبت سے بڑھ کر کوئی سچائی ہی نہیں ہے۔
آریان کے cell پر sms کی ٹون بجی are you busy!Aryan ۔۔
آریان message پڑھ کر مسکرایا اور write massage میں جا کر فنگر اسکرین پر ٹچ کرنے لگا تھا
Ansho yes i am so busyDear!,
Dear one bed news for you
لکھ کر اسے بے تحاشا ہنسی آنے لگی تھی۔send کر کے cell ہاتھ پکڑے رکھا اس کے message کا wait کرنے لگا تھا۔
انشراح cell لیکر کاؤچ پر ڈھیلے سے انداز میں بیٹھ گئی اور دل گھبرانے لگا۔اپنے رب سے ہمکلام ہوئی۔
یارب!اے میرے مالک۔میرے پروردگار!میرے لیئے بری خبر۔یااللہ پاک۔میرے حق میں بہتری فرمادو اللہ پاک۔f.m پر میرا selection ھو جائیے وہ دعایئں کر رہی تھی۔
اب وہ۔message لکھ رہی تھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

kya bat hy_Dear dost

انشراح massage send کرکے دعاؤں میں مشغول ہوگئی تھی۔قرآنی آیات کا ورد کر رہی تھی نجانے کون کون سے وظائیف پڑھ رہی تھی۔

انشراح کے من میں آیان شاہ کی چاہت کی جوت جل گئی تھی۔راتوں کو اسکے ساتھ شوز کرنے کے نہ جانے کتنے خواب بن چکی تھی۔۔لائیبہ اسے اسطرح پریشان دیکھ کر اس کے قریب آکر بیٹھ گئی تھی۔وہ دوپہر کھانے میں مٹر پلاؤ بنا رہی تھی۔اپنے جگر کے گوشے کو نروس tension میں دیکھ کر دوڑی آگئی تھی۔

انشو میری جان کیا ہوا ہے۔۔؟

وہ تشویشناک لہجے میں پوچھ رہی تھی۔وہ لائیبہ کے اپنی ماں کے گلے لگ کر رونے لگی۔لائیبہ ہول اٹھی۔

انشو۔کیا ہوا کچھ تو بتاؤ بیٹا۔

مما وہ مما!

انشراح سے بولا نہ گیا اس نے آریان کا message دکھایا۔

yes i am so busy!Dear Ansho_

Dear one bad new's for you

لائیبہ message پڑھ کر اپنی بیٹی کی پریشانی کی وجہ جان گئی اور آریان کو call کرنے لگی،

آریان اس کا message پڑھ کر سوچ ہی رہا تھا کہ کیا reply کرے کہ سیل پر مدھر دھن بجنے لگی تھی۔

آریان نے busy کرکے re-dial کیا۔

حیرت کے جھٹکے لگے کہ انشراح کی جگہ لائیبہ تھی۔

ہیلو بیٹا آریان کیا بات ہے۔۔؟

جی۔۔!جی۔۔!آنٹی۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔کک۔۔کک کچھ نہیں۔

وہ بری طرح ہکلا گیا تھا۔

آریان۔بیٹا بتاؤ۔انشراح بڑی پریشان ہے۔رو رہی ہے۔تم مذاق کرتے ہو لیکن ایسا نہیں کہتے کہ bad

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

new's ہے پلیز بتاؤ بیٹا،

ارے آنٹی پلیز اس پاگل کو چپ کروائیں میں آرہا ہوں

بس 25 منٹ میں ۔میں آتا ہوں وہ پگلی رو کیوں رہی ہے۔؟ میں آتا ہوں۔

آریان اس کے رونے کا سن کر یکلخت ہی پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

☆......☆......☆

یونائیٹڈ سویٹس کے پارکنگ لاٹ میں اپنی کرولا پارک کر کے shop کے اندر گیا۔کاؤنٹر پہ کھڑے بوائے سے پوچھا۔

ہیلو سر۔ابھی بالکل تازہ اور فریش چیز کیا ہے۔۔؟

سر! ہماری برانچ کی ہر چیز کوالٹی وائیز ۔اعلیٰ معیار ہے ہمارا۔ہماری ساکھ ہے۔ہماری کراچی بھر میں برانچز میں۔۔،

وہ بول ہی رہا تھا کہ آریان نے کاؤنٹر بجا ڈالا۔

پلیز مجھے مینو کارڈ دکھائیے،

سیل مین تو اپنی چیز کی تعریفیں کر رہا تھا کارڈ دیکھ کر آریان کے چائینز سموسے،رول، آئیس کیک، مٹھائی ،ربڑی آڈر کی تھی تمام چیزیں انشراح کی فیورٹ لیں تھیں آخر وہ اس کو خفا کیا تھا منانا آسان تھوڑی تھا۔

ابھی تو اسے علم نہیں تھا کہ وہ سیلکٹ ہو گئی ہے۔لیکن جب پتہ چلے گا تو کتنے نخرے دکھائے گی ناراض ہو جائے گی کسی طور نہ مانے گی آریان کو انشراح کی نیچر اچھی خاصہ پتہ تھی۔

پیمنٹ کر کے شاپ سے باہر نکلا کہ شرجیل کی کال آرہی تھی۔

السلام وعلیکم انکل کیسے ہیں آپ۔۔۔؟

آریان مودب انداز میں بولا تھا

وعلیکم اسلام بیٹا جی میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو اور ہیڈ نیوز کیا ہے؟

آریان نے یکلخت اپنے سر پہ ہاتھ مارا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ارے باپ رے ۔۔۔۔ یہ انشراح تو ۔۔۔ اب ے یار

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑا کے بولا تھا

بیٹا کیا ہوا؟؟

شرجیل گویا ہوا

انکل کچھ نہیں انشراح تو بڑی پگلی ہے انکل ریڈیو سٹی میں اسے سیلیکٹ کر لیا گیا ہے بس یہ خوشی میں اسے تھوڑی سی شرارت کر کے دینے والا تھا۔ اسلئے میں نے اسے میسج کیا تھا کہ بیڈ نیوز ہے اور اس پاگل نے آنٹی اور آپ، آپ دونوں کو پریشان کر دیا آریان بہت embarass فیل کر رہا تھا

سچ بیٹا میری بیٹی ریڈیو میں چن لی گئی

شرجیل خوشی سے بولا تھا

جی انکل

بیٹا ابھی جب اسے یہ گڈ نیوز ملے گی کہ وہ ریڈیو سٹی جوائین کر سکتی ہے تو تب دیکھنا اسکی خوشی و دیوانگی کا عالم۔

جی انکل بس میں آرہا ہوں مجھے پتہ ہے وہ مجھ سے ناراض ہو جایئے گی۔۔ اسی لیئے اسکی فیورٹ چیزیں ریفریشمنٹ میں لے کر آ رہا ہوں

دو چار باتوں کے بعد سلسلہ کلام منقطع ہو گیا تھا اور دونوں اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کے لارنس روڈ جا رہے تھے۔

☆......☆......☆

السلام وعلیکم آنٹی اور پگلی انشو

آریان نے گھر میں داخل ہوتے ہی با آواز بلند سلام کیا تھا

وعلیکم اسلام بیٹا بتاؤ تو کیا بات ہے

لائبہ دوڑ کر آریان کے پاس کھڑی فکر مندی پوچھ رہی تھیں

آنٹی آپ یہ سب نکال کر لائیں بہت بھوک لگی ہے سچ اس خبر نے تو لنچ بھی نہیں کرنے دیا مجھے

وہ تمام شاپرز لائبہ بیگم کے ہاتھ میں تھما کر انشراح کے سامنے کاوچ پہ آ کے بیٹھ گیا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بیٹا بات تو بتاؤ نا کیا بات ہے

وہ اپنی فکری طبعیت کی وجہ سے پھر بولیں

ارے میری پیاری! سویئیٹ سویئیٹ آنٹی پہلے کچھ کھاؤں پھر بتاتا ہوں

لائبہ تمام شاپرز لیکر کچن کی جانب بے دلی سے چلی آئیں تھیں

اے ہیلو ڈیئر کیسی ہو

آریان اپنے ہی انداز میں پوچھ رہا تھا

آریان پلیز بتاؤ نہ کیا بات ہے

انشراح کی پانی بھری نگاہیں اوپر اٹھیں اور آریان کو دیکھ کر کہا

آریان کا دل ڈوبا تھا ان جھیل نینوں میں۔

"ارے یار! ایسی کوئی بات نہیں۔" آریان شرمندہ سا بولا

"آریان! پھر کیسی بات ہے؟"

وہ روتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"ارے او پگلی! تمہارا سلیکشن ہو چکا ہے ایف۔ایم پر۔۔۔"

"کیا۔۔۔۔"

وہ بے یقینی سے چلائی۔

"ہاں۔۔۔"

"یو چیٹر۔۔۔

تم نے مجھے فول بنایا۔۔۔

مجھے اتنا رلایا۔۔۔آئی وِل کل یو۔۔۔" انشراح غصے سے چلائی۔

اور اپنے صوفے پر رکھے سارے کشن آریان کو مارے۔

اب اس کے ہاتھ میں گلدان تھا۔سنگ مرمر کا جو یقیناً بہت وزنی تھا۔

SohniDigest.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اور وہ اٹھ کر یہاں وہاں بھاگ رہا تھا۔ پورے گھر میں ہڑبونگ مچ گئی تھی۔ شرجیل دروازے کی چوکھٹ میں کھڑے دیکھ رہے تھے اور ان کی دائیمی خوشیوں کی دعا دل کی گہرائیوں سے نکلی تھی۔

☆......☆......☆

لائیبہ کچن سے آریان کے لائے ہوئے تمام لوازمات لے کر لاؤنج میں داخل ہوئیں تو یہ آفت خیز منظر دیکھا۔ انشراح، آریان کو مارنے کے لیئے اس کے پیچھے دوڑی جا رہی تھی۔

"انشو! میری جان ۔۔۔" شرجیل نے محبت سے با آواز بلند پکارا تھا۔ اور انشراح شرجیل کو دیکھ کر دوڑی چلی آئی تھی۔ آ کر پپا کے سینے سے لگ گئی۔

"پپا ۔۔۔ ! میرا سلیکشن ہو گیا" وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بول رہی تھی۔"

ہاں میرا بیٹا ۔۔۔ بہت بہت مبارک ہو" شرجیل نے شفقت سے انشراح کی پیشانی چومی۔

"آریان! بیٹا آجاؤ ۔۔۔" لائیبہ آریان کو آوازیں دے رہی تھی۔ جو زینہ چڑھ کر اوپر کسی کمرے میں انشراح کی پٹائی کے ڈر سے چھپ گیا تھا، لائیبہ کے پکارنے پر چلا آیا تھا۔

"جی آنٹی ۔۔۔ وہ انشو کہاں ہے ۔۔۔؟" آریان نے ڈرتے ہوئے پوچھا تھا کہ نا جانے کس طرف سے حملہ کر دیا جائے۔" بیٹا! آجاؤ ۔۔۔ وہ اپنے پپا کے ساتھ ہے۔"

"آریان! تم بہت بدتمیز ہو؟ تم نے مجھے جھوٹ کہا۔ میں سچ میں ناراض ہوں۔ ڈونٹ ٹاک ٹو می ۔۔۔ مجھ سے مت بات کرنا۔ بہت گندے ہو تم۔" انشراح اسکائی بلیو شیفون کے سوٹ میں جس پر نازک سی گولڈن اور گولڈن دھنک لگی تھی ۔۔ ہاتھوں میں دو چار کپڑوں سے ہم رنگ چوڑیاں، کان میں گولڈ کے نازک سے اسٹار والے ٹاپس، جو ہمہ وقت اس کے کان میں رہتے۔ اسٹیپ کٹے بال کیچر میں مقید اور چند یونہی بکھرے پڑے تھے۔ روٹھی روٹھی، نروٹھے پن سے کہتی وہ آریان کو اپنے دل و جان سے قریب تر محسوس ہوئی۔

آریان نے دو چار بار منانا بھی چاہا مگر اس نے کوئی ریسپونڈ نہیں دیا اور بالآخر تھک کر وہ لائیبہ اور شرجیل کو اللہ حافظ بولتا اپنے گھر جانے لگا۔ جاتے جاتے ایک نظر انشراح پر ڈالی تھی۔ وہ منہ بنا کر رخ پھیر گئی۔ آریان کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا اس پر مگر دل پر جبر کرتا، خود کو سرزنش کرتا چلا گیا۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مجھ سے تو تیری یادیں اچھی ہیں چارہ گر

کہ تنہائی میں بھی تنہا رہنے نہیں دیتی

آریان تین دن سے مسلسل انشراح کو منا رہا تھا۔

مگر وہ مان کر نہیں دے رہی تھی۔

کال ایس ایم ایس تین دن سے اک ہی میسج بار بار سینڈ کر رہ تھی

Mujh Se Baat Mat Karo

اور وہ پھر بھی دیوانہ وار اسے میسج کرے جا رہا تھا۔

اس کی دیوانگی عروج پر تھی۔ انشراح کبھی اس سے اتنا زیادہ ناراض نہیں ہوئی تھی۔ آج تیسرے دن کا آغاز تھا۔ اور وہ علی الصبح ہی آریان کے میسج کی لائین لگ گئی تھی۔ وہ sad ہو گیا تھا۔

☆......☆......☆

انشراح خود ہی Radio City آ گئی تھی۔ آریان سے ناراض تھی مگر بہت سارے آدمیوں کو دیکھ کر بہت نروس feel کر رہی تھی۔ فوراً اپنا سیل نکال کر پرس کھلا چھوڑ کر جلدی سے آریان کا نمبر Dial کیا تھا

آریان کی خوشی کا عالم دیکھنے قابل تھا۔ آریان کی باچھیں کھل اٹھی تھی۔

"اوئے ہوئے! اللہ کا شکر ہے۔ میری جان میری زندگی مان گئی"

خوشی بے ساختہ تھی جلدی سے کال ریسیو کی۔

"ہیلو انشراح کیسی ہو۔۔۔۔!"

آریان کی خوشی سنبھالی نہیں جا رہی تھی۔

زندگی میں پہلی بار انشراح آریان سے ناراض ہوئی تھی۔ اور ڈھیر سارا منانے پر بھی نہ مانی تھی۔ اور آج چوتھے دن خود کال کی تھی۔ آریان خوشی سے جھوم اٹھا تھا۔

"ہیلو! آریان! پلیز جلدی سے آ جاؤ۔۔۔۔۔"

انشراح کی گھبرائی گھبرائی سی آواز سنائی دی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اور وہ بے کل ہو گیا

"انشو! کیا ہوا؟ تم کہاں ہو۔۔۔"

بیک گراؤنڈ میں بہت شور آ رہا تھا۔ اور وہ نروس ہی ہو گیا تھا۔

"آریان! میں Radio city, Office میں ہوں۔ پلیز آریان آجاؤ۔

انشراح کا لہجہ یکدم ملتجانہ ہو گیا تھا۔

"ارے اوہو! باؤلی! کس نے کہا تھا اکیلے منہ اٹھا کر چلی جاؤ Studio Fm میں۔ پگلی میں آ رہا ہوں۔ ذرہ بھر بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

آریان اس کی پریشانی بھری آواز سن کر چیئر سے اٹھ چکا تھا عجلت میں فائل بند کی اور Line drop کر کے سیدھا آفس سے باہر نکلا۔ لیکن اپنے Employee کو آگاہ کرنا نہ بھولا تھا۔

"شہزاد! میں ذرا کسی امپورٹینٹ کام سے جا رہا ہوں۔ اگر کوئی ایمرجنسی ہو تو مجھے کال کر لینا۔ اوکے"

تحکم آمیز لہجے میں کہتا تیزی سے لفٹ میں گھس گیا تھا

آریان کو انشراح کے پاس پہنچنے کی جلدی تھی

اس کی جان، اس کی زندگی نے تنہائی اور اکیلے پن سے ڈر کر اسے بلایا تھا۔

"Ansho mai Aa raha hon"

لفٹ میں بھی آریان کو بلڈنگ سے نکلنے میں 3,2 منٹ لگتے پر وہ یہ قیمتی وقت ضائع نہیں کر رہا تھا۔ انشراح کو اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔

آریان کا سیل بج رہا تھا۔ اور وہ جھنجھلا گیا تھا۔

اس کے پاپا کی کال آ رہی تھی۔

"السلام علیکم۔۔۔۔۔ خیریت ہے ناں سب۔۔۔۔"

آریان تشویشناک لہجے میں پوچھ رہا تھا،

وعلیکم السلام، ارے میرے بیٹے سب خیریت ہے۔

انیس مسکراتے ہوئے بولے تھے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پپا، آپ نے کال کیوں کی ہے؟

آریان کو پتہ تھا پپا کبھی بھی فضول کال نہیں کرتے تھے، پتہ نہیں کیا بات تھی وہ عجلت آمیز لہجے میں پوچھ رہا تھا۔

ارے ہاں! آریان کیا ہوا۔ میں نے یونہی تمہیں یہ بتانے کے لیے کال کی ہے کہ آج شام کینیڈا سے جو پارٹی آئی ہے، آج وہ ہمارے آفس آئے گی، ہماری sample پاس کریں گے۔ ویسے تو شرجیل complete deal کر چکا ہے، اب آگے تمہیں ہینڈل کرنا ہے۔

and god bless you,Wish you best of luck my son۔

انیس کا لہجہ دعائیہ ہو گیا تھا،

Yes Papa

I have do everything its positive

but papa۔۔۔

آریان کا لہجہ پرو فیشنل ہو گیا تھا

ہاں ہاں بولو کیا ہوا؟؟

آریان but کہہ کر چپ ہو گیا تھا تو انیس پوچھنے لگے تھے

پپا میں ابھی انشراح کے پاس جا رہا ہوں،

انیس گھبرا کر بولے

آریان خیریت تو ہے سب۔۔۔؟؟؟

ارے ہاں پپا! سب خیریت ہے، وہ پگلی radio city چلی گئی ہے، اب پریشان ہو رہی ہے،

انیس کے دل کو کچھ اطمینان ملا تھا، اور اسے اجازت دے دی۔

جاؤ! بیٹا اپنا اور انشراح کا خیال رکھنا

آریان نے جلدی جلدی اللہ حافظ بولا اور گاڑی میں بیٹھ کر اگنیشن میں چابی ڈال کر گھما دی، ساتھ ہی سپیڈ بڑھا دی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ارے وہ دیکھو۔۔۔۔

دو من چلے جا رہے تھے، ہنستے مسکراتے اور ان کا اشارہ پیرا ٹیوڈو سے ٹیک لگائے کھڑی انشراح تھی، وہ پہلے ہی نروس تھی اور اس چھیڑ چھاڑ سے مزید گھبرا گئی تھی ، اور جھٹ گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی تھی ، بہت embarass فیل کر رہی تھی، اور دل کی گہرائیوں سے آریان کو یوں یاد کر رہی تھی، اپنی 19 سالہ زندگی میں انشراح نے کبھی بھی اکیلے گھر سے باہر قدم نہیں نکالے تھے۔

وہ موبائیل اٹھا کر میسج کرنے لگی تھی۔آریان پلیز جلدی آجائیں

میسج سینڈ کر کے وہ اپنے موبائل کی اسکرین کو دیکھنے لگی تھی کیونکہ آریان اسے کبھی بھی ویٹ نہیں کرواتا تھا، تمام تر کام پس پشت ڈال کر سب سے پہلے انشراح کو میسج کا رپلائی کرتا تھا۔

یار آجکل تو ہر لڑکی مس ویلکم ہے، دیکھ موبائیل پاس ہے، یہ لڑکی 2 نمبر ہے، دیکھ ابھی اسکا عاشق آتا ہوگا، پھر یہ دونوں ہوں گے کوئی کونہ ہوگا، دیکھنے والوں کیلیے نظارہ ہوگا، ویسے یار لڑکی ایک دم لا لچک ہے بولے تو مست۔

دونوں لڑکے انتہائی گھٹیا الفاظ استعمال کر رہے تھے، اور وہ ضبط کر رہی تھی،

وہ اس گھڑی کو کوس رہی تھی، جب وہ خود کو یہ تسلی دلا کر لائی تھی۔

یار انشو! کوئی بات نہیں اب کیا ساری زندگی آریان کا ہاتھ پکڑ کر چلے گی اور ویسے بھی ریڈیو سٹی آڈیشن دینے ہیں، وہ شوز کرنے کے لیے جا رہی تھی، اب تو روزانہ کی روٹین ہوگی، تو کیا روز آریان کا ویٹ کرے گی، بس انہی خیالات نے اسے گھیرا ہوا تھا، اسی لیے خود کو کونفیڈینٹ ثابت کرنے کے لیے تنہا چلی آئی تھی۔

اب فقط اپنی حماقت پر شرمندہ، شرمسار، حواس باختہ سی ایف ایم بلڈنگ کے نیچے گراونڈ میں کھڑی تھی۔

چاند نے کہا

دوستی نہ کر

دوستوں کی بھیڑ میں کھو جایگا

میں نے کہا

اے چاند!!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میرے دوستوں سے مل

تو بھی اوپر جانا بھول جائیگا

ٹریفک سگنل پر آریان کی گاڑی روکی تھی۔اس کا سیل بار بار بج رہا تھا۔اسے پتہ تھا۔جب تک وہ انشراح کو کوئی reply نہیں دے گا وہ ایسے ہی میسجز کرتی رہے گی۔سیل میں Text,Message کر دیا تھا۔اب اس کے ہاتھ فوری سے ٹچ Keyboard پر چل رہے تھے

" Just A minute I am Coming!Ansho"

میسج سینڈ کر کے سگنل کا wait کرنے لگا تھا وہ خود انشراح کے پاس پہنچنے کیلیے بے کل،بے چین و بے قرار پریشان ہو رہا تھا۔ہوتا بھی کیوں نا،وہ انشراح کو انتہاؤں سے زیادہ چاہتا تھا۔

اتنی محبت کرتا تھا کہ اسے خود بھی اپنے محبت کا نہیں پتا تھا کہ وہ کس قدر چاہتا ہے انشراح کو۔

☆......☆......☆

انشراح کے سیل پر SMS,Tone بجی تھی۔انشراح کا دل یکدم پرسکون سا ہو گیا تھا۔

کیونکہ اس کے سیل پر صرف اور صرف آریان کے میسج آتے تھے۔اور اسے یقین تھا آریان آرہا ہے۔

اور میسج پڑھ کر اسے تھوڑا اطمینان ملا تھا

ان کی سوچ نے انہیں محدود کر دیا ہے۔وگرنہ ہم انہیں ان کی سوچ سے زیادہ چاہتے ہیں۔

آیان کا اک اور میسج آگیا تھا۔تھوڑی ہی دیر گزری تھی اور آریان کی کرولا آتی ہوئی نظر آرہی تھی۔

انشراح فوراً کار کا گیٹ کھول کر آئی تھی۔آریان نے گاڑی پارکنگ لاٹ میں پارک کی تھی۔

اور بعجلت قدم اٹھتا۔انشراح تک پہنچا تھا۔"انشو!کیا ضرورت تھی۔یہاں اکیلے آنے کی۔۔۔؟"

انتہائی سخت لہجے اور کڑک آواز میں بولا تھا

انشراح سہم گئی۔اور دھیمی سی آواز میں بولی

"وہ!میری تم سے لڑائی تھی۔اس لیے میں خود ہی آگئی تھی۔اور یہاں آکر میں۔۔۔"

وہ مزاحیہ پن سے بولا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"ہاں! ہاں نادانوں کی شہزادی بہت عقلمندانہ قدم اٹھایا ہے تم نے۔۔۔"

انشراح نروٹھے پن سے بولی۔

"آریان! مجھے ڈانٹو نہیں ورنہ میں رووٴنگی۔"

"اوہو! آریان انس کو دھمکی دی جارہی ہے۔بے وقوفی خود نے کی ہے۔اور اب blackmail کر رہی ہو چالاکو۔۔۔"

آریان مسکراتے ہوئے چھیڑ رہا تھا۔

"اب کیا یہاں ہی کھڑی رہو گی۔چلو کیا آفس میں نہیں چلنا کیا۔۔۔"

آریان اپنی جون میں لوٹ آیا تھا۔شرارت بھرے لہجے میں بولا تھا۔

"ہاں! چلو۔۔۔" انشراح مری مری آواز میں بولی تھی

"اوئے اوئے mood ٹھیک کرو میں نے ایسا کیا کہہ دیا ہے۔کہ لہجے میں چہک اور چمک چلی گئی ہے"،

آریان فوراً ہی ٹوکے گیا تھا

"آریان! وہ! لڑکے مجھے۔۔۔!" انشراح نے سامنے کھڑے لڑکوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔اور سر مزید جھک گیا تھا۔آریان کا دماغ یکدم ہی شارٹ ہوا تھا۔

انشو! بہت افسوس کی بات ہے میرے ہوتے ہوئے تم اکیلی کیوں آئی ہو۔اور یہ تو ہمارے معاشرے کا وہ ناسور ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔گھروں سے باہر سڑکوں پر،شاہراہوں پر،فیملی پلیز،گھومنے پھرنے کی ہر جگہ یہ لفنگے لڑکوں کی ٹولیاں پائی جاتی ہیں اور سارے لونڈے،لپاڑے،لڑکے ہر لڑکی کو اپنے باپ کی جائیداد سمجھتے ہیں۔عزت نسواں کا انہیں کوئی پاس نہیں ہوتا۔انہیں یہ احساس بھی نہیں ہوتا ان کی اپنی بھی ماں،بہنیں ہیں عزت تو سبھی کی سانجھی ہے یہ تو ہے ہی تھرڈ کلاس،بے غیرت نمبر ون غرق کروان منحوسوں کو۔اپنی سیفٹی خود کرنی چاہیے۔آریان اپنے غصے کو پیتے ہوئے انتہائی دل گرفتہ ہو کر بول رہا تھا۔بول کیا رہا تھا ہمارے معاشرے کا سچ بیان کر رہا تھا۔

چلو انشو! لڑکوں کو گھورتے ہوئے وہ بولا تھا اور دونوں چلے گئے تھے

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیرا ہونے لگا ہوں

کھونے لگا ہوں

جب سے ملا ہوں

بھول گیا ہوں

پرزیڈنٹ روم کے باہر کھڑے تھے

آریان اور انشراح

اور پورا پورشن گانے کی گونج سے دھمک رہا تھا شاید کچھ انجینیرز مشینوں میں لگے تھے۔آریان نے ایک لڑکے کو اپنے اشارے سے بلایا۔

مسٹر آریان شاہ کو بلا دیجے۔آریان نے مہذب وشائستہ لہجے میں بولا تھا۔

آپ اپنا نام بتا دیں۔وہ لڑکا فائیلوں میں مگن بول رہا تھا۔

جی میں آریان ہوں انہیں بلا دیجے۔

جی اچھا آپ وہاں ویٹنگ روم میں بیٹھیں اور یہ آپکی مسز ساتھ ہیں۔۔۔یا کوئی اور۔۔۔i mean آئی کوئی اپوائنٹمینٹ تو نہیں ہے ناں۔۔

جی یہ میرے ساتھ ہیں۔۔

آریان اسکے سوال پر مسکرا کے بولا تھا۔مسز کہنے پے دل عجیب لے پے دھڑکا تھا۔

آریان نے محبت سے مخمور نظروں سے انشراح کو دیکھا جو یہاں وہاں دیکھنے میں مگن تھی۔

ایک افراتفری کا سا عالم تھا کوئی یہاں بھاگ رہا تھا تو کوئی وہاں اور پرزیڈنٹ صاحب شو کرا رہے تھے اور تین انجینیرز فون لائینز چیک کر رہے تھے ایک انجینیر نیٹ ورک پر کام کر رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ زندگی ساکت و جامد نہیں بلکہ بھاگ رہی ہے۔بہت تیز اتنی اسپیڈ میں کے ہر شخص کے چہرے پر ہیبت سوار ہے کے ہمارا پہلا کام جلدی نمٹے تو دوسرا چھیڑا جائے۔۔۔

انشراح اپنے ارد گرد کا جائیزہ بڑے ہی انہماک سے لے رہی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

السلام علیکم ۔۔۔۔

آریان کو آیان شاہ دور سے ہی پہچان چکا تھا اور سلام کر رہا تھا دونوں نے گرم جوشی سے مصافحہ کیا تھا۔

ھوں !، تو بار بی ڈول ! آپ خوش ہیں کے آپکا selection ھوگیا۔۔۔۔؟

آیان شاہ بڑے ہی فرینکلی انداز میں انشراح سے پوچھ رہا تھا

اور انشراح کھل اٹھی تھی

جی میں بہت خوش ھوں fm سنتے سنتے مجھے ہی fm پہ آ کر کام کرنے کا شوق ھوا اور اللہ کا کرم ہے کہ میرا سلیکشن ہوگیا

آپکا اور آپکے پورے اسٹاف کا۔۔ یہاں کے اونر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ھوں

انشراح بہت مشکور تھی۔

ھوں تو کہیے آپ کس طرح کا شو کرنا چاہیں گی

"i know very well You are new entry۔

آیان شاہ بہت شہد آگیں لہجے میں پوچھ رہا تھا اور انشراح کا دل خوشی سے جھوم رہا تھا۔

جی اچھا مجھے تھوڑی ہیلپ کی ضرورت ہوگی پھر چند دن بعد اپنے کام کو بہتر طور پر سر انجام دے سکونگی

انشراح نے ہچکچاتے ہوے کہا تھا

"i think you can do this show and perform well"

میرے خیال میں تمہیں کسی کے ساتھ مل کے پروگرام کرنا چاہیے اس کا نتیجہ اچھا ہوگا۔

آیان مسکراتے ہوے مشورے دے رہا تھا۔

جی آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مجھے بھی پھر بہتر فیل ہوگا مجھے یہ tension نہیں ہوگی کہ میں اکیلے شو کر رہی ھوں اور مجھے تو کچھ آتا بھی نہیں ہے میں جلدی ہی nerves ہو جاتی ھوں۔ مجھے پروگرام کیلیے پر خلوص دوست چاہیے ہوگا۔

انشراح آہستہ آہستہ اپنے خیالات کا اظہار کر رہی تھی۔ انشراح جی done اب آگے بات کرتے ہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان خاموشی سے بیٹھا انکی گنگون رہا تھا۔

انشراح جی آپ کون سی ٹائمنگ لینا چاہیں گی کیوں کہ میں شوبز کے chaning format کر رہا ہوں اور آپ نیو ہیں۔آپکو مورال سپورٹ کی بیحد ضرورت ہے تو میں آپکو آپکی چوائس کی ٹائمنگ دے دوں گا۔اور باقی تمام پریزنٹر تو بہت پرانے اور منجھے ہوئے ہیں۔انکی لسنرز لسٹ اتنی طویل ہے کے انکے لسنرز انہیں فراموش نہ کرسکیں گے آپ نیو ہو آپکو سن کر آپکی لسنرز شپ بن جائیے گی۔یہ تو خیر بعد کی بات ہے پہلے تو آپکو duet perform کرنا ہو گا دواٹ شو اگر اس میں آپکا رزلٹ اچھا رہا اور آپ پورا شو خود کرنے لگیں گی تو آپکو بھی پورا شو دے دیا جائے گا۔

آیان شاہ اس کے ساتھ بہت اخلاق سے پیش آ رہا ہا اور انشراح نے دل میں سوچا کہ۔۔۔

کے کیا ہی اچھا ہو میں آیان شاہ کے ساتھ perform کرسکوں۔

sucses یا no success جائے ایک طرف میری اولین خواہش تو پایہ تکمیل تک پہنچ جائیے گی۔

مچلتی خواہش کو دباتے ہوئے وہ لفظوں کے موتی چننے لگی۔

سر! کیا ایسا نہیں ہوسکتا کہ میں آپکے ساتھ پرفومنز دے سکوں۔

آیان شاہ سوچ میں ڈوب گیا۔why not

انشراح پر خوشیوں کے در وا ہو گیے تھے

But۔۔۔۔۔۔

آیان بولا تو وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی۔کیا یہ پوسبل نہیں ہے؟انشراح نے اداسی سے پوچھا

اور آیان شاہ نے مسکراتے ہوئے سوچا کہ اس انپوسبل کو پوسبل کر دیا جائے۔

نجانے کیوں آیان کو اپنا دل انشراح کی جانب کھینچتا جا رہا محسوس ہو رہا تھا اور اس لڑکی کو سہولت پہ سہولت دیے جا رہا تھا۔

میری late night timing میں آسکو گی؟آپ دن میں کوئی timing رکھ لیں نا۔

انشراح نے یکدم آئیڈیا دیا۔آپ تو کہہ رہے تھے change fromate ہو رہا ہے تو کریں ناں ایسا کہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
شام 5 بجے تک کوئی بھی timing رکھ لیں۔

آیان شاہ نے سوچ کر جواب دیا۔ اوکے آپ دوپہر 1 بجے آجائیں گی اور شاید 4 بجے تک واپس جا سکیں گی

do you agree with me?

انشراح نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔

☆......☆......☆

آریان! میں کل سے Fm پر اپنے favourite Dj کے ساتھ آریان am so happy۔۔

وہ خوشی سے چہک رہی تھی اور آریان مسکراتے ہوئے اس کالا ابالی اور باؤ ولا پن دیکھ رہا تھا۔

انشراح کے معنی میں ظاہر ہونا عیاں ہونا اور وہ اپنے نام کے معنی پر کھری اتری تھی وہ کچھ بھی چھپا نہی سکتی تھی

وہ بہت جلد ہی اپنی خوشی اور اداسی ظاہر کر دیتی تھی۔

چلو بس اب گھر جاؤ اور اپنا خیال رکھنا اور کوئی ضرورت نہیں ہے کل اکیلے آنے کی مجھے کال یا میسج کر دینا تمہیں پک اینڈ ڈراپ کرنا میری ذمہ داری ہے۔

آریان تحکم آمیز لہجے میں گویا تھا۔

آریان کو معلوم تھا کہ انشراح کتنی معصوم نا سمجھ، اور پاکیزہ سوچ رکھنے والی لڑکی ہے لیکن یہ دنیا تو کرپٹ لوگوں سے بھری ہوئی ہے جو معصوم پاکیزہ سی لڑکیوں کی عزت و ناموس کو اپنے چھچھورے پن کے آگے خاطر میں نہیں لاتے اور اسے اپنی انشراح کی حفاظت خود کرنی تھی اسے پتہ تھا۔

اس کا پیار معصوم نوخیز کلی کی مانند تھا اسکی ذہنی رو صرف شرارتوں میں مفید تھی اس کا معصوم ذہن زمانے کی ہر اونچ نیچ سے مکمل طور پر مبرا تھا وہ گھر کی چار دیواری کی محفوظ آغوش میں رہتی تھی مگر آریان کو ہر بات کا علم تھا

۔اوے چل بے باگڑ! میں خود آونگی۔

انشراح اسے تپانے کے لیے اپنے ازلی انداز میں آئی تھی۔

چل بے چل میں دیکھتا ہوں یہ چونٹیوں کی ملکہ ترنم میرے بغیر کیسے گھر سے نکلتی ہے۔ایسی واٹ لگواؤں گا نہ انکل اور آنٹی سے کے یہ جو Fm پر آنے کی اجازت ملی ہے نا تیل لینے جائیے گی اور تم سیدھی سادی بھولی بھالی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
لڑکیوں کی طرح گھریلو کام کاج کر کے اپنے ماں باپ کی آسودگی اور آرام کا باعث بن جاؤ گی۔

آریان اسے وسوسوں میں گھیر رہا تھا۔انشراح کا دل دھڑکا۔My god

"آریان ٹھیک کہہ رہا ہے۔مجھے آریان نے ہی FM پر آنے کی اجازت دلوائی ہے وگرنہ مما پاپا تو منع کر رہے تھے"

انشراح عافیت اسی میں ہے کہ آریان کی بات بلا چوں چراں مان لی جائے۔وگرنہ اس آریان سے تو کوئی امید رکھنا بیکار ہے۔یہ تو ہاتھ آیا اچھا خاصا سنہری موقع دے گنوا دے گا۔کیوں کہ اپنی بات منوانے کی صلاحیت تو مجھ میں ہے نہیں۔دماغ میں گھنٹی بجی اور وہ سادگی سے بولی۔

"ہاں! آریان (میں تو مذاق کر رہی تھی)i was jocking Aryan. میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گی اور آؤں گی۔

"چلو اب گھر جاؤ۔مجھے آفس جانا ہے۔ڈرا دیا مجھے۔پتا ہے دل کتنا پریشان تھا میرا۔سارے راستے تمہارے لیئے دعائیں کرتے ہوئے آیا ہوں کہ میری انشو ٹھیک ہو۔۔"

وہ جذبات مین ڈوبا کہہ رہا تھا اور اس کا cell بجا۔

"khan i am just coming_ok Mr"

کچھ بات کرنے کے بعد وہ لائین ڈراپ کر چکا تھا۔

"چلو!انشو اللہ حافظ کرو۔۔اپنا خیال رکھنا"

آریان مسکراتے ہوئے بول رہا تھا۔دونوں نے ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہا اور اپنی اپنی گاڑیوں مین بیٹھ کر اپنی اپنی منزلوں کی طرف رواں دواں ہو گئے تھے۔

☆......☆......☆

"مما!ایک کب بجے گا۔۔۔"

انشراح آج صبح دس بجے ہی بیدار ہو چکی تھی اور یہاں سے وہاں بے چینی سے ٹہل رہی تھی۔

"مما۔۔!"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بار بار لائیبہ کو آوازیں لگا رہی تھی۔ وہ کچن میں کھڑی مٹر پلاؤ بنانے کی تیاری کر رہی تھی۔ مبہم سا مسکرا کر دوبارہ لہسن ادرک چھیلنے لگ گئی تھیں۔

مما بولیں نا۔۔۔

وہ کاؤنٹر پر بیٹھ کر کہنے لگی۔

بیٹا ابھی تو پورے دو گھنٹے ہیں تم آخر اتنے بے چین کیوں ہو رہی ہو۔۔ جاؤ ٹی وی دیکھ لو۔ آج تو دیکھو ساڑھے دس بجے ہی تمہاری صبح کا آغاز ہو گیا ہے ورنہ تم دو بجے تک بستر چھوڑنا پسند نہیں کرتیں۔۔ لائیبہ کے ہاتھ تیزی سے چل رہے تھے اور وہ انشراح کو مشورہ دے رہی تھیں ٹائم پاس کرنے کا۔

مما مجھے نہیں دیکھنا ٹی وی شی وی۔۔ بس مجھے بہت زیادہ excitement ہو رہی ہے مما میری آواز ریڈیو کے ذریعے پوری دنیا میں جائے گی کتنے لوگ مجھے سنیں گے اور اگر میری آواز پسند آئے گی تو مجھے promotion ملے گی مما دعا کیجیے گا آپ کی بیٹی کامیاب ہو جائے۔۔

بیٹا میری دعائیں ساتھ ہیں پروردگار میری بیٹی کے تمام خوابوں کی اچھی تعبیر دے میری بیٹی کو کامیاب کرے۔۔ لائیبہ دعائیہ انداز میں بولی۔

اچھا مما میں ذرا اباگر بلے سے بات کروں۔۔ انشراح کے سیل پر میسج آیا تھا وہ فوراً پھسلا مار کر بیٹھ گئی تھی لائیبہ نے پیار سے کہتے ہوئے سیل لینے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔ اور reply پڑھ کے ہنسنے لگیں تھیں

"مما آپ ہنس رہیں ہیں۔۔۔۔؟" انشراح کو دُکھ سا ہوا۔۔ افسردگی سے بولی تھی۔

"بیٹا تم اتنی بے صبری بنتی جا رہی ہو relax میری جان"

لائیبہ نے فوراً ہی انشراح کے ماتھے پر بوسہ لے کر شفقت سے کہا۔

ok mama jee. انشراح بشاشت سے بولی

"لیکن میں اس مانو بلے کو نہیں چھوڑونگی"۔

شرارتی طبیعت عود آئی تھی۔

اور اب ہاتھ keyboard پر کھٹا کھٹ چل رہے تھے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"Aryan_ok Mr" میں اب تمہیں یاد دہانی نہیں کراؤں گی۔

۱:۰۰ بجے تک اگر تم مجھے لینے نہیں آئے ناں تو اپنی خیر منا لینا۔ میں اب تم کو Disturb نہیں کرونگی نہ ہی Call نہ ہی sms. Mr Buisnessman Boy.

سینڈ کر کے cell کاؤچ پہ پھینک دیا تھا۔

آریان کا ٹیپ ہوا جواب ملا تھا تو وہ کھلکھلا کے ہنس پڑا تھا۔

اُسے پتا تھا کہ ابھی کچھ ہی minute بعد انشراح کا کوئی نہ کوئی sms ضرور آ جائے گا

وہ مسکراتا ہوا دوبارہ کام میں busy ہو گیا تھا۔

ویسے بھی آجکل وہ بہت important project پہ کام کر رہا تھا اور پوری کوشش تھی کہ successfull ہو

☆......☆......☆

"ہیلو پاپا کیسے ہیں آپ؟"

انشراح کا وقت کاٹے نہیں کٹ رہا تھا۔ اب شرجیل کو کال کر چکی تھی۔

السلام وعلیکم بیٹا! میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔ طبیعت تو ٹھیک ہے ناں۔ آج اتنی جلدی تمہاری صبح ہو گئی۔ میری جان میری باربی ڈول۔" شرجیل شفقت اور حیرانگی سے پوچھ رہے تھے۔۔

"پپا! کیا ہے۔۔۔" انشراح زو ٹھے پن سے بولی۔ "ہاں! میرا بچہ کیا ہوا۔۔۔ شرجیل کی نظریں فائیل پر مرکوز تھی۔ اور دھیان انشراح کی جانب۔

"پپا! آپ بھول گئے کہ آج میں ایف ایم پر فسٹ ٹائیم شو کرونگی۔۔۔" انشراح جیسے یاد دلایانی

مجھے یاد ہے۔ تو تم تو ایک بجے جاؤ گی ناں۔ کیا ابھی جا رہی ہو۔۔۔" شرجیل نے نہ سمجھنے والے انداز میں کہا۔

"پپا! مجھے ساری رات نیند نہیں آئی اور بس اتنی بے چینی، خوشی، بے قراری، اضطرابی کیفیت، پتہ نہیں کیا کیا ہو رہا ہے۔

"اس کی باتوں پر وہ مسکرا اٹھے۔ "بیٹا! تم خود کو بیزی کرو۔ ورنہ تم اور کونفیڈینس کا شکار ہو جاؤ گی۔ تم ابھی جتنا بول رہی ہو ناں ایئر پر آتے ہی اسپیچ لیس ہو جاؤ گی۔ اور ہیزیٹیشن کا شکار ہو جاؤ گی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کول 'کول رہو۔دعا کرو۔کہ تم کامیاب رہواور خود پر ٹینشن سوار مت کرو بس بیزی رہو میرا بچہ۔ اس سے بیٹر تمہارے لیئے کوئی اور انسٹرکشن نہیں ہو سکتی تم چاہے اسے انسٹرکشن کہو یا ایڈوائیس یہ بات مانو بس۔

شرجیل نے ڈھیر سارا سمجھایا تھا اور وہ چند اک بات کرنے کے بعد اللہ حافظ کہہ کر سیل لائبہ کو دے گئی تھی۔

لائبہ! آج ہماری بیٹی کتنی excited ہو رہی ہے ناں" وہ محبت سے مخمور لہجے میں پوچھ رہے تھے۔

"ڈیئر ہزبیڈ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔وہ بالکل باؤلی ہو رہی ہے۔ایسی بولائی بولائی سے پھر رہی ہے یہاں سے وہاں کہ آپ آ کر خود دیکھیں۔کہ وہ ایک بجے کا کتنی شدت سے انتظار کر رہی ہے۔لائبہ مسکراتے ہوئے اپنی لاڈلی کی اضطرابی کیفیت بتا رہی تھیں۔

"لائبہ! وہ ٹینشن سوار کر رہی ہے، ایکسائیٹمنٹ اپنی جگہ، مگر تمہیں پتہ ہے ناں زیادہ فکر کرنے سے کام بگو جاتے ہیں، اس لیئے نارمل رہنا چاہیے، یہ اس کے لیئے سکسیس فل اور گڈ پروف ہوگا"

دونوں اپنی بیٹی کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔

انشراح اپنے کمرے میں گئی، پورے گھر کا جائزہ لگا کر، کہیں کوئی کام نظر نہ آیا، لائبہ ماسی کو ہدایات دے کر تمام کام کروا چکی تھی، اور اب وہ کچن میں کھڑی تھی۔

کوئی پیار کہتا ہے، کوئی محبت کہتا ہے،

کچھ لوگ بندگی کہتے ہیں،

مگر جس کے ساتھ ہم دوستی کرتے ہیں،

انہیں ہم زندگی کہتے ہیں

آدھے گھنٹے سے انشراح کے میسج نہیں آرہے تھے، آریان کو فکر ہوئی تو ٹیکسٹ میسج بھیج دیا، لیکن جواب ندارد تھا۔

اک اور میسج کیا، چھوٹا سا مگر بہت ضروری میسج تھا،

پیار دل میں ہونا چاہیے، لفظوں میں نہیں،

اور ڈیئر انشو،

ناراضگی لفظوں میں ہونی چاہیے، دل میں نہیں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"ارے او ے میری ملکہ ترنم! کہاں گم ہو؟"

آریان کے میسیج آئے جا رہے تھے، اور وہ سب طرف سے بے نیاز ہو کر اپنی مما کے ساتھ کچن میں لگی ہوئی تھی۔

مما! دیکھیں گھی ڈال کر میں نے پیاز گولڈن براؤن کر لی ہے۔

انشراح آج مٹر پلاؤ بنانا سیکھ رہی تھی۔ انشراح کی خوشی دیدنی تھی۔

"بیٹا! اب گرم مصالحہ اور لہسن ادرک کا پیسٹ ڈال کر تھوڑی دیر بھونو۔"

لائبہ نے سوس پین میں جھانک کر آگے کی instruction دی۔

"بس بیٹا! پھر مٹر ڈال کر دی ڈال کر بیس منٹ بھونا۔ پھر چاول ڈال کر دم پر رکھنا ہیں۔

لائبہ بیگم بخوشی اسے سکھا رہی تھی آج انشراح از خود کچھ سیکھنے کیلئے اپنا interest ظاہر کر رہی تھی خوشی خود کو بیزی کرنے کے لئے انشراح کچن میں کام کرنے لگی تھی اور ٹائیم گزارنے کا احساس تک نہ ہوا۔

مما! جائیں گیٹ کھولیں میں تب تک یہ رائیتہ تیار کر رہی ہوں۔"

انشراح ڈور بیل ہونے پر مصروف کے انداز میں بولی تھی لائبہ ڈوپٹہ شانوں پر پھیلا کر کچن سے باہر نکلیں گیٹ کھولا تو آریان تھا۔

"السلام وعلیکم! آنٹی کیسی ہیں آپ؟ آریان نے سلام کرنے کے بعد خیریت دریافت کی تھی۔

"وعلیکم اسلام! بیٹا میں ٹھیک ہوں اور تم کیسے ہو؟

جی آنٹی میں ٹھیک ہوں۔ آپ سب کی دعاؤں سے۔ آنٹی انشراح کہاں ہے۔۔۔؟

انشراح کو نہ پا کر آریان کو تشویش ہوئی تھی۔ آریان کو اسپکیٹ تھی کہ دروازہ تو انشراح ہی کھولے گی۔ آخر کو اسے کتنی بے چینی ہوگی۔ وہ اس کا منتظر تھا مگر وہ ندارد تھی۔ ارے! بیٹا اندر آ کر تو بیٹھو میں۔ انشراح کو بلاتی ہوں۔

لائبہ بیگم شفقت آمیز لہجے میں بولی تھی۔"

جی آنٹی۔۔۔" آریان مسکراتا ہوا۔ لاؤنج پر بیٹھ گیا تھا۔

"میں انشو کو بلاتی ہوں" لائبہ بیگم پیار سے کہتے ہوئے۔ کچن کی جانب چل دی تھیں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"ارے یہ انشو کچن میں کیا کر رہی ہے؟

آریان لائبہ بیگم کو جاتے ہوئے دیکھ کر منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا۔

"انشو! جاؤ۔ فریش ہو جاؤ۔ آریان آچکا ہے۔"

لائبہ نے مسکراتے ہوئے اسے اطلاع دی تھی۔

مما! چاولوں کا دم تو نکل جائے۔

وہ عجلت و فکرمندی سے بولی تھی۔

"بیٹا دم نکلتا نہیں، دم پر رکھتے ہیں۔ تاکہ ہلکی سی بھی کسر نہ رہے۔" تم جاؤ۔ فریش ہو کر آؤ میں تب تک کھانا لگاتی ہوں۔"

لائبہ نے اسے کچن سے نکالا اور خود برتن نکالنے لگیں تھیں۔

انشراح کچن سے نکلی آریان کو سلام کرکے اگنور کرتے ہوئے۔ زینہ چڑھ گئی تھی۔ ڈائریکٹ اپنے کمرے میں جا پہنچی تھی۔

جلدی سے ڈریس اپ ہو کر منہ دھو کر بال سیٹ کیے فیر اینڈ لولی فاؤنڈیشن کریم لگا کر مسکارہ لگایا۔ پینچرل براؤن کلر کی لپ پنسل لگا کر۔ خود کو فائنل ٹچ دے دیا تھا۔ جب وہ تیار ہو گئی۔ تو نیچے آ گئی۔ راستے میں ہی اسے یاد آیا کہ سیل نجانے کہاں ہیں ڈھونڈ نے دوبارہ اپنے روم میں چلی گئی تھی۔

آریان کی نظر سیل پر پڑی۔ انشراح کا سیل اٹھا کر میسیجیز پڑھنے لگا اور مسکرانے لگا۔

مئی گوڈ۔۔۔ میڈم کا موڈ اس قدر بگڑا ہے۔ بہت منانا پڑے گا آریان بیٹا۔۔۔"

سیل دیکھ کر آریان کو اندازہ ہو گیا تھا کہ انشراح روٹھی ہوئی ہے۔ گیلری میں جا کر پیچرز چیک کرنے لگا۔ ایک تصویر میں انشراح بہت حسین لگی۔

فوراً ہی اسکرین پر لگا دیا۔ انشراح آچکی تھی اور اپنی مما کو پکار رہی تھی۔ آریان کی محویت کو انشراح نے توڑ دیا تھا۔

مما! میرا موبائیل کہاں ہے۔۔۔ نہیں مل رہا۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح فکرمندی سے پوچھ رہی تھی۔

"بیٹا! تم ایسے ہی یہاں وہاں ڈال کر بھول جاتی ہو اب مجھے کیا پتہ لائبہ نے لاعلمی ظاہر کر دی۔

انشراح کو اپنے اس قدر لاپرواہ پن پر غصہ آیا تھا۔

انشو! یہ ہے تمہارا سیل۔۔۔۔" آریان فریشکی بولا تھا۔

"مما! ہم جارہے ہیں۔۔۔اوکے۔۔۔انشراح نے فوراً سے پیشتر آگاہ کر دیا۔

ارے! کھانا چھوڑ کر کہاں جارہے ہو۔ چلو کھانا کھاؤ پھر جانا"

لائبہ نے پیار سے ڈانٹا اور پھر وہ لوگ کھانا کھانے لگے۔

انشراح کو جانے کی فکر تھی بس۔

آنٹی! I cant belive this!۔۔۔۔ آریان حیران تھا۔ ہوتا بھی کیونکہ 1st time life انشراح کے ہاتھ کا بنا کھانا کھا رہا تھا اور جیسے دیوانہ سا ہو گیا تھا۔ انشراح چپ چاپ کھانا کھا رہی تھی۔ دل تو کر رہا تھا۔ اڑ کر ریڈیو اسٹیشن پہنچ جائے۔

"بس مما! اب جائیں ہم؟ پورے 15 منٹ ہیں۔ ایک بجنے میں۔"

انشراح کی بے چینی تو حد سے سوا تھی۔

"بیٹا! بس پانچ منٹ چائے لے آؤں۔

لائبہ فوراً ہی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"انشو! خفا ہو ناں۔" آریان بغور دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

شاکنگ پنک کلر کے سوٹ میں اس کی دودھیا رنگت دمک رہی تھی۔

آریان نے اس کے دودھیا سفید مخروطی ہاتھوں کو دیکھا۔ جن میں بمشکل چھ چوڑیاں تھی۔ لائیٹ سلور گرے کا کلر کی۔ لائیٹ سلور گرے کا ہی کام اس کے سوٹ پر ہوا ہوا تھا۔

"آپ۔۔ہاں۔۔۔نہیں تو۔۔۔۔"

انشراح نے سرسری سا کہا۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جی! نہیں میری انشو تو اس طرح بات ہی نہیں کرتی۔ ہاں وہ بات الگ ہے کہ تم ریڈیو پر جا کر ہکلی ہوگئی ہو تو۔۔۔"

آریان نے تاک کر نشانہ لگایا تھا۔ وہ جھلا کر بولی۔

ابے او! باگڑ بلے۔۔۔۔۔۔۔شیش، شیش۔۔۔۔۔" اور دونوں ہی کھلکھلا کر ہنس دیئیے تھے۔ یہ بات تو طے تھی۔ کہ دونوں ہی ایک دوسرے سے خفا تو کبھی رہ ہی نہیں سکتے تھے۔ گر ناراضگی درمیاں میں در آتی تو دونوں کے صلح جوئی پر اتر کر اک ہو جاتے۔ ضروری نہیں محبتوں کا اظہار لفظوں سے ہی کیا جائے۔ یہ محبتیں، چاہتیں، جذبے، یوں ہی چلتے پھرتے۔ عمل اور رویئے سے بھی ہو جاتا ہے۔ بات تو صرف محسوس کرنے کی ہے محبت کا وجود تو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ محبت کے بغیر زندگی ویران سنسان کالی سیاہ رات کی مانند ہے۔ جس کے چاروں اوڑھ گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے۔

کیسی کوئی روزن، روشنی کی ننھی کرن، یا امید کا ننھا ٹمٹماتا ستارہ کچھ بھی نہیں۔ محبت تو اک ستارے کی مانند ہے محبت کو شیش یا محبت سے حاصل نہیں ہوتی۔۔۔ یہ تو اللہ کا عطا کردہ۔۔۔ قسمت کی بات ہے۔ اس دنیاوی، پر آزمائش، نفرتوں، حقارتوں، برائیوں، بے بسی، درد، غم، آنسو، دھوکہ، جھوٹ، فریب، نفسا نفسی، اس دنیاوی زندگی میں اگر کوئی چیز آسمان تحفہ ہے۔۔۔ تو وہ محبت ہے۔۔۔

محبت کو بیاں کرنا۔ اس کی جامع تعریف کرنا تو شاید ممکن نہیں نہ ہی اس دور سائنسی، تیز تاتی یافتہ دور میں ابھی تک کوئی ایسا پیمانہ ایجاد نہ ہو سکا ہے۔ جس سے آپ کسی کی محبت کی جانچ پرکھ کر سکیں کس کو محبت کا ناپ تول نہیں کر سکتے۔ محبت تو آفاقی جذبہ ہے۔ جو دل پر کسی وحی کی مانند نازل ہوتا ہے۔ اور دھڑکنیں منتشر ہو جایا کرتیں ہیں۔ دنیا میں انسان کو بے شمار، ان گنت لوگ ملتے ہیں مگر نظر میں فقط صرف اک ہی کوئی سما جاتا ہے۔ جس کا عام یا خاص ہونا۔ غیر مشروط ہوتا ہے وہی جیسے دیکھ کر دل کی دھڑکنیں تیز رفتار پکڑ لیتی ہے۔۔۔

زندگی کے طور طریقے بدل جاتے ہیں۔۔۔

سوچوں کے زاویئے تبدیل ہو جاتے ہیں۔

ہواؤں میں از خود مانوس سی دلکشی سی مہک رچ بس کر تن من کو مہکانے لگتی ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہر شے ہمیں اپنی محبت کا احساس تخیل ہو جاتا ہے۔

ہر سمت فقط محبوب کا چہرہ دکھائی دیتا ہے۔

ہمہ وقت خوش کن خیالات، جذبات دامن گیر رہتے ہیں۔

زندگی کی سوڈیاں، اندیشوں، تکلیف کو فراموش کر کے انسان بس محبت میں ڈوب جاتا ہے۔

ہر طرف سے یکسر انجان و بیگانہ ہو کر۔۔۔

آریان کے دل میں انشراح کے لیئے بے پناہ، بے حساب محبت پنہاں تھی۔

جیسے وہ اپنے لہجے اپنے اطوار سے ظاہر کرتا۔

مگر انشراح کا دل محبت جیسے پاکیزہ، مقدس، انمول جذبے سے پاک تھا۔ انشراح شرجیل دوستی آگے بھی نہ جا سکی تھی۔

آریان۔۔۔۔تم چلو گے ناں ساتھ"

انشراح کے ڈرائیو کرتے آریان کو مخاطب کیا تھا۔

"نہیں۔۔۔'i don'have timeI am busy'۔

"ریان کا انداز تکلم یکلخت پروفیشنل ہو گیا تھا۔

"آئیے۔۔۔۔آئیے۔۔۔۔زیادہ نہیں یار۔۔۔۔!انشراح نے اپنے ہی انداز میں دھمکی دی۔"

کیا۔۔۔کیا۔۔۔زیادہ نہیں۔۔۔۔"

آریان۔۔۔پلیز نہ۔۔۔۔۔"

انشراح کا لہجہ ملتجائی ہو گیا۔

اوکے۔۔۔اوکے۔۔۔۔لٹل ڈول۔۔۔"

آریان نے کہتے ہوئے پیار بھری نگاہ۔ انشراح کے صبیح بے داغ، معصوم و پاکیزہ چہرے پہ ڈالی تھی۔

بے ساختہ اپنے رب کا شکر ادا کیا۔

کہ اس نے میری انشو کو کتنا معصوم پر خلوص بنایا ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آئیے"۔۔۔۔

انشراح کے چلانے پر وہ ہال میں لوٹ آیا تھا۔

جنگلی بلی کیوں چیخ رہی ہو۔۔۔آریان ڈپٹ کر بولا تھا"

باگڑ بلے تمہارے! سسٹم میں سونگ اون نہیں ہو رہا۔۔"

وہ اس میں الجھی ہوئی تھی"

ہٹو"

آریان اسے ہٹا کر خود سیٹ لگانے لگا"

اے! مسٹر بورا چھے گانے لگانا۔ بور مت کرنا۔۔۔"

انشراح نے اسے وارن کیا تھا۔

تیرے لیے

دنیا چھوڑ دی ہے

تجھ پہ ہی سانس آ کر

رو کے میں تجھ کو

کتنا چاہتا ہوں

یہ تو کبھی سوچ نہ سکے

آریان کی محبت کی ترجمانی کرنے والا گانا لگا دیا تھا۔

اور خود بھی گنگنا رہا تھا

☆......☆......☆

چلو! چلو! مجھے اچھا نہیں لگ رہا یہ سانگ۔کوئی فاسٹ سونگ لگاؤ۔"

انشراح اپنی بات پر اڑ گئی۔

اور ٹیپ اوف کر کے ریڈیو اون کر لیا۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"مائی گارڈ! آریان۔۔۔۔۔۔"

بہت زور سے چلائی تھی۔آریان نے گھورا تھا۔

"آریان یہ! سونگ موسٹ فیورٹ والیم فل کر دیا تھا۔دیوانگی عروج پر تھی۔خود بھی زور زور سے گانے لگی تھی۔۔۔

میں یہاں وہاں جاؤں جہاں

دربدر بدر تیرے لیے رہتی

ہوں بے صبر صبر

تیری بے قراریوں میں

عشق،عشق ہے

ملنگ میرا۔

"انشو کنٹرول یورسلف۔۔۔"

آریان کی تنبیہ کی۔

یوں سرعام، شاہراہ عام پر گاڑی میں بیٹھ کر اس طرح کرنا آریان کو ذرا پسند نہ تھا۔آس پاس سے گزرتی نجانے کتنی گاڑیوں سے ان کے اندر بیٹھے لوگوں نے تمسخرانہ نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

"انشو۔۔۔۔"۔کیا بچپنا ہے"

انشراح نہ سمجھی تھی۔۔

"انشو! تم ریڈیو پر شوز کرنے جا رہی ہو اپنے شوق کی خاطر کنٹرول کرو خود پہ۔وہاں تم کو ہر دو منٹ کے بعد بہت اچھے اچھے، اپنی اور اپنی لسنرز کی چوائسز کے سونگس لگانے ہوں گے۔تو کیا وہاں دس لڑکوں کے سامنے بھی یوں ہی بی ہیو کرو گی۔انشو بولو۔۔۔۔"

آریان خفگی بھرے انداز میں سمجھا بھی رہا تھا اور استفسار بھی کر رہا تھا۔

"آریان۔۔۔سوری۔۔۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح کو ندامت ہوئی۔جھٹ معذرت طلب کی۔۔

اٹس او کے۔۔۔اب چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنا اور زیادہ کسی کے میل جول دوستی بڑھانے سے قطعی ضرورت نہیں ہے۔تم محض اپنے شوق کے خاطر وائیس میڈیا کا حصہ بن رہی ہو۔آٹھ چھ ماہ میں تم یہ شوبز لائیف چھوڑ دوگی۔تم تم میں ذرا سی بھی ججھک آئی ناں۔۔۔تو وہ تمھارا ریڈیو سیٹی میں لاسٹ ڈے ہوگا۔مائینڈ ایٹ"۔

آریان اسے تحکم آمیز لہجے میں سمجھا رہا تھا۔ساتھ ساتھ اسے وارن بھی کر رہا تھا۔کیونکہ یہاں تک لانے میں صرف آریان نے ہی رضامندی اور ساتھ دیا۔ورنہ گھر میں تو مما، پاپا، انمول آنٹی، انکل سب اس خواہش کے اگینسٹ تھے۔اور آریان اپنی محبت کی خاطر مجبور۔وہ تو ہر چیز میں انشراح کی خوشی چاہتا تھا۔انشراح کے علم میں ہر بات تھی۔سر جھکائے اس کی ایڈوائیس اور انسٹراکشنس سن رہی تھی۔۔۔

☆......☆......☆

چلو اترو۔۔۔میں گاڑی پارک کرتا ہوں"۔

انشراح کو آریان کا لہجہ سخت لگ رہا تھا۔مگر ضبط کرتی اس کی بات مان گئی"۔

آؤ لفٹ سے چلتے ہیں۔" آریان نے اچانک سے انشراح کا ہاتھ تھاما تھا۔

اور اب دونوں ویٹنگ روم میں تھے۔۔۔

انشو! اپنا بہت خیال رکھنا۔میری دعا ساتھ۔بائے اوکے"۔

آریان کہہ ہی رہا تھا کہ۔آیان شاہ آگیا تھا دونوں نے مصافحہ کیا تھا۔اب آریان آفس جا رہا تھا۔

آریان نے محبت آمیز لہجے میں کہتے ہوئے، اس کا ہاتھ تھپتھپایا تھا۔

"مس انشراح! آجی چلیے۔" آریان نے کہا اور اس کی تقلید میں چل دی۔

"یہ یہاں بیٹھو!۔۔۔۔" آریان نے اسے پیرزنٹر سیٹ پر بیٹھنے کو کہا۔

انشراح کا دل خوشی سے جھومنے لگا تھا۔آیان شاہ برابر والی چیئر پر خود براجمان ہوگیا تھا۔

انشراح نے کمرے میں نگاہ ڈالی۔نظروں کے سامنے ٹیبل تھی۔جس پر پانچ پی سی سیٹ رکھے تھے۔جس میں سے تین آن تھے۔انھیں دولڑکے اوپریٹ کر رہے تھے۔اس کے بعد نگاہ پڑی تھی۔فونوں کی قطار پر آٹھ فون

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
سیٹ رکھے تھے۔سائیڈ میں جگ گلاس اور چار پانچ کرسیاں مزید تھیں۔کمرے میں لائیٹ بلیو کالر اور پردے ہم رنگ تھے۔

"انشراح!یہ لگاؤ۔۔آریان نے ہیڈفون دیا تھا۔۔

انشراح بڑے ہی انہماک سے روم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

"انشراح۔۔"آریان تھوڑا لاؤڈ بولا۔

"ج۔۔۔۔جی۔۔۔۔"

انشراح ہکلاگئی۔۔۔۔

"یہ لگایئے۔۔۔اور میں آپ کا انٹیروڈیکشن کرادوں۔۔۔"

آریان مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

"یہ کمپوزرز اور پریٹرز ہیں۔حماد،حمزہ،سمیع جنی اور یہ فون اوپریٹر فلک ہیں۔یہ ہے۔ہماری ٹیم۔آپ کو یہاں صرف کال اٹنیڈ کرکے۔کالز سے بات کرنی ہے۔اور ان کی فرمائیش پوری کرنی ہے۔آپکو سب سے ایزی شو دیا ہے۔کالز جو گانا سنا چاہے گا۔وہ یہ چاروں اپنے اپنے کمپوٹر پر تلاش کرکے آپکو انفارم کردینگے۔پھر آپ وہ گانا پلے کروادینگی۔"

آریان کا لہجہ دوستانہ تھا۔مگر انشراح کو آدھی بات ہی سمجھ آئی تھی۔

وہ نہ سمجھنے والے انداز میں دیکھنے لگی تھی۔

میں نے آپکو سمجھادیا۔چلیے شو کا آغاز کرتے ہیں۔"

"انشراح نے اثبات میں گردن ہلادی۔

"حماد!پلے مائی بیگ گراؤنڈ میوزک"۔آریان نے کہنے کے ساتھ ہی اپنی ہیڈفون پر بولی کام نہیں کررہا۔فورا انشراح کو اشارہ کیا۔

"کیا۔۔۔"

آریان نے ہیڈفون نکالا تھا۔انشراح کے کانوں میں ایررنگ تھے۔آریان نے اسے ایئررنگ اتارنے کا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اشارہ کیا تھا۔اور اشارہ کرا تو انشراح نہ سمجھی۔

آیان شاہ وقت کی بچت کرتے ہوئے خود ائیر رنگ اتار دیے تھے۔

انشراح کی دھڑکنیں اس قدر قربت بھی مانو پاگل سی ہو گئیں تھیں۔نگاہیں جھکی تھیں۔اور پلکیں لمبی گھنی جھالر لرزہی تھی۔رخسار دھک اٹھے۔انشراح نے بمشکل خود کو کنٹرول کیا تھا۔آریان نے اس کے سامنے اک گلاس پانی رکھ دیا۔

جسے وہ جھٹ سے پی گئی تھی۔آریان نے پاس پڑی پیڈ اٹھا کر لکھا تھا۔"مس اریو اوکے"

مسکرا کر پرچہ اس کی جانب کیا۔یس آئی ایم اوکے۔۔۔اسٹارٹ۔

"انشراح نے ساتھ ہی شو اسٹارٹ کرنے کا کہہ دیا تھا۔اور بے دھیانی میں آریان شاہ نے انشراح شرجیل کا چھوڑا ہوا پانی اٹھا کر پی لیا تھا۔

اور مائیک پر چہکنے لگا۔انشراح حیران تھی۔

"السلام وعلیکم! کراچی،لاہور،ملتان،فیصل آباد،راولپنڈی،اسلام آباد،حیدر آباد"۔۔۔

آپ کا اپنا ہوسٹ،اپنا دوست،اپنا پرزینٹر،اپنا ڈی جے اپنا آر جے۔حاضر خدمت ہے۔

مزاج بخیر آپ سنائیں میں تمام لسنرز کے لیے اک سرپرائیز لایا ہوں جیسا جانتا سبھی کو تجسس ہو گا تو جناب وہ سرپرائیز ہے آپ کی اپنی new presenter انشراح شرجیل خان۔۔

اب اس نے انشراح کو اشارہ کیا تھا بولنے کا۔

السلام وعلیکم ایوری ون ہاؤ آر یو۔۔میں ہوں آپ کی اپنی ہوسٹ آپ کی اپنی دوست انشراح شرجیل خان میں آپ کے لیے لائی ہوں ایک ایسا شو جسے سن کر آپ دیوانے ہو جائیں گے۔میں رہوں گی آپ کے ساتھ دن میں 1 بجے سے 3 بجے تک۔۔۔لنچ ٹائیم ہنگامہ ہے میرے شو کا نام۔۔۔ڈیر لسنرز یہ ہے اس شو کا فرسٹ ٹریک تمام لسنرز کے نام۔۔انجوائیے دس ٹریک۔۔۔۔۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح نے آنکھیں بند کر کے جب بولنا start کیا تو کمرے میں موجود چھے نفوس حیرانگی کی زد میں تھے اک دبوسی، ڈری سہمی رہنے والی لڑکی نے ائیر پہ آتے ہی کس طرح confidence سے بات کی اور آواز اتنی ترنم آمیز، نازک کومل، میٹھی میٹھی جیسے کانوں کے ذریعے دل کو راحت پہنچ گئی ہو انشراح نے پرچے پہ گانا لکھ کر آیان کو دیا تھا آیان پڑھنے لگا۔۔۔

"سلطان فلم" کا ناآج دن چڑھیا۔آیان شاہ کا favourite heart گانا تھا فوراً ہی انجینیر حمزہ کو دیا تھا اور اب گانا ائیر پہ چل رہا تھا

جگ گھومیاں

تھارے جیسے

ملنے کوئی

انشراح بھی انجوائے کر رہی تھی کہ درمیان میں ہی اس کا ہیڈ فون off کر دیا گیا۔

انشراح نے الجھن آمیز نظروں سے آیان کو دیکھا تھا۔

Miss best of luck

آیان شاہ کے compliment پہ انشراح شرمیلی مسکان سے مسکا دی

young lady well done

یہ مبارکباد دینے والا حمزہ مسعود انور تھا

miss you are doing good performance.

یہ حماد تھا جو گانے بھی سلیکٹ کر رہا تھا اور شوز بھی

keep it up lady

یہ سمیع حسن تھا مسکرا کر کہہ رہا تھا

my little sister very very very good

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ فلک تھا جسے انشراح اتنی دل کی گہرائیوں سے پسند آئی تھی کہ فوراً ہی اسے اپنی بہن بنا لیا تھا۔

ہوں تو مس انشراح آپ خواہ مخواہ اتنی nervous ہو رہی تھیں very good آپ نے بہت اچھا آغاز کیا۔

اتنی ساری تعریفوں پر انشراح کا دل جھوم اٹھا تھا اور وہ خود کو احساس تفخر میں دیکھ کر مسکرا دی تھی۔

دو گھنٹے کیسے گزرے پتا ہی نہیں چلا اور اسے لینے آریان آ چکا تھا۔

اور آیان شاہ نے انشراح کی بہت تعریف کی جو کہ آریان کو ذرا برابر بھی پسند نہیں آئی تھی۔

اور آج اسے پہلی بار اس کی انشراح اسے خود سے دور محسوس ہوئی تھی۔

پورے راستے وہ آیان کی تعریف میں مصروف رہی۔

اور آریان سے ضبط کرنا مشکل تھا۔

انشراح نے اک بار بھی باگز بلٹ نہ کہا تھا کچھ نہیں بس اپنی موجودہ زندگی کی خوشی میں گم ہو گئی تھی۔

اور گھر آ کر بھی طوفان سا اٹھا رکھا تھا۔

اور تمام تر ڈائیریکٹرز اور پروڈیوسرز کے نام ازبر کر کے سنا رہی تھی آریان کو اپنا ignore ہونا ذرا پسند نہ آیا۔

اور اس کا دل عجیب سا ہو گیا وہ جلدی وہاں سے اٹھ کر گھر آ گیا اس نے واپس آفس جانا تھا مگر دل بہت بجھ سا گیا تھا نجانے دل کیسا ہو گیا تھا۔

"بیٹا، اب کیا تم روز روز اپنا کام چھوڑ چھاڑ کر روزانہ انشراح کو پک اور ڈراپ کیا کرو گے۔۔۔؟"

انس اپنے بیٹے سے استفسار کر رہے تھے۔

"پاپا، why not,yes ......"

آریان اپنے لہجے میں بشاشت سمو کر بولا تھا۔

"بیٹا، کیوں خود کو ہلکان کرو گے۔ شرجیل کو کہتا ہوں کہ انشراح بیٹیا کو پک اور ڈراپ کرنے کی ذمہ داری وہ ڈرائیور کو دے دیں"

وہ فیصلہ کن انداز میں بولے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو آریان محض سر جھکا کر اثبات میں ہلا کر چلا گیا۔

بجھے دل کے ساتھ اپنے روم میں چلا گیا۔

بی بی بی بی ۔۔۔

"انشو، میری جان، مجھے کیوں ایسا فیل ہو رہا ہے کہ تم آج مجھ سے بہت دور چلی گئی ہو۔۔۔"

آریان نے والٹ کھول کر انشراح کی تصویر دونوں ہاتھوں میں تھامی ہوئی۔۔۔ اپنے بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔

"انشو، آج تم نے ایک میسج تک نہیں کیا۔۔۔۔؟"

آریان کا لہجہ اداس اور شکوہ کن تھا۔۔

کشتی ہی نہیں کنارے کی تلاش میں

لوگ ملتے ہیں پیار کی آس میں

ہم روز مل نہیں پاتے آپ سے

پر کچھ میسج ضرور بھیجتے ہیں آپ کی یاد میں

آریان نے دل ہاتھوں مجبور ہو کر اپنی محبت کو پیغام بھیجا تھا۔

محبت بھی کیا شے ہے۔ ہمیشہ انسان کو اپنے آگے جھکا دیتی ہے۔ ہرا دیتی ہے۔ کوئی کتنا ہی strong کیوں نہ بنے۔ لیکن محبت کی بساط پر سب چاروں شانے چت رہ جاتے ہیں۔

آریان بھی لاکھ خفا سہی، انشراح کے اگنور کرنے پر خفگی تھی۔

انشراح نے کوئی میسج نہیں کیا تو اور بھی خندق چڑھ رہی تھی۔

"انشو، میں ایک ہی دن میں اتنا چینج آ گیا۔ بالآخر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ایک میسج کر دیا تھا۔ اور اب انتظار کے لمحات گذار رہے تھے۔ پورے پانچ منٹ کتنی کوفت میں گذرے تھے۔

☆......☆......☆

انشراح اپنے بیڈ پر لیٹی آج کا دن سوچ رہی تھی۔

"لائیف میں کتنی change آ گئی ہے۔ ایک ہی دن میں سب کچھ کتنا اچھا سا لگ رہا ہے۔ محبت بھی کیسا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جذبہ ہے جو ازل سے ہمارے دل کی سرزمین پہ پنپتا ہے اور ہولے ہولے دھیرے سے پروان چڑھتا رہتا ہے۔اور جب منزل مقصود نظروں کے سامنے آتی ہے تو یہ جذبہ شدتوں کے ساتھ ابھر آتا ہے۔

سوچ اور شعور کے آتے ہی ہر فرد واحد کسی نہ کسی کپل کو دیکھ کر انسپائریشن فیل کرتا ہے۔اور پھر بہت ہی چپکے چپکے سے اپنے آئیڈیلزم میں کسی پیکر کے تصور کو آباد کرتا ہے۔اور اپنی تمام تر سوچیں اور چاہتیں اسی فرد سے منسوب کرلیتا ہے۔ہمارا لائیف پارٹنر ایسا ہوگا۔اس طرح چلتا ہوگا۔اسطرح بولتا ہوگا۔نجانے اسے کیا کیا پسند ہوگا۔وہ دیکھنے میں کیسا ہوگا۔جیسا ہم نے تصور کیا ہے ویسا ہی ہوگا یا اس سے بالکل جدا،الگ سا۔۔

انشراح بھی آدھ کھلی کلی کی مانند احساسات و جذبات دل میں سینچی ہوئی لڑکی تھی۔لائیف پارٹنر کا اسکیچ اسکے مائینڈ میں بھی تھا۔

اور اسکیچ ہو بہو" آیان شاہ" سے ملتا تھا۔

آیان شاہ کو دیکھتے ہی انشراح کے دل کی دھڑکنیں بے قابو ہوئی تھیں۔یکدم اسے یہ دنیا اور دنیا کی ہر شے میں نیا پن تازگی اور مسحور کن سی مہک محسوس ہوئی۔

وہی جذبات جو پہلی محبت کے ہوتے ہیں۔

پہلی محبت اور پہلی بارش تو سبھی کو محسور کر دیتی ہے۔

لاکھ نہ چاہتے ہوئے بھی انشراح کی سوچیں از خود ہی اسے تنہا چھوڑ کر" آیان شاہ" میں گم ہو گئی تھیں۔

انشراح سوچوں پہ پہرے لگانے سے قاصر تھی۔

خود کو حتی الامکان بچانے کی کوشش کی تھی اس محبت نامی مقناطیس سے۔مگر وہ محبت تو چاروں جانب سے اسے اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔

انشراح نے جھنجھلا کر سیل اٹھایا تھا۔

جس پہ ابھی میسیج ٹون بجی تھی۔

اور محبت کی دیوی اسکے سرہانے بیٹھی مسکرا رہی تھی۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"او ئیے!!ہا گڑ بلے۔۔یہ کیسا میسج کیا ہے۔۔۔"

جارحانہ انداز میں استفسار کیا گیا تھا۔

میسج پڑھتے ہی آریان کے اطراف پھول سے کھل اٹھے تھے۔

"یا اللہ پاک!!تیرا لاکھ لاکھ کرم ہے۔میری انشو میری ہے۔مجھے خواہ مخواہ ہی وسوسے آرہے تھے۔۔"

آریان میسج پڑھتے ہی بے ساختہ خدا کے حضور سجدہ شکر بجا لایا تھا۔

"ارے میری چیونٹیوں کی شہزادی!!صبح سے ایک میسج بھی نہیں کیا۔کیا میں وجہ پوچھ سکتا ہوں۔۔۔؟"

آریان کا دل شانت ہوا تو محبت بھرا پیغام بھیجا۔

"آریان!!سچ آج میں بہت خوش ہوں۔تمہیں کل آج کی detail سناؤنگی۔ابھی تو بہت تھکن ہے۔مجھے سونا ہے۔۔۔"

"اوکے۔۔۔سوجاؤ۔۔Good night"

آریان کو بھی احساس تھا کہ اس کی پگلی صبح کب سے اٹھی ہوئی تھی۔اسی لیئے فوراً ہی اسے سوجانے کو کہہ دیا تھا۔اور خود بھی تمام تر وہم وخدشات کو ذہن سے جھٹک کر درود پاک پڑھ کر دعا مانگ کر سونے لگا تھا۔دن بھر کا تھکا ہارا وجود جب بستر پر لیٹتا ہے تو نیند اسے جلد ہی اپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔

☆.......☆.......☆

انشراح اپنے بستر میں گھسی دنیا جہاں سے بے نیاز بنی سو رہی تھی۔معاً اسکا cell بجا تھا۔Sms آرہے تھے جو کہ انشراح کی نیند کا نشہ نہیں توڑ پا رہے تھے۔مجبوراً آریان نے نمبر ڈائیل کیا تھا۔اور سیل فون زور و شور سے بجنے لگا تھا۔ہڑبڑا کر انشراح کی آنکھ کھلی تھی۔

سیل اٹھا کر نمبر بزی کیا۔

آریان بھی مطمئن ہو گیا کہ انشراح اٹھ گئی۔اور اپنے کام میں مشغول ہو گیا تھا۔

"good morning۔۔"انشراح بیدار ہو چکی تھی۔اور فٹ میسج کیا تھا۔

"مائی گارڈ!!بارہ بج رہے ہیں۔میں کتنی دیر تک سوتی رہی۔۔" انشراح زیر لب بڑبڑائی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بال سمیٹ کر کیچر میں مقید کیئے۔انگڑائی لیتی ہوئی اٹھی تھی۔

"مما!! گڈ مارننگ۔۔۔۔! جلدی جلدی فریش ہونے کے بعد وہ نیچے کچن میں آ گئی تھی۔

"بیٹا!! کیا بہت تھک گئی تھیں۔آج تو بہت دیر میں اٹھی ہو۔کیا سارا جوش و ولولہ و جذبہ ایک ہی دن کا تھا۔۔؟؟" لائبہ بیگم نے مسکراتے ہوئے استفسار کیا تھا۔

"ارے میری مما جانی!! آریان نے ابھی اٹھایا ہے۔۔۔" انشراح سادے سے انداز میں کہتے ہوئے انڈا سلائیس کے ساتھ کھا رہی تھی۔

"Ansho!5 just coming I m minute"۔

آریان گھر سے تقریباً 5 منٹ کے فاصلے پر تھا۔جلدی سے میسج کیا تھا۔

انشراح ایک دم اٹینشن ہو گئی تھی۔

"مما!! دیکھیں میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔"

انشراح نے ڈوپٹہ شانوں پر پھیلاتے ہوئے کہا تھا۔

"میری چندا کو کسی کی نظر نہ لگے۔اور آج اپنی لاڈو کا شو میں بھی سنونگی۔اور تمہارے پاپا کو بھی کہونگی کہ سنیں۔۔"

لائبہ بیگم فرطِ جذبات سے کہہ رہی تھیں۔اور پھر اپنی جان کو گلے سے لگا لیا۔

☆......☆......☆

"آریان!! کل تو سارے حیران رہ گئے تھے۔پتہ ہے پہلے میں بہت نروس ہو رہی تھی۔پھر میں نے آنکھیں بند کیں۔اور چند گہری گہری سانس لیکر درود شریف کا ورد کیا۔تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا۔اور پھر جو مجھ میں انرجی آئی۔سچ آریان سب نے مجھے اپریشیئیٹ کیا۔۔"

انشراح بڑے ذوق و شوق سے گزشتہ دن کی روداد سنا رہی تھی۔

"چلو!! بس بس اب باقی باتیں بعد میں۔تمہارا ریڈیو اسٹیشن آ گیا۔" آریان نے بریک مارتے ہوئے کہا۔

اور انشراح کو بلڈنگ میں جاتا دیکھ کر گاڑی ریورس کی تھی۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"مسٹر شہزاد!!ارجینٹلی اک ریڈیو سیٹ منگواؤ۔۔۔!"

آریان نے آفس میں آتے ہی اپنے employ کو آرڈر دیا تھا۔

اور پھر دوبارہ سے اپنے کام میں انہماک سے جت گیا تھا۔

اور پھر یکدم ہی یاد آنے پر انشراح کو میسج کیا تھا۔

Best of luck ansho

☆......☆......☆

السلام وعلیکم۔۔۔"

انشراح نے کمرے میں قدم رکھتے ہی شائستہ لہجے میں کہا تھا۔انشراح کی نظریں جھکی جھکی تھیں۔

آیان کی نظریں بے ساختہ انشراح کے سراپے مین الجھی تھیں۔

سبھی نے بیک وقت جواب دیا تھا۔"وعلیکم سلام!لٹل ڈول۔۔۔"

فلک مسکرا کر بولا تھا۔"آیان!آغاز کریں شو کا"

انشراح کا لہجہ دوستانہ تھا۔"oh yes why not"

آیان مسکرا کر بولا تھا۔آیان شاہ کی نظریں اس کے دلکش اور حسین سراپے مین الجھی تھیں

نیوی بلو شیفون کے سیٹ مین جس پر نازک سی فینسی ستاروں کی لائین تھی اور شرٹ پر bunch بنے تھے

سلکی براؤن بال کیچر مین ہاف مقید تھے۔نیچرل پنک کلر کی اوٹ لائین کے ساتھ ہلکی سی لیپ سٹک لگائی بلا

شبہ بہت سندر لگ رہی تھی۔گورے گورے حسین سے چوڑے پنجوں والے پاؤں مین نازک سی چارپٹیوں کے نگوں

سے بھری سینڈل تھی۔چھوٹا سا پیارا سا کلچ اور دوسرے ہاتھ مین مہنگا ترین سیل فون۔

"ہیلو۔۔۔"

انشراح مسکرا کر بولی تھی۔آیان اس میں گم تھا۔انشراح نے اس کی محویت توڑ دی تھی۔

"music start back ground۔"

آیان کا لہجہ پروفیشنل ہو گیا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"انشراح یلز سٹ ۔۔۔" آیان اپنی کرسی پر براجمان تھا
اور انشراح کو بھی بلایا تھا۔انشراح بھی جھٹ بیٹھی تھی۔
"اسلام و علیکم ڈیر لسنرز! میں ھوں آپکی اپنی انشراح شرجیل اور میرے ساتھ ھیں ۔۔۔۔"
انشراح نے دوسرے دن ھی اپنے شو کے آغاز کا انداز تبدیل کیا تھا جو کہ ایک سینئیر پریزنٹر کا سا ئین ھوتا ھے۔مسکرا کر پر جوش لہجے میں اپنا تعارف کروانے کے بعد آیان کی طرف نظریں کی تھیں۔
"السلام علیکم، کراچی، لاھور، ملتان، فیصل آباد ایوری ون سب کو آیان شاہ کا پیار خلوص بھرا السلام علیکم میں اور مس انشراح آج پھر آپ کے لیئے ایک زبردست اور دلچسپ شو لے کر آئے ھیں سو کال ان مائی شو اینڈ سینڈ یور میسجز اینڈ فیڈ بیک"
"بے تحاشہ دل نے تجھ
کو ہی چاہا ہے
ہر دعا میں میں نے تجھ کو
ہی مانگا ہے
صنم تیری قسم۔
گانا چل رہا تھا۔انشراح بے پناہ خوش تھی
"مس انشراح آپ کو لسنرز کا بہت اچھا ریسپونس ملا ھے۔آپ کے لیئے میرے email adress پر بہت ای ای میل آئی ہیں۔اچھا فیڈ بیک ھے"
صرف ایک ھی دن مین اتنے لوگوں کی appreciation ملے گی اس کے وہم و گمان مین بھی نا تھا.
ایک ھی مہینے مین انشراح کی لسنرز لسٹ اتنی طویل ھو گئی کہ اس کے feed back نے اسے سینئیر پریزنٹر قرار دیا۔انشراح کی دلکش، مدھر مدھر سحر انگیز جذبات و احساسات مین ڈوبی آواز نے ریڈیو سٹی میں تہلکہ مچا دیا تھا
انشراح پر وہ بات صادق لگتی
دن دگنی رات چگنی ترقی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بہت جلد اسے بہت شہرت ملی اور اسی دوران آیان اور انشراح کے درمیان محبت آگئی تھی۔

دونوں نے اپنے جذبات ایک دوسرے سے مخفی رکھے ہوئے تھے لیکن دیکھنے والے تو قیامت کی نگاہ رکھتے ہیں ۔انشراح اور آیان نے ابھی تک ایک دوسرے کو اپنے جذبات نہیں بتائیے تھے لیکن شو میں دونوں محبت بھرے گانوں کا انتخاب کرتے اور اب تو یہ جوڑی لسنرز کی بھی دل عزیز بن گئی تھی ۔آیان شاہ اپنے اطراف سے بے نیاز اپنے روم کے کوریڈور مین کھڑا چائے کی چسکیاں لے رہا تھا

لائیٹ گئی ہوئی تھی ۔اور اس نے موسم کو انجوائے کرنے کی وجہ سے جرنیٹر اسٹارٹ نہ کروایا تھا۔۔چاروں اور گھٹا ٹوپ اندھیرا زم میٹھی سی چلتی ہوا بحالی لگ رہی تھی ۔آیان کی نظر آسمان کی وسعتوں پر پڑی اور نالوٹی۔

سیاہ چادر تنے آسمان پر تاروں کی جھرمٹ مین تنہا اکیلا گھرا چاند کوئی الگ ھی منظر پیش کر رہا تھا ۔کچھ ستارے ٹمٹما رھے تھے تو کچھ کی روشنی ماندھی ۔آیان ٹکٹکی باندھے چاند کو دکھور رہا تھا۔

آج آیان کے من کی کیفیت یکسر بدلی ہوئی تھی معمول سے بالکل جدا آیان کے ذہن میں رہ رہ کر آصف اور اپنے ساتھی پریزنٹر کی بات گردش رہے تھے ۔جس سے نا صرف ذہن دل بلکہ روح بھی مضطرب ہو چکی تھی

نجانے کیوں آج آیاں شاہ کا دماغ اسے اس کے دل کی دلیل ،بات منوانے پر تلا ہوا تھا یہ کیفیت بڑی نا آشنا تھی اسی لیئے کبھی دل کش و سہانی لگتی تو کبھی جھنجلا اٹھتا ۔ مسلسل چاند کو تکتے ہوے یکدم غیر ارادی طور پر نگاہوں کو بڑی ھی حیرت سے پھاڑ کر کھولا ۔آسمان پر" انشراح شرجیل" کا سندر ،مدھر ،معصومیت بھرا چہرا ابھرا تھا۔ اطراف میں سب کچھ اندھیروں کے شکنجوں میں جکڑا تھا ۔اور دور فلک پہ انشراح کا چہرہ جگمگ کر رہا تھا۔

کسی نے سچ ہی کہا ہے ۔"اگر دل میں کسی کی سچی محبت و چاہت ہو اور اس کا تصور آپ کو گھیرے ہوئیے ہو تو چاند کو دیکھو اس میں اپنے محبوب کی جھلک ضرور دکھائی دے گی۔۔۔"

اوہ مائی گاڈ ۔۔آیان شاہ نے بے ساختہ اپنا سر تھاما تھا

اوہ گاڈ ۔۔یہ سب کیا ہے؟ آیان شاہ اپنے رب سے ہمکلام تھا

دھڑکنیں تیز سے تیز تر ہونے لگیں محبت ،محبت ،محبت۔۔؟

دل نادان کی صرف ایک ہی گردان تھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان شاہ دل کے ہاتھوں بری طرح مجبور ہوا تھا۔آیان شاہ کو چند ثانیے قبل ہی ادراک ہوا کہ اس کے دل کی مسند پر انشراح شرجیل براجمان ہو چکی ہے پوری طمطراق سے۔۔

کیا انشراح شرجیل مجھے پیار کرتی ہے؟ دل و روح کو اضطراب بسمل سے گزارنے والا سوال دماغ میں گردش کرنے لگا۔۔ایک انجانی سی چبھن "کسک" بن کر دل میں جا گی۔وہ مکمل طور پر سوچوں کے گرداب میں الجھ گیا۔کیا انشراح مجھ سے شادی کرے گی۔۔۔؟

بے ساختہ یہ جملہ لبوں سے آہستگی کے ساتھ ادا ہوا اور آیان شاہ نے جھٹ اپنے لبوں پر ہاتھ رکھا

آیان شاہ! تجھے کیا ہو گیا ہے۔۔؟ آیان خود سے مخاطب ہوا تھا

ارے یار یہ سب نے مجھے کس کشمکش میں ڈال دیا ہے۔۔؟ آیان نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تھا۔

میرے رب میں اس پیار محبت، عشق و عاشقی سے انجان تھا یہ سب دوستوں نے مجھے کس جذبے کس رشتے سے آشنا کروا دیا ہے۔محبت پر میں نے لا تعداد شوز کیے ہیں لیکن اس جذبے کو آج محسوس کیا ہے ضروری بھی تو نہیں جو آپ پر گزرے آپ محض اسے ہی اچھی طرح ڈسکرائب کر پائیں۔۔احساس تو اس چیز کا نام ہے۔کل تک آیان شاہ اتنا پر سکون جیسے یہاں کوئی طغیانی بھی برپا نہ ہوئی ہو۔۔اور آج اک طوفان برپا تھا۔ہاں طوفان کے تھمتے ہی دل محض دل نہیں رہتا۔بلکہ کسی کے لیے بہت خاص جذبات و احساسات کو لیے نئے سرے سے دلکش فسوں خیز لے پر دھڑکنا شروع کر دیتا ہے اور شاید ایسا ہی اک بے چین بے یقین بے قرار کرنے والا لمحہ آیان شاہ کی پر سکون سکھ چین بھری زندگی میں بھی در آیا تھا۔

دل کے ایوانوں میں نہاں خانوں میں ہلچل مچا کر اسے حیران کن مگر خوشگوار احساس سے روشناس کروا کر مدہم مدہم سی آنچ سے آشنا کرتا رہتا ہے۔

دل دھڑکتا تو پہلے بھی تھا مگر اب دھڑکنیں کسی کی چاہت میں سرشار ہو کر دھڑکتی ہیں لبوں پر اک نام از خود مچل کر آجاتا جو دل میں بسا ہوتا لبوں پر سہانی سی مسکان پہلے بھی تھی مگر اب یہ لب اس کے تھے تو ان پر ابھر آنے والی اک مسحور کن مسکراہٹ کسی اور کے نام سے منسوب ہو جاتی ہے۔

آیان کوریڈور سے ہٹ کر روم میں آگیا تھا۔لیکن اب سیاہ گگن پر بنا چاند آیان شاہ تک رہا تھا اور اسکی پل پل

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
بدلی ہوئی کیفیت سے محظوظ لطف اندوز ہو رہا تھا۔

فلک کے ساتھ ستارے بھی محبت کی راہوں میں آئیے اس نئیے عاشق کا جیسے اپنی ننھی منھی ٹمٹمتی روشنی سے سواگت کر رہے تھے۔۔ نیا احساس قبول کرنے کے بعد آیان شاہ کے دل میں ہلچل مچ گئی تھی۔۔

او میرے خدا۔۔

آیان شاہ کی سمجھ سے سبھی کچھ بالاتر تھا۔ زندگی نئیے زاویے پر تھی زندگی کا رخ بدل گیا تھا

سوچ اور جذبوں میں ایک بیکر بج گیا تھا زندگی میں ایک خوبصورت تبدیلی در آئی تھی۔ چار سو تنہائی رات کی ویرانی بغیر بجلی کے تمام لوگ چڑچڑے ہو رہے تھے شدید گرمی اس پہ مستزاد بجلی کا نہ ہونا۔ لیکن آیان کو تو محبت کی دیوی نے اپنی نرم و گرم آغوش میں لے لیا تھا۔

اس خوبصورت جذبے کو محسوس کر کے آیان شاہ نے لفظوں میں ڈھالا تھا محبت لفظوں کی محتاج نہیں ہوتی لیکن اظہار بھی از حد ضروری ہے دل میں چھپی محبت سے آشنائی بہت ضروری ہے۔ خاموش محبت کی دیوانگی میں شدت تو بہت ہوتی ہے۔ دل مگر دل کی نگری ہمہ وقت عجیب کشمکش کا شکار رہتی ہے

ہاں۔۔

ناں۔۔۔

ہاں۔۔

کی گردان میں الجھ کر اقرار عیاں کرنے سے ڈرتا ہے دل نادان کو ڈر ہوتا ہے کہ محبوب محبت کو ٹھکرا نہ دے دل کی نگری جو محبوب کے خیال سے آباد ہے ویران نہ ہو جائیے۔ محبوب کے انکار سے دل کے ارمانوں کے ٹکڑے نہ ہو جائیں دل پاش پاش نہ ہو جائیے محبت کرچیوں میں نہ تقسیم ہو جائیے آیان شاہ بھی اسی خیال کے زیر اثر شش و پنج کا شکار تھا۔ انشراح شرجیل کے وجود سے اٹھتی مسحور کن سی مہک اس کی سانسوں کی فرمائش بن گئی انشراح شرجیل کا لہراتا آنچل آیان شاہ کے تن کی خواہش بن گئی کہ انشراح کا لہراتا آنچل سدا اس کے جسم سے لہراتا رہے۔

انشراح شرجیل کے گیلے بالوں کی چند بوندیں جن ہاتھوں پہ ٹپک جاتی تو کیسی ہلچل سی گھیر لیتی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح شرجیل کی قربت ۔آیان شاہ تو گو گیا کام سے ۔آیان شاہ بیڈ پر دراز ہو گیا تھا اوران باتوں سے پیچھا چھڑانے کے لیے آیت الکرسی کا ورد کرنے لگا لیکن محبت تو دل کے ایوانوں میں طمطراق سے براجمان ہو چکی تھی اور بالآخر آیان شاہ محبت کی بانہوں میں سر رکھے سو گیا ہزاروں جتن کرنے کے بعد ہار کر نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا لیکن وہ تنہا نہ تھا انشراح شرجیل کا تصور ساتھ تھا

☆......☆......☆

یہ انشراح اور آیان شاہ کے درمیان کیا چل رہا ہے۔آیان شاہ کی آنکھوں سے نیند روٹھی ہوئی تھی اور دل اپنی نو خیز کلی کی مانند محبت پر غور و فکر کر رہا تھا انشراح آیان کے درمیان بے تکلفی دوستانہ روابط نسی مذاق آریان کو کسی طور برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

ایف ایم ریڈیو پر انشراح محض پندرہ دن آریان کے ساتھ گئی اور پھر اس کے بعد آیان شاہ سے اتنی میل جول ملاقات بڑھنے لگے کہ وہ ہر دوسرے دن "لائبہ ہاؤس" میں پایا جاتا۔اور تو اور انشراح کو پک اینڈ ڈراپ کرنا بھی خود ہی شروع کر دیا وہ انشراح جو دن میں دسویں دفعہ آریان کا ذکر کرتی اب وہ آریان کا نام بھی نہ لیتی نئی دنیا کی چکا چوند میں خوب الجھ گئی تھی۔" رب العزت ﷻ محبوب برحق اے میرے مالک میری محبت میری انشو کو اپنی حفاظت میں رکھنا اسے صرف میرا رکھنا۔

آریان کا دل دعاؤں میں مشغول تھا۔آریان اپنے سیل فون میں کچھ لکھ رہا تھا۔انتہائی سنجیدہ تھا لکھنے میں مشغول تھا۔

جب چاند اپنے جوبن پر تھا
ہوا پیار سے بوجھل تھی
شبنم شوخ و چنچل سی
جگنو سوئے جاگے سے
تاروں کی آنکھیں بھی
کچھ بند سی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تب میں نے پکارا جب

اس کو بہت دھیرے سے

تب۔۔۔

نیلے آکاش کے پیچھے سے

ہوا چلی جھکی سی

پھر آسماں پر پھیلا

اک نور سا

کچھ پریاں اتری

زمین پر

جب پھیلی میری ہتھیلیاں تھیں

اپنے رب کی بارگاہ اقدس میں

جب دل محو کلام تھا

اپنے سوہنے رب کائینات سے

جب کھولی میں نے اپنی بند آنکھیں

آنسوؤں سے بوجھل سی

میرے ہاتھوں پر چاند تھا

جس میں میری محبت تیرا عکس تھا

یہ عکس پیغام کی صورت تھا

اس پر لکھا یہ پیغام تھا

تیری سب دعائیں قبول ہوئیں

تیری محبت تجھے مل جائیے گی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیرے رب کی عنایت ہو گی

رات کے اس پہر

جب مانگا فقط تجھے رب سے

رات کے اس پہر۔۔

آریان نے اپنے تمام احساسات و جذبات کو لفظوں میں ڈھال دیا تھا اتنا طویل ٹائپنگ کر دی تھی آنکھوں کی سطح نم تھی آریان نے دل سے یہ میسج اپنی انشوناداں شہزادی کو سینڈ کر دیا۔

بے چینی حد سے سوا تھی۔ انشراح کی دوری کسی طور برداشت نہیں ہو رہی تھی۔ وہ یہ دوری نہیں سہہ پا رہا تھا اس پر مزید اپنی پروڈکٹ کی فائنل ڈیل کے لیے اسے ملائیشیا جانا تھا اور یہ ٹور کم از کم چالیس ※ پینتالیس دن کا تھا اور آریان کا ذرا برابر دل نہ تھا۔ لیکن اپنی کمپنی کی ساکھ جمانے کے لیے یہ از حد ضروری تھا۔

رب نے دل محبت آسودگی اور سکھ چین کے لیے بنایا ہے اور دماغ کام کاج عقل و فہم ※ بہتر سوچ سمجھ اور اچھے فیصلوں کے لیے اپنی دلی کیفیت کو شاعرانہ انداز دے کر انشراح کو انباکس کر دیا تھا۔ اور اب انتظار کی گھڑیاں تھی کہ کٹنے کا نام نہ لے رہی تھی۔ اس دنیا کی سخت سزاؤں میں سے ایک سزا انتظار لگتا ہے۔۔

انتظار۔۔ یہ سزا کبھی انسان کو اپنی طرف سے ملتی ہے اور کبھی کوئی اور آپ کو اس مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ کبھی ہمارے بہت اپنے بھی ہمیں اس کرب و اذیت سے دو چار کروا دیتے ہیں۔ دنیا میں ہر فرد کو کسی نہ کسی چیز کا انتظار رہتا ہے آریان خود سے مخاطب ہوا تھا۔

نجانے میرا انتظار کسطرح کا ہے؛ مجھے ان لمحوں۔۔۔۔۔۔۔

ان پلوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ان ساعتوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کا انتظار ہے جب میری انشراح میرے سامنے اپنے لبوں سے اس بات کا اقرار کرے کہ وہ بھی مجھے چاہتی مجھے پیار کرتی ہے وہ ازل سے صرف میری ہے۔ اس پاک ذات نے انشراح کو صرف میرے لیے تخلیق کیا ہے۔ میں اس کے انتظار میں اسی کی راہوں پر اپنی پلکیں بچھا کر بیٹھا ہوں۔ میں اپنی انشراح کے بغیر تنہا، اکیلا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہوں۔ادھورا ہوں۔"

رات کا سناٹا اور تاریکی مزید گہری ہوگئی تھی۔آریان سوچوں کے گرداب میں الجھا تھا۔

۔۔بی بی

آنکھوں سے تو دور ہے

دھڑکنوں کے پاس ہے

تیری ہر یاد میں صنم

کہتے ہیں کھا کر ہم قسم

بن کر لبوں پہ آس ہے

آنکھوں سے تو دور ہے۔۔۔۔

انشراح کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔

انشراح اپنے بیڈ پر دراز اضطرابی کیفیت میں مبتلا تھی۔

اس کی ٹانگیں مسلسل ہل رہی تھیں۔

ایک دم سیل بجا تھا۔اس کے خیالات کی ساکت و جامد جھیل میں جیسے پتھر آ گرا ہو۔انشراح نے ناگواریت سے موبائیل دیکھا۔۔رات کے اس پہر۔۔۔۔جب چاند اپنے جوبن پر۔۔۔۔ہوا پیار سے بوجھل تھی۔۔۔ جگنو سوئیے جاگے سے۔تاروں کی آنکھیں بھی کچھ بند سی۔۔آریان کا میسج آیا تھا

ہاں! یاد دہانی کروائی گئی ہے کہ اتنے دن سے میسج نہیں کیے۔انشراح نے سڑا سا منہ بنا کر کہا تھا۔انشراح میسج ڈھونڈنے لگی۔

زندگی میں ان کو کبھی مت توڑنا

دوستی

بھروسہ

وعدہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رشتہ

دل

پیار

کیونکہ جب یہ ٹوٹتے ہیں تو آواز نہیں آتی لیکن درد بہت ہوتا ہے۔

انشراح نے میسج سینڈ کر دیا تھا اور سیل کو اپنے پہلو میں ڈالا تھا اور دوبارہ سے سوچوں میں الجھ گئی تھی۔

آیان شاہ کا ادھر ادھر سے نظر بچا کر مجھے دیکھنا اور اس دن جب میرا دوپٹہ ہوا کے زور سے لہرا کر آیان کے وجود سے ٹکرا رہا تھا تو آیان شاہ نے آنکھیں موند لی تھیں اور چہرے پر دھیمی سی مسکراہٹ رقصاں تھی آیان کسطرح کمپیوٹر آپریٹ کرنا سکھا رہا ہے اور ماؤس پر جب میں کچھ غلط کلک کرتی ہوں تو کسطرح استحقاق سے میرے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر مجھے بتانے لگتا ہے میرے اتنے نزدیک اور پاس کہ اس کی قربت سے جسم میں سنسناہٹ سی دوڑنے لگتی ہے رخسار دہک اٹھتے ہیں اور دھڑکنوں کا شور تو کانوں میں سنائی دیتا ہے۔کیسا ہوتا ہے یہ پیار ہمیں اپنے حصار میں لے کر کس مسحور کن خوشبو سے آشنا کروا دیتا ہے وہ خوشبو جس سے ہمارے شب و روز مہکنے لگتے ہیں سانسوں میں تازگی اور زندگی میں آسودگی در آتی ہے۔۔

انشراح شرجیل فسوں خیز لمحات کی گرفت میں تھی۔ایک بار پھر اس کا سیل بجا اور انشراح نے غصیلی نگاہ ڈالی۔

انشراح!انشو پیار کیا ہوتا ہے۔۔؟ آریان نے بہت پیار بھرے انداز میں سوال کیا تھا انشراح کے لبوں پر دھیمی سی مسکان اور خیالوں میں آیان شاہ کا عکس آ گیا۔

"پیار بہت ہی حسین و خوبصورت جذبہ ہے یہ جذبہ ذات برحق نے روز ازل سے آپ کے دل میں رکھا ہے لیکن اس خاموش جذبے کو بیدار کوئی اور کرتا ہے اور وہی ہوتا ہے جس سے ہم پیار کرتے ہیں پیار زندگی ※ پیار ہر خوشی پیار سب کچھ اپنے ہونے کا احساس ہی پیار ہے"

انشراح جذبات کی رو میں بہہ کر لکھ رہی تھی انشراح نے سینڈ کر دیا سینڈ کرنے کے بعد انشراح کو احساس ہوا تھا کہ آریان کو میسج نہیں گیا فوراً ہی سینٹ آئیٹم کھولا میسج "آریان" کی بجائے "آیان شاہ" کو سینڈ ہو گیا تھا

مائی گاڈ۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح نے آریان کو میسج کیا اور سر ہاتھوں میں تھام لیا۔

☆......☆......☆

آیان شاہ اپنے جذبات و احساسات اور سوچوں سے تنگ آگیا تھا ٹی وی دیکھ رہا تھا گانا سن رہا تھا

نجانے میرے دل کو

کیا ہو گیا۔۔

ابھی تو یہیں تھا

ابھی کھو گیا۔۔

ارے ہو گیا ہے

تجھ کو تو پیار سجنا

لاکھ کرلے تو انکار سجنا

دلدار سجنا۔۔

ہے یہ پیار سجنا

دل اور سوچیں انشراح کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔آیان شاہ نے انشراح کے تصور کو بہت جھٹکا مگر وہ بار بار حاوی ہوا جا رہا تھا۔اس کا موبائل بجا تو اٹھا کر چیک کیا۔" انشراح شرجیل" کا میسج نام پڑھتے وقت آیان شاہ کی آنکھیں خود بخود سکڑ گئیں۔

حیرتوں کی انتہا پر پہنچ گیا میسج پر پیار ڈسکرائیب کیا گیا تھا۔یہ محبت تو رب کائنات دلوں میں ڈالتا ہے تو کیا انشراح شرجیل بھی میری محبت میں گرفتار ہے؟؟ آیان شاہ کے سامنے ڈھیروں سوال کھڑے ہو گئے تھے

☆......☆......☆

میری انشو میری زندگی کو کتنے پیارے انداز میں بیان کیا ہے ہاں میری انشراح مجھے ہی چاہتی ہے مجھے پیار کرتی ہے۔آریان کا دل تمام کثافتوں سے مبرا ہو کر پھر محبت کی شاہراہ پر انشراح کا ہاتھ تھام کر چلنے لگا تھا۔بہت مسرور ہو کر سونے کی تیاری کرنے لگا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان کا دل اپنی محبت پر فخر محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

☆......☆......☆

شرجیل کیا ہے؟ لائبہ کی جھنجھلائی ہوئی آواز شرجیل کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

ہاں میری جان۔شرجیل جھٹ محبت سے مخمور لہجے میں بولا تھا۔

جان دو بج گئے ہیں آجاؤ۔لائبہ نے بہت پیار سے پکارا تھا میری جان صرف پندرہ منٹ جان بس آیا

شرجیل کی انگلیاں مسلسل لیپ ٹاپ پر چل رہی تھیں وہ پھرتی سے اپنا سارا کام مکمل کر رہا تھا۔ساتھ ہی لائبہ کو بھی جواب دے رہا تھا۔

میں جس دن بھلا دوں

تیرا پیار دل سے

وہ دن آخری ہو

میری زندگی کا۔

☆......☆......☆

لائبہ نے موبائل میں گانا پلے کر دیا تھا اور فیس بک آن کی تھی۔انشراح کی آئی ڈی چیک کی تھی۔

انشراح کی لسنرز لسٹ میں روز بروز اضافہ ہو رہا تھا۔بیگم صاحبہ تم گانے تو ایسے سنتی ہو جیسے سولہ سالہ محبوبہ سنتی ہے۔

شرجیل چھیڑتے ہوئے بولا تھا لہجہ بہت شوخ اور مزاحیہ تھا۔

تو۔۔۔تو۔۔۔۔کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔۔۔۔لائبہ نے گھور کر کہا تھا۔

لائبہ مائی ڈیئر کزن مائی ڈیئر وائف جی اپنی عمر دیکھو۔۔۔۔ننھی۔شرجیل کھلکھلا کر بولا تھا اور لائبہ کا چہرہ دیکھا تھا۔لائبہ کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

ڈیئر ہزبینڈ۔۔۔محبت کا عمر سے کوئی تعلق نہیں کا ئینڈ یور انفارمیشن لائبہ نے بھی شوخی سا جواب دیا تھا

ڈیئر وائف۔۔۔۔

یو مین تو ہے محبت ہمیشہ روز اول کی طرح خوشکن خوشگوار، دلکش سندر حسین ہوتی ہے نو خیز کلی کی مانند۔شرجیل

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مصنوعی سنجیدگی سے بولا تھا

ڈیئر ہزبینڈ کوئی ڈاؤٹ ہے کیا۔۔۔۔لائبہ نے آنکھیں ادھر اُدھر گھماتے ہوئے استفسار کیا۔

لائبہ ،میں قربان جاؤں ۔اتنی پیاری لگتی ہو۔۔" شرجیل نے بے ساختہ لائبہ کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیا تھا۔لائبہ کا آنکھیں مٹکانے کا انداز شرجیل کو دیوانہ کر جاتا تھا۔

شرجیل کو لائبہ پر ڈھیروں پیار آتا۔شرجیل اور لائبہ دونوں کی عمر 40 سال کی حدوں کو چھو چکی تھی۔

لیکن دونوں میں ایک۔۔۔۔بہت تھی۔دونوں میں بہت کم تبدیلی آئی تھی۔لائبہ ابھی تک باربی ڈول جیسی ہی تھی۔بس چہرے پر ذرا جھریوں کا قبضہ ہونے لگا تھا۔اور بالوں میں ہلکی ہلکی سفیدی سی آنے لگی تھی۔

شرجیل کے بالوں میں بھی ہلکی ہلکی سفیدی آچکی تھی۔اور کھلنڈرا جسم اسٹرونگ ہوگیا تھا۔دونوں کا کپل آج بھی مثالی تھی۔شرجیل کو لائبہ پر ایسے ہی پیار آتا تھا۔شرجیل لائبہ کی آنکھیں چوم رہی تھا۔

"شرجیل ،محبت یہی ہے ناں۔۔۔۔"لائبہ کا سر شرجیل کے شانے پر تھا۔دونوں لیٹے ہوئے تھے۔نیم تاریک کمرے کی کھڑکی سے پچھاندکی چاندنی روم میں مدھم چاندنی بکھری پڑی تھی۔لائبہ شرجیل کے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر نکال رہی تھی۔بار بار یہی عمل دہرا رہی تھِ۔

"ہاں میری جان محبت یہی ہے،یہی ہماری زندگی ہے۔"شرجیل شہد آگیں لہجے میں بولا تھا۔

اور لائبہ کے کانوں میں موجود سونے کے آویزوں سے کھیل رہا تھا۔

"ڈیئیر ہزبینڈ۔۔۔۔"لائبہ اپنے مخصوص پیار بھے لہجے میں بولی تھی۔

"ڈیئر وائیف ،میری جان کہو۔۔۔"شرجیل مخمور ہو کر بولو۔

"شرجیل ،اگر ہماری اپنی اولاد ہوتی تو ہماری زندگی کتنی خوشگوار آسودہ ہوتی۔۔۔ہماری زندگی کا یہ خلا اگر پورا ہوتا تو۔۔۔۔"لائبہ کی آواز میں افسردگی اور یاسیت شامل تھی۔

"نہیں ،میری جان ،ہماری زندگی مکمل ہے۔خوشگوار ہے جان۔ہماری اولاد ہے،انشراح ہے ناں۔۔۔"

شرجیل لائبہ کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا۔اور پیار سے سمجھا رہا تھا۔

"شرجیل ،اک بات کہوں۔۔۔؟" لائبہ نے اپنی دلی بات کہنے کے لیئے استفسار کیا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"میری جان، میری زندگی کو کیا اجازت کی ضرورت ہے۔۔۔؟" شرجیل مسکرا کر حیران ہو کر بولا تھا۔

"شرجیل، انشراح مجھے بدلی بدلی سی لگنے لگی ہے۔ تم نے اس میں کوئی چینجنگ نوٹ کی۔۔۔؟؟"

لائبہ پرسوچ انداز میں کہتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تھی۔

"ہاں، جان۔ مجھے بھی feel ہو رہا ہے۔ کہ جو جگہ آریان کی تھی وہ انشراح نے آیان شاہ کو دے دی ہے۔ اب آریان گھر نہیں آتا، آیان ہی انشراح کو پک اور ڈراپ کرتا ہے۔ اور انشراح بھی اب کھوئی کھوئی سی رہنے لگی ہے۔" شرجیل بھی یہی سب کچھ نوٹ کر رہا تھا۔

دونوں باتوں میں مگن تھے۔

"شرجیل، ایسا تو نہیں کہ انشراح اور آیان ایک دوسرے میں انٹرسٹڈ ہوں۔۔۔؟"

لائبہ کے دماغ میں یکلخت ہی یہ خیال آیا تھا۔

"ہو سکتا ہے میری جان۔ یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے۔ محبت و پیار عشق اسی عمر میں ہوتا ہے۔ اور انشراح بھی انیس سال کی ہے۔ ہمارے لیئے تو وہی چھوٹی سی گڑیا ہے لیکن وہ اک نوجوان لڑکی ہے۔ اور احساس اور جذبات تو ہر دل میں ازل سے ہی موجود ہوتے ہیں۔"

شرجیل نرم لہجے میں بتا رہا تھا۔

"شرجیل، میں نے آریان کی نگاہوں میں پیار بے پناہ چاہت دیکھی ہے اپنی انشو کے لیئے۔۔۔۔۔"

"ہاں، جان، مجھے علم ہے ان جذبات کا۔ شادی سے قبل میں بھی تمہیں یونہی چھپ چھپ کے چاہتا تھا۔ بنا رشتے کی چاہت پر آنچ آنے میں دیر نہیں لگتی۔ اور مجھے آریان کی محبت کا بخوبی اندازہ ہے۔۔"

شرجیل اپنی ہی داستان لے کر بیٹھ گیا تھا "شرجیل، پلیز سیریس ہو جاؤ۔۔۔۔"

لائبہ ڈپٹ کر بولی تھی۔۔۔۔ "ڈیئر ہزبینڈ۔۔۔۔۔۔۔۔"

لائبہ یک دم پھر اسے طلسماتی دنیا میں کھینچ لائی تھی۔ جذبات سے بوجھل آواز تھی۔

"ہاں میری جان، ہمہ تن گوش ہوں، کہو۔۔۔۔۔۔" شرجیل ایک دم مہذب ہو گیا تھا۔

"شرجیل، اگر انشراح، آیان کو لائیک کرتی ہو گی تو ہم کیا کریں گے۔۔۔۔۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بہت دنوں سے چھپے خدشے کو آج زبان دے ڈالی۔

"ارے میری جانو، ہم اپنی انشو کی خواہش ضرور پوری کریں گے۔۔۔" شرجیل فیصلہ کن انداز میں بول رہا تھا۔

"شرجیل، آریان۔۔۔؟"

لائبہ نے الجھن آمیز نظروں سے اپنے شریک حیات کو دیکھا تھا۔

"میری جان، ہمارے لیئے ہماری بیٹی کی خوشی، اس کی پسند ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے لیئے ضروری ہے کہ ہم اس کی پسند نا پسند کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ لائبہ، ہم ایجوکیٹڈ ویل ایجوکیٹڈ پیرینٹس ہیں۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ بے جا سختی، رعب، غصہ، بچوں کو باغی بنا دیتا ہے۔ جب ہم بچوں کو ان کے شوق، خواہش، خوشی، پسند کا خیال نہیں کرتے اور فضول میں اپنی بات منواتے ہیں۔ ڈرا دھما کر، زور زبردستی کر کے ہم اپنے ماں باپ ہونے کا فائیدہ اٹھا کر اپنی منواتے ہیں۔ بھول جاتے ہیں کہ ہم بھی اسی دور اسی عمر سے گذر کر آئیے ہیں۔ ہمیں بخوبی اس عمر کی جنوں خیزی کا اندازہ ہوتا ہے۔ بچوں کو دبانے کے نتائج یہ نکلتے ہیں کہ وہ بچے جو آپ کا ہاتھ تھام کر چلنا سیکھتے ہیں آپ کے شانہ بشانہ چلنا شروع کرتے ہیں۔ وہی ہم سے بدظن ہو جاتے ہیں۔ باغی بن کر بغاوت پر اتر آتے ہیں۔ اور یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے جہاں بچوں کو اپنی پسند اور خواہش عزیز لگتی ہے۔"

شرجیل نے بہت پیار سے لائبہ کو سمجھایا تھا۔

لائبہ اور شرجیل کی نظروں سے انشراح اور آریان کے جذبات پوشیدہ نہ تھے۔ وہ کہتے ہیں نا۔ جن حقیقتوں کو نگاہیں آشکار کرتی ہوں انہیں اظہار لفظ کی ضرورت نہی ہوتی۔۔۔

☆......☆......☆

اسلام علیکم ڈیئر لسنرز کراچی، لاہور ※ ملتان ※ فیصل آباد ※ جہاں جہاں تک جن جن سماعتوں کو میری یعنی انشراح شرجیل کی آواز بکھرا رہی ہے ان سب کو میرا پیار و خلوص بھرا اسلام قبول ہو۔

انشراح مائیک پر چہک رہی تھی۔ ایئر پر اسکی آواز بہت بڑی حسین لگ رہی تھی۔

اور میرے ساتھ ہیں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح نے مسکرا کر مصرعہ ادھورا چھوڑا تھا

اسلام وعلیکم ۔۔ہیلو ایوری ون یہاں میں موجود ہر ذی روح جن کی خوبصورت سماعتوں سے میری یعنی آریان شاہ کی آواز ٹکرا رہی ہے ان سب کو ڈھیر سارے پیار کے ساتھ میرا اسلام ۔۔۔۔۔

آریان چہک چہک کیلرا اپنا تعارف کروا رہا تھا

تو جناب یہ خوبصورت گانا آپکی سماعتوں کی نذر۔اس کے بعد بھی ہمارے شو کا فارمیٹ کے مطابق ۔۔۔۔

آریان کال اٹینڈ کرینگے اور میں انشراح آپ کے میسجز ریڈ کرونگی اور ایک بات اور وہ بتاؤنگی اس سونگ کے بعد انجوائے دس ٹریک ہر انسان کسی نہ کسی الجھن و پریشانی میں گم ہے۔

الجھنوں سے نکلیں زندگی بہت دلکش حسین خوبصورت ہے مسکرائیے اور دیکھیں یہ منظر آج کا دن کتنا سہانہ ہے نہ دھوپ میں تپش ہے نہ ہوا میں خنکی ٹھہرا ٹھہرا آسمان چارسو پھیلی اداسی کو بھگائیے اور مست ہو جائیں لیونکہ میں انشراح آریان ودیو۔۔۔۔

انشراح ایک ترنگ میں کہ رہی تھی۔۔۔۔

اور گانا پلے کر دیا تھا۔۔۔

تو ہی حقیقت۔۔۔

خواب تو۔۔۔۔

دریا تو ہے۔۔۔

پیاس تو۔۔۔

تو ہی دل کی بے قراری۔۔۔۔

تو سکوں۔۔۔

تو سکوں۔۔۔۔

تو ہم سفر تو۔۔۔

تو ہمقدم تو۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو ہمنوا میرا۔۔۔

تو جناب ڈیئر سوئیٹ اینڈ سونائیس لسنرز۔۔۔آج کے پروگرام کا ٹاپک ہے ※ اچھی بات،کوئی ایسی بات جو آپ ہوا کے دوش پر کسی کو پہنچانا چاہئیں کسی کو گائیڈ کرنا چاہیں، کچھ بھی ایسا جس میں مثبت اثر ہو،تو ڈائیل کیجیے ہمارا نمبر اور میسج کریں۔

انشراح کا لہجہ خالصتاً پروفیشنل ہو چکا تھا۔لیکن اس گانے کے بعد لی جانیگی کال۔انشراح نے شوخی سے کہتے ہوئیے۔ایک اور ٹریک پلے کر دیا تھا

تیری کالی اکھیوں سے۔۔۔۔

جند میری جاگے۔۔۔۔

دھڑکنوں کے تیز۔۔۔۔

دوڑوں۔۔۔۔

سپنوں کے آگے۔۔۔۔

یہاں جہاں۔۔۔۔

چھوٹ جائیے۔۔۔۔

سنگ پیار ریے۔۔۔۔

میں رہوں۔۔۔۔

ناں۔۔۔۔

رہوں۔۔۔

سجنا میرا سجنا۔۔۔

میرا سجنا

ہیلو اسلام وعلیکم اینڈ وعلیکم۔انشراح نے رینڈملی کال ریسو کرلی تھی

وعلیکم اسلام انشراح اپیا سچ میں میری کال مل گئی یا میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کالرکی ایکسائیٹمنٹ عروج پر تھی

چٹکلی لیجئیے زور سے ۔۔۔انشراح نے شوخی سے مشورہ دیا تھا۔

اپیا آپ کیسی ہو اور آیان بھیا کیسے ہیں ۔آپ اسلام وعلیکم ۔

اپیا آپ تو ایک مہینے میں ہی ریڈیو ہیرا کر چھا گئی ہیں میں نے آپکا ایک بھی شو مس نہیں کیا سارے شوز سنے ہیں ۔آپ بہت اچھا شو کرتی ہو لگتا ہی نہی آپ نیو پرزینٹر ہو۔جی میں بلکل ٹھیک ہو یہ بات کیجئیے آیان سے ۔

انشراح مسکرا کر بولی تھی

جی میم میں بھی ٹھیک ہوں جی یہ آپکی ذرہ نوازی ہے کی آپ پیارے پیارے لسنرز میرا شو سنتے ہیں سراہتے ہیں thankyou thankyou so much

انشراح فراخدلی سے بولی تھی

چلیں تعریفیں بیت ہوگئیں ٹاپک پر آجائیں کچھ کہنا چاہئیں گی آیان نے کالر کی توجہ ٹاپک کی طرف مبذول کروائی تھی اور ساتھ ہی گانا ڈھونڈ رہا تھا۔

بھیا میں کہنا چاہونگی اللہ پاک کا جو حکم ہے ایک دوسرے سے پیار کرو اور چیزوں کو استعمال کرو لیکن اب اُلٹ ہوتا ہے انسانوں کو استعمال میں لایا جاتا ہے اور چیزوں سے پیار کیا جاتا ہے پلیز جہاں تک ۔میری آواز جا رہی ہے دوسروں سے پیار کریں

very very very good though

آریان اور انشراح نے ایک ساتھ سراہا تھا۔

بھیا ایک فرمائش پوری کریں گے ۔۔۔

جی کہیے ۔۔۔

آریان مسکرا کر بولا تھا

بھیا پلیز یہ والا گانا میرے فیانسی کو ڈیڈیکیٹ کردیں

میری عاشقی اب

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تم ہی ہو

میری زندگی

سب تم ہی ہو

کالر نے پرمسرت لہجے میں کہا تھا۔۔

سوری ڈیر یہ گانا ہم اپنے tempo hip hop show میں پلے نہیں کر سکتے اگر آپ گانا چاہئیں تو گا سکتی ہیں یہ رومینٹک سا سونگ ہمارے شو میں مس فٹ رہے گا۔آریان شاہ معذرت خواہانہ انداز میں بولا تھا۔۔۔

سر۔۔۔نہی پھر میں انشراح اپیا کی وائیس میں سننا چاہوں گی۔۔۔کالر نے ایک اور فرمائش کر دی تھی۔

ارے مجھے نہی آتا گانا گانا۔۔۔انشراح بوکھلاہٹ کر بولی۔۔۔

پلیز جیسے بھی آتا ہے سنا دیں۔۔۔آپکی آواز میں سینئیر سنگر سے کم نہیں ہے۔۔۔" کالر خوشامدی کرنے لگی۔

"اوکے!! I will try۔۔۔" انشراح مسکرا کر بولی۔وہ بہت نروس فیل کر رہی تھی۔

آیان شاہ نے آنکھوں سے اشارہ کیا۔اسے مطمئین رہنے کا۔۔۔ اور گانا گانے کیلئیے کہا۔۔

"ہم تیرے بن اب نہیں رہ سکتے

تیرے بنا کیا وجود میرا

تجھ سے جدا گر ہو جائیے گے

تو خود سے ہی ہو جائیے گے خفا

کیونکہ تم ہی ہو

اب تم ہی ہو

میری عاشقی اب

تم ہی ہو

"انشراح!!! اپیا! آپ تو چھپی رستم نکلی۔پورا گانا شروع سے اسٹارٹ کر دیا۔۔۔واؤ امیزنگ۔۔۔مزہ آگیا۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"اوکے۔۔اور بھی کالرز ہیں۔اوکے اللہ حافظ۔ٹیک کیئر۔۔۔" ایان شاہ نے بعجلت کال منقطع کی تھی۔

یونہی سنتے، گاتے، کالرز سے دلچسپ باتیں کرتے اک اور دن، اک اور شو اپنے اختتام کی جانب تھا۔

☆......☆......☆

"مس انشراح!! آپ نے دو ماہ shows کر کے یہ ثابت کر دیا کہ you are diserve this job"

انشراح۔M_f آنر کے آفس میں بیٹھی تھی۔ آج بہت ہی اسپیشل میٹنگ تھی۔ اور آیان شاہ خالص پیشہ ورانہ انداز میں گفتگو کر رہا تھا۔ آج آپ اکیلی شو کرینگی۔اور جس طرح کا چاہے کریں۔ I main to say you are produce your show"

"sir but۔۔۔۔۔۔" انشراح الجھن آمیز لہجے میں بولی۔

"Tel me any option!!yes" آیان کا لہجہ فرینکلی ہو تھا۔

"How can manage every thing!!Sir" انشراح کو تشیس سی ہونے لگی تھی۔

"Be relaxe!!miss۔۔!!" آیان شاہ نے مسکرا کر کہا تھا۔

"انشراح!! آپ اکیلی نہیں ہونگی۔پوری ٹیم ہے۔سب کا سپورٹ ہوگا۔" آیان شاہ نے تسلی دی۔

"لیکن تم تو نہیں ہوگے نا۔۔۔!" انشراح کے لہجے میں اچانک ہی اک جذبے کی جھلک آئی تھی۔اور وہ آپ کی بجائے "تم" کہہ گئی تھی۔ انشراح کے لہجے میں استحقاق در آیا تھا۔

انشراح کے کہنے پر آیان کی اک heat beat miss ہوئی تھی۔انشراح بے تکلفی سے کہتے ہوئیے دل کے بہت پاس لگی تھی۔آیان شاہ کی نظریں ※انشراح کے صبیح چہرے کا طواف کرنے لگی تھیں۔آیان نے جھٹ خود کو کنٹرول کیا تھا۔

"انشراح مجھے پندرہ دن کیلئیے اسلام آباد والے اسٹیشن پر جانا ہے۔وہاں آڈیشن لینا ہے۔اور دو چار شو کرنے ہیں۔لسنرز کی ڈیمانڈ ہے۔۔" آیان مسکراتے ہوئیے پیار سے بتا رہا تھا۔

"اوکے فائین! آپ جائیے۔اور مجھے پندرہ دن کی چھٹی چاہیے۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح سیر یسلی بولی تھی۔ "Are you mad.but why ?"

آیان شاہ تھوڑا ڈپٹ کر بولا تھا۔

"سوری میں آپکے بغیر نہیں کر پاؤنگی۔۔۔" انشراح کی دلی کیفیت پل کے پل میں تبدیل ہوئی تھی۔

انشراح کی آواز از خود نمناک سی ہوگئی تھی۔

انشراح Try to understand!!۔۔تمہارا شمار لسنرز کے ٹاپ فیورٹ میں ہو چکا ہے۔اور میں بھی لسنرز کا ٹاپ فیورٹ ہوں۔اگر ہم دونوں ہی غائب ہو گئے تو بہت پرابلم ہو جائیگی۔New cast میں اتنا دم نہیں۔بھی کی وائیس اور شواٹس نارمل بٹ شواٹس ڈیمانڈ دی لسنرز۔۔۔" آیان شاہ نے اُسے یاد دہانی کروائی۔

"مجھ سے نہیں ہو پائیے گا۔۔۔" انشراح نروس ہو رہی تھی۔

"بی ریلیکس۔۔I hope!! کہ تم بہتر سے بہتر پرفارم کروگی۔۔۔" آیان شاہ نے دھیمے لہجے میٹھے لفظوں میں اس کی ڈھارس بندھائی تھی۔

انشراح سوچوں میں غلطاں آنے والے وقت میں اپنی emprovment سوچنے لگی تھی۔

☆......☆......☆

"السلام علیکم !! آریان بہت دنوں بعد آئیے۔سب خیریت تو ہے نا۔۔۔"

انشراح ریڈیو سے آنے کے بعد سو گئی تھی۔لائبہ نے اسے مغرب کی نماز پڑھنے کیلئے اٹھایا تھا۔

انشراح جب لاؤنج میں آئی تو انکل، آنٹی، انس، انمول اور آریان کو دیکھا تھا۔

مسکرا کر سب کو سلام کیا تھا۔اور آریان کے پہلو میں آ کر بیٹھی تھی۔

"ہاں!!اللہ کا شکر ہے۔ٹھیک ٹھاک ہوں۔اور تم سناؤ۔۔تمہاری لائیف تو بہت busy ہو گئی ہے۔۔۔"

آریان نے مسکرا کر طنز کیا تھا۔

"ہاں آریان!! آریان میں بہت نروس ہوں۔۔۔۔" پریشانی انشراح کے چہرے سے ہویدا تھی۔

"کیا ہوا۔۔۔۔انشو۔۔۔۔"

آریان کا لہجہ یکدم، پرانا فرینکلی ہو چکا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"آریان!! آیان پندرہ دن کیلئیے اسلام آباد جا رہا ہے۔ انشراح کے لہجے میں اداسی در آئی تھی۔
آریان سے یہ اداسی پوشیدہ نہیں رہ سکی۔ آریان کا دل مچلا تھا۔اپنی چاہت اور محبت کی ناقدری پر۔۔۔
"تو۔۔۔"
آریان نے دومنٹ سے روکا ہوا سانس خارج کر کے کہا تھا۔
"آریان مجھے اکیلے شو کرنے ہیں۔اور شو پروڈیوس بھی مجھے ہی کرنا ہے۔مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔"
انشراح نے جھٹ اپنی پرابلم بتائی تھی۔
"سو واٹ کین آئی ڈو۔۔۔؟؟" آریان بے نیازی سے شانے اچکا کر بولا۔۔۔
"آریان!! آیان کے بغیر میں شو نہیں کر پاؤنگی۔۔" انشراح روہانسی سی ہو گئی۔
"میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔نہ ہی میرے پاس اس پروفیشن کا ایکسپیرئینس ہے۔۔۔I am not give you any advice?" آریان اس سچویشن میں کوئی بھی مشورہ یا نصیحت دینے سے قاصر تھا۔اسی لیئے معذرت خواہانہ انداز میں کہا تھا۔اور پھر دونوں دیگر باتوں میں مشغول ہو گئیے۔۔

☆......☆......☆

انشو۔۔
میں ملائیشا جا رہا ہوں تقریباً دو ماہ کے لیئے آریان انتہائی بجھے دل کیساتھ انشراح کو بتا رہا تھا۔۔
ہیں۔۔۔کیوں۔۔؟ انشراح دفعتاً چلا اٹھی تھی۔۔
انشو۔آرام سے کیا شور کرتی ہو یار آریان اس کے چلانے پہ ڈپٹنے لگا۔آریان کیوں جا رہے ہو۔۔؟
انشراح کے لہجے میں اداسی اترنے لگی۔۔
انشو۔۔بہت Important deal ہے دعا کرنا رب العزت مجھے کامیابی سے ہمکنار کرے۔۔۔
آریان سے ملتجانہ انداز میں کہا۔۔
ہاں آریان میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔۔
زندگی میں اس پل کتنی طمانیت محسوس ہوتی ہے نہ جب کوئی کہے کہ تم ہمہ وقت میری دعاؤں کے حصار میں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رہتے ہو۔آریان سوچ رہا تھا۔انشراح نے دل کی گہرائیوں سے کہا تھا۔۔

آریان مجھے چپس کھانی ہے۔۔۔انشراح کے نتھنوں سے گرما گرم چپس کی خوشبو ٹکرائی تھی۔۔

انشراح نے جھٹ آریان سے فرمائش کی تھی۔۔۔آج بہت دنوں بعد دونوں ساحل سمندر پر آئیے تھے شام ساڑھے پانچ بجے منظر بڑا ہی دلفریب تھا۔۔۔اچھا تم یہاں بیٹھو میں آتا ہوں۔۔آریان کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔

چھے لڑکوں کا لفنگا ٹولہ انشراح کو اکیلا دیکھ کر اس کے اطراف منڈلانے لگا تھا۔۔انشراح کی نظریں اچانک ہی آس پاس بنے کنٹین میں آریان کو تلاش کرنے لگی تھی۔۔

اوے یار کیا حسین لڑکی ہے۔۔اک لفنگا سگریٹ منہ سے نکال کر بولا ۔۔

اوئیے باؤلے لڑکی کم پری۔۔۔دوسرا لفنگا خباثت سے بولا۔۔۔

یار میں تو بن پیے ہی بہک رہا ہوں۔۔تیسرے لفنگے کی آنکھوں ہوس جھلک رہی تھی۔۔

انشراح نے بے ساختہ اپنی چادر کو پھیلا کر اوڑھا تھا۔۔۔او یار کیا ظالم لگتی ہے۔لگتا ہے یہ مرچنڈا اکلا صرف اس پری کے لیے بنا ہے۔۔

انشراح بری طرح گھبرا گئی۔۔۔جلدی سے سیل فون سے نکال کر آریان کا نمبر ڈائیل کرنے لگی تھی۔۔

آریان پلیز پک دی کال۔۔۔انشراح زیر لب بڑبڑائی۔۔

ہیلو انشراح۔۔ہیلو آیان تم۔۔۔

انشراح کو حیرت ہوئی کہ کال آریان کو کی ہے اور آواز۔۔آیان کی۔۔

آریان۔۔۔

انشراح کو گمان ہوا کہ زیادہ تر وہ آیان کی آواز سنتی ہے شاید اسی لیے آیان کی آواز لگی۔۔۔

انشراح میں آریان نہیں آیان ہوں۔۔آیان شاہ نے وضاحتی انداز میں کہا۔۔

سوری آیان بوکھلاہٹ اور پریشانی میں جلدی میں تمہارا نمبر ڈائیل ہوگیا۔۔۔انشراح یاسیت سے بولی۔۔۔

انشراح اٹس اوکے۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔آیان مسکرا کہ بولا تھا۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ کہ میں پرابلم میں ہوں۔۔۔انشراح کو حیرت ہوئی تھی۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح تمہاری آواز کی بوکھلاہٹ سے۔۔۔آیان شاہ برجستہ بولا تھا۔۔۔

آیان وہ میں آریان کے ساتھ Sea View آئی ہوں اور آریان چپس لینے گیا ہے اور یہاں یہ لفنگے لڑکے جملہ بازی کر رہے ہیں۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

انشراح ڈر ڈر کے کہہ رہی تھی انشراح ڈرو مت تم اکیلی نہیں ہو آریان ہے نا ساتھ ابھی تھوڑی دیر میں آجائیے گا۔۔آیان نے اسے تسلی دی۔۔

آیان یہ لوگ بہت بے ہودہ گفتگو کر رہے ہیں۔۔۔انشراح روہانسی ہوگئی۔۔

انشراح بی کانفیڈینٹ کمزور مت پڑو تم ایسی جگہ چلو جہاں رش یا کوئی فیملی ہو کوئی بھی۔۔۔

آیان شاہ نے فوری مشورہ دیا۔اور ہاں مجھ سے بات کرتی رہو۔۔۔ہاں میں آگئی یہ سامنے اک فیملی کھڑی ہے۔۔۔انشراح نروس سی بولی انشراح گھبراؤ مت میں ہوں ناں آیان شاہ نے اسے اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا۔۔اب بتاؤ وہ لفنگے کہاں ہیں۔۔؟ آیان نے دھیمے سے استفسار کیا۔۔

وہ سامنے۔۔انشراح نے ترچھی نظروں سے ڈر کر دیکھ کر کہا۔۔

اوکے گڈ بس اب ریلکس ہو جاؤ اور بات کرتی رہو جب تک آریان نہیں آجاتا۔۔آیان مسکرا کر بولا تھا۔۔

آیان میرے پاس بیلنس نہیں ہے اتنا۔۔۔انشراح کو نئی فکر لاحق ہوئی۔۔

ڈونٹ وری لائین ڈراپ ہوگی تو میں کال کرلونگا۔۔۔آیان شاہ کا لہجہ پیار بھرا لگا۔۔

انشراح کے دل کی کیفیت خوشنما احساسات سے ہمکنار ہونے لگی اور وہ مسکرانے لگی تھی۔۔۔

ساحل سمندر کا پانی سورج کی شعاعوں کے شیڈز پہ رہے تھے۔انشراح کے من میں آیان شاہ کی چاہت گہری ہوتی جارہی تھی۔

آیان آریان آرہا ہے۔۔۔انشراح کی نظر کینٹین کی طرف ہی تھی۔۔

آریان کو آتا دیکھ کر اس کے لہجے میں شوخی آگئی تھی۔۔۔اوکے۔۔۔انجوائیے دس ٹائیم اینڈ ٹیک کیئیر آف یور سیلف۔۔آریان نے مسکراتے ہوئیے کہا اور لائین ڈراپ کردی۔۔۔

آریان۔۔اتنی دیر میں آئیے ہو۔۔؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
انشراح جھٹ اس کی اور لپکی تھی۔۔

انشو۔۔15 منٹ میں آیا ہوں اتنی جلدی جلدی کرنے پر بھی تمہاری فکر ہو رہی تھی کہ اکیلی ہو تم۔۔۔آریان فکرمندی سے بولا تھا۔۔۔

آریان پتہ ہے تم گئے تو 5-6 لفنگے لڑکوں کا گروپ آگیا تھا۔۔۔آریان انتہائی loose language یوز کر رہے تھے۔۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا۔۔انشراح ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے بولی۔۔

او کے۔۔اب میں آگیا ہوں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔آریان نے اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا۔۔

انشو۔۔۔یہ بتاؤ تمہارے لیے ملائیشیا سے کیا لاؤں۔۔۔؟؟ آریان نے چپس کھاتے ہوئے استفسار کیا تھا۔۔

آریان مت جاؤ ناں۔۔۔انشراح نے معصوم وا داس لہجے میں التجا کی تھی۔۔

کیوں میری انشو چیونٹوں کی شہزادی۔۔۔

انشراح کی التجا سے آریان کا دل بہت تیز دھڑکا تھا۔۔

یعنی انشو بھی مجھے بے پناہ محبت کرتی ہے تبھی تو میرے جانے کا سن کر اداس ہو گئی ہے۔۔انسان اس وسیع و عریض دنیا میں اس نگری میں کبھی جانے یا انجانے میں ایسا بھی سوچتا ہے ایسا بھی چاہتا ہے کوئی اک فرد واحد احساس و جذبات سے بھرے دل والا انسان ہو۔۔جو اس وسیع دنیا میں صرف اس کا ہو۔فقط اس کے حوالے سے سوچے۔۔اس جیسا ہو یا اس کے رنگ میں رنگ کے اس جیسا ہو جائیے۔۔محبت ہی وہ جذبہ ہے جو اسے اس دوسرے انسان کے قریب لاتا ہے۔۔اور وہ خود کو اس میں تلاش کرنا شروع کر دیتا ہے۔۔اور اپنی زندگی پر اسکا حق زیادہ سمجھتا ہے۔۔اور کبھی کبھی محبت اتنی چاہتوں اور شدتوں کو چھو لیتی ہے کہ انسان اس کے لیے دنیا تیاگ دیتا ہے۔۔۔انسان کو نظر آتا ہے تو محض اپنی محبت کی ہنسی اس کی چاہت اس کی خوشی۔۔

آریان کا دل خود سے ہمکلام تھا۔۔۔ہیلو۔۔۔باگڑ بلے کس کے خیالوں میں کھو گئیے۔۔۔؟؟ انشراح نے آریان کے شانے کو زور سے پکڑ کر ہلایا۔۔اور معنی خیزی سے مسکراتے ہوئیے بولی۔۔

آں۔۔۔۔آں۔۔۔کک۔۔۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔آریان یکدم افتاد پر بوکھلا گیا۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

طلسم دل، طلسم جاں، طلسم چاہت، طلسم ذات باقی ہے۔۔

ابھی شاید محبت کی سوغات باقی ہے۔۔

جسے کہنے کی شدید خواہش ہے جسے کہنے سے ڈرتا ہوں۔۔

ابھی وہ بات کہنی ہے ابھی وہ بات باقی ہے۔۔

انشراح نے دلربائی سے اشعار کے مصرعے ادا کیئے تھے۔۔۔

ایں۔۔۔۔ایں۔۔۔ایں۔۔۔آریان منہ چڑھا کر بولا ۔۔۔

یہ تمہیں شعر و شاعری کہاں سے آ گئی۔۔آریان حیرت انگیز لہجے میں بولا ۔۔

زندگی میں پہلی بار انشراح نے کوئی شعر کہا تھا۔۔ڈیئیر آریان۔۔۔آئی ایم اپریزینٹر۔۔۔

انشراح احساس تفاخر سے بولی۔۔۔اوکے۔۔۔پریزینٹر کی بچی یونیورسٹی میں ایڈمیشن اوپن ہونے والے ھیں۔۔۔پڑھائی جاری رکھنی ہے یا نہیں۔۔۔؟؟

آریان نے اس کی توجہ دوسری جانب کھینچی۔۔۔ورنہ اسکی باتوں میں آیان شاہ کا ذکر نہ آئیے یہ ھو نہیں سکتا۔۔

آریان پر گراں گزرتا تھا آیان شاہ کا تذکرہ۔۔۔

آریان تم ملائیشیا سے آجائیو۔۔۔پھر یونیورسٹی چلیں گے۔۔انشراح برگر کھاتے ہوئے مگن انداز میں بولی تھی۔۔ جس میں تھوڑی سی لاپرواہی بھی شامل تھی۔۔

چلیں گھر اگر میری شہزادی کا دل چاہے تو۔۔۔؟آریان نے ایک دفعہ پھر اجازت طلب کی تھی۔۔

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے وقتاً فوقتاً اسے چلنے کا کہہ رہا تھا۔۔۔مگر انشراح۔۔۔

نہیں آریان تھوڑی دیر رک جاؤ ناں چلیں گے آرام سے اور ویسے بھی جب تم ملائیشیا چلے جاؤ گے میں تمہیں بہت مس کروں گی۔۔۔میں سوچ رہی ہوں پھر کس سے فرمائش کروں گی۔آریان جلدی آجانا۔۔انشراح کی ہر بات میں استحقاق کی جھلک تھی۔۔آریان اس کی بات مان کر پھر بیٹھ گیا تھا۔۔

آریان سچ تم تو بہت ان رومینٹک ھو۔۔انشراح سپرائیٹ پیتے ہوئیے بہت جھنجھلا کر بولی۔۔

انشو۔۔۔کیوں۔۔۔؟؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان نے حیرت سے آنکھوں کو سکیڑ کر کہا تھا۔۔

آریان کتنا خوبصورت منظر ہے دیکھو سورج غروب ہونے کو ہے یہ ٹھنڈی میٹھی مست ہوائیں یہ پرندے اپنے آشیانوں کو کوچ کر رہے ہیں ۔۔ یہ ساحل کی لہریں تھم رہی ہیں یہ لوگوں کا ہجوم کتنا کم ہو گیا ہے ابھی مسجد میں اذان مغرب گونجے گی تو کیا دلفریب سہانا دلکش منظر ہو گا۔۔ اور اک تم بد ذوق مرد ہو کہ تمہیں اتنے اٹریکشن بھرے منظر اٹریکٹ نہیں کر رہے۔۔ انشراح ماحول میں پوری طرح کھوسی گئی تھی۔ اور آریان کی تھوڑی سی کلاس لگائی تھی

انشو۔۔۔ جس دن سے تم نے ایف۔ایم جوائین کیا ہے اسی دن سے ایسی لٹ لوجک ہو گئی ہو۔۔ آریان نے اسکے انداز بیان کو دل کی گہرائیوں سے سراہا تھا۔۔

انشراح ڈیزرو کرتی ہے پریزینٹر کہلانا۔۔ آریان نے دل ہی دل میں اعتراف کیا۔۔ آریان بھی قدرتی مناظر میں گم ہونے لگا۔۔

مسجد میں موذن کی سحر انگیز آواز لاوڈ اسپیکر کے ذریعے گونجی۔۔

اللہ اکبر۔۔

اللہ اکبر۔۔

اشھد ان اللہ لا الہ۔۔

اشھد ان اللہ لا الہ۔۔

اللہ اکبر۔۔۔

اللہ اکبر۔۔

انشراح نے جھٹ سے شانوں پر لہراتی ردا کو سر پر اوڑھا تھا۔ انشراح کے معصوم و صبیح چہرے پر ردا اوڑھتے ہی اک نور سا اتر آیا تھا۔۔۔ یوں لگا جیسے یہ ردا نور کا ہالہ ہو۔۔

آریان بے خود سا اسے تکنے لگا تھا۔۔

آریان۔۔۔ دیکھو کتنا حسین منظر ہے یہ۔۔ انشراح نے جونہی نگاہ آریان کی جانب کی۔۔ تو آریان کو یک ٹک خود کو بغور دیکھتے پایا۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان۔۔۔۔انشراح اسکی محویت توڑنے کے لیئے زور سے چلائی۔۔

ہاں۔۔۔انشو۔۔ آریان جھینپا جھینپا سا بولا ۔۔۔

دیکھو آریان ابھی ساحل میں کیسی طغیانی تھی ناں۔۔۔انشراح ساحل کی طرف اشارہ کر کے بولی تھی۔۔

ہاں۔۔۔آریان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

فضا میں لہروں کا کتنا شور تھا ناں۔۔۔

ہاں۔۔۔آریان دھیمے سے بولا تھا۔۔

اور دیکھو سچ کہتے ہیں بزرگ کہ شام کو کچھ نہیں کرنا چاہیے۔۔۔دونوں وقت مل رہے ہوتے ہیں اور اس وقت بہتا دریا چلتا سمندر رک کر اذان کی تعظیم اس وقت کی عزت و تکریم کرتا ہے۔۔دیکھو یہ جو لہریں زور و شور سے آ جا رہی تھی کس طرح ساکت ہو گئی ہیں۔۔۔

دور افق پر دھیرے دھیرے سرخی پھیلنے لگی تھی۔۔۔اور ہلکی ہلکی تاریکی چھانے لگی تھی۔۔ان سارے قدرتی مناظر کی انشراح عاشق و دیوانی تھی۔۔

میڈم۔۔۔اب چلیں اب تو چاند ماما بھی نظر آ گیا ہے۔۔8 بج چکے تھے آریان مسکرا کر بولا ۔۔

آریان۔۔۔۔تھوڑی دیر۔۔۔۔۔

انشراح اسے چڑانے کیلیے ادھورا فقرہ کہ گئی۔۔

اٹھو۔۔۔شرافت سے۔۔۔۔جلدی۔۔۔آریان سپاٹ اور تحکم آمیز لہجے میں بولا تھا۔۔

انشراح مسکراتے ہوئیے اٹھی تھی۔۔ٹھنڈی ٹھنڈی پون روح کو سرشار کر رہی تھی۔۔

فضا کی خنکی کی شدت میں انشراح نے دل کی گہرائیوں سے آیان شاہ کو یاد کیا تھا۔۔

جبکہ آریان مسرور سا چل رہا تھا۔۔اسی خیال کے زیر اثر کہ اسکی ہمسفر اس سہانے موسم میں اس کے ہمقدم ہے۔

خاموش محبت کیا کہتی ہے۔۔سنو۔۔۔

اداس نگاہوں کا پڑھو۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

بن کیا وعدہ یاد تو کرو۔۔

ساتھ گزرے ہر پل کو محسوس تو کرو۔۔

اپنے احساسات کو زبان دے کر تو دیکھو۔۔

اپنے پیار کا اظہار کر کے تو دیکھو۔۔

زندگی کتنی خوبصورت ہے ہمسفر کے ہمراہ جی کر تو دیکھو۔۔۔

آریان کے دل میں محبت کے اظہار کی خواہش شدت پکڑنے لگی تھی۔۔۔آریان نے کہیں کسی دانا کا قول پڑھا تھا۔۔۔

حقیقی محبت اظہار اور خدمت سے ظاہر ہوتی ہے۔۔۔

محبت جب زمین پر قدم رکھتی ہے تو اسکی آہٹ آسمان پر سنائی دیتی ہے۔۔۔

محبت اتنی سحر انگیز ہوتی ہے کہ انسان کو مسرور کر دیتی ہے۔۔

آریان کو یکے بعد دیگرے اقوال یاد آگئے۔۔

اور دونوں اپنی اپنی سوچوں میں غلطاں گاڑی تک پہنچے تھے۔۔۔آریان نے لاک کھولا اور دونوں بیٹھے۔۔۔آریان نے اگنیشن میں چابی ڈال کر گھومادی۔۔۔اسٹیئرنگ پہ ہاتھ رکھ کر کلچ پر پاؤں رکھا تھا۔۔۔

انشو۔۔۔کیسا رہا آج کا دن۔۔۔؟؟ گاڑی سی ویو کی تیز ہواؤں سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

آریان فل اسپیڈ گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

So sweet and memorable day۔۔۔انشراح مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

آریان یہ آن کرو تمہارا پھٹاراں سی ڈی چینجر مجھے چلانا نہیں آتا۔۔۔انشراح بہت دیر سے گانے چلا رہی تھی لیکن کچھ بھی پلے نہیں ہو رہا تھا۔۔۔آریان نے آن کر دیا تھا۔۔۔

انشراح نے پرانے گانوں کی کیسٹ پلے کی تھی۔۔۔

چاہت ہے مشکل۔۔۔

یہ جانتے تھے۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہم نہ کریں گے۔۔

یہ مانتے تھے۔۔

پھر بھی نجانے کیوں۔۔۔

عشق کر بیٹھے۔۔۔

انشراح ہولے ہولے گنگا رہی تھی۔۔اور اپنی محبت کے خیالوں میں گم تھی۔۔۔

آریان۔۔۔جلدی ایف۔ایم لگاو۔۔۔اچانک یاد آنے پر انشراح چلائی تھی۔۔۔

لگاتا ہوں اسطرح چیخ کیوں رہی ہو۔۔۔آریان نے کہتے کہ ساتھ ہی ایف۔ایم آن کر دیا تھا۔۔

لسنرز۔۔اب اک بار پھر ٹریک پلے کر رہا ہوں اپنے ڈھیر سارے چاہنے والوں کے لیئے۔۔۔میں ہوں آپکا اپنا پریزینٹر 'آیان شاہ' انجوائے کیجیئے ڈرائیو ٹائیم۔۔۔آیان شاہ ایف۔ایم پر چہک رہا تھا۔۔انشراح نے تصور کیا تھا اور مسکرا دی۔۔آیان شاہ انشراح کو بہت کیوٹ لوکنگ رہا تھا۔۔۔انشراح کا فیورٹ گانا پلے کیا تھا۔۔

مجھ میں سفر

تو کرتی رہے

ہر اک سانس

میں گزرتی رہے

شام اور صبح

تو میرا

تیرے بنا کیا میرا

تیری میری کہانی

ہے بارشوں کا پانی

بن کے جو عشق برسے

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رانجھا

میں ہیر

میری ڈولی تو لے آ۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈولی تو لے آ۔۔۔۔

شو کے دوران ہی کال ریسیو ہو چکی تھی۔

السلام علیکم کیسے ہیں آپ جناب؟۔۔۔۔

کون۔۔۔ اور کہاں سے؟؟ آیان شاہ اپنے مخصوص انداز میں بول رہا تھا۔

وعلیکم السلام میں شہزاد خان فرام لاہور۔۔

میں ٹھیک ہوں، آپ کیسے ہیں اور آپکی پارٹنر کدھر ہیں انشراح۔۔۔ کالر نے استفسار کیا تھا۔

اور انشراح کھل اٹھی تھی۔

میں ٹھیک ہوں اور وہ میری لنچ ٹائم شو کی پارٹنر ہیں یہ ڈرائیو ٹائم شو میں اکیلا پریزنٹ کرتا ہوں۔

وہ پروفیشنل لہجے میں بولا۔

سر۔۔آپ دونوں کی جوڑی بہت زبردست ہے آپ اکٹھے شوز کیا کریں۔۔ہمیشہ اچھے لگتے ہیں آپ دونوں ساتھ ساتھ۔۔

آریان کے چہرے کے زاویے بدلنے لگے تھے۔۔

انشراح بہت خوش تھی۔

دونوں گھر پہنچ چکے تھے۔۔آریان تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد چلا گیا تھا۔

جبکہ شرجیل اور لائبہ کو اپنی سوچ غلط لگی تھی۔

شرجیل۔۔۔یہ دونوں تو آج۔۔۔۔۔

جان۔۔۔میں سمجھ گیا ہوں۔۔شرجیل بنا کہے لائبہ کی بات سمجھ گیا تھا۔دونوں مسکرا دیے تھے۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کچھ دن اسے نہ دیکھا اداس ہوگیا۔

کچھ ہی پل میں وہ اتنا خاص ہوگیا۔

اب تک تو پتا نہیں تھا مجھ کو

لیکن اسکی جدائی میں محبت کا احساس ہوگیا۔۔

آیان شاہ اپنے بیڈ پہ چت لیٹا سوچوں میں الجھا تھا۔من کہیں نہ لگ رہا تھا انشراح شرجیل بری طرح سے سوچوں پہ چھائی ہوئی تھی۔آج تمام تر کالرز نے انشراح کا پوچھا تھا اور سب نے ایک ہی بات کی تھی۔کہ آپکی جوڑی ہر دلعزیز ہے۔آیان شاہ کے دل میں محبت کے جذبات ابھرنے لگے تھے۔محبت زندگی خوشگوار وادیوں کا سرچشمہ ہے۔لیکن لازوال بنانے والے کیلئے ہر مقام پر بغاوت کا علم لہرانے کے لیے عزم بے کراں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔اور جب بغاوت کامیاب ہوجاتی ہے تو پھر اک آزاد اور جاوداں حیات کا دور شروع ہو جاتا ہے۔جو کہ ہر دل پر اک ان مٹ نقش چھوڑ جاتا ہے۔

آیان شاہ بہت بے قرار اور اداس تھا۔اور پھر یونہی واک کرنے لگا۔ٹہل ٹہل کرتا ٹانگیں شل ہو گئی تو اپنی چھوٹی سی لائبریری کے پاس کھڑا ہوگیا۔

آیان۔۔تو۔۔تو گیا کام سے۔۔خود کلامی والے انداز میں بولا تھا۔

کافی دیر کھڑا رہا کچھ سمجھ نہ آیا کہ کیا پڑھے۔شوز کی وجہ سے مختلف شعراء کی کتابیں لائبریری میں رکھی ہوئی تھیں۔ایسے ہی کسی شاعر کا کلام اٹھالیا۔

بیڈ پر آکر نیم دراز ہوگیا۔یونہی ورق گردانی کرتا رہا اور اک نظم اچھی لگی تھی۔

انشراح کو سوچتے ہوئے پڑھنے لگا۔

تم بن اپنا جی اداس رہتا ہے۔

نجانے کیوں تم ہی سے پیار رہتا ہے۔

تم بن اپنا جی لگتا نہیں ہے کیا کریں۔

تم کو سوچتے ہیں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہر وقت تم ہی کو دیکھنے کو جی چاہتا ہے

کیوں تم پر اعتبار کرنے کو جی چاہتا ہے

کیوں تم ہی سے پیار کرنے کو جی چاہتا ہے

یہی کہے گی تم سے مشعل ۔۔

اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں

بسا کے مجھکو ہے محبت تو

اپنا بنالے مجھکو

تم بن جی اپنا اداس رہتا ہے

نہ جانے کیوں تم ہی

سے پیار رہتا ہے

تجھے دیکھا جب سے ہم نے

تیرا ہی خیال رہتا ہے

ہر پل تیرا تم بن جی اداس رہتا ہے۔

آیان شاہ بہت مسرور سا مسکرا رہا تھا۔مسکراہٹ مانگی خریدی یا چرائی نہیں جا سکتی ۔کیوں کہ ہر دل میں چھپے ہوئے خلوص کے سچے جزبے ہیں ۔جو مسکراہٹ کی صورت ہونٹوں پر آجاتے ہیں ۔آنکھیں موندے حسین نگری میں گم ہو گیا۔جہاں چاروں اور محبت تھی ۔صرف اور صرف محبت۔

انشراح اب آپ اور میں شو ساتھ نہیں کریں گے ۔۔آیان شاہ فائلوں میں گم بولا تھا۔

لیکن ۔۔۔کیوں ۔۔۔؟؟انشراح فکرمندی سے بولی۔

یوں کہ اک نیو بوائے ہے اسکی وائس بہت انوسنٹ ہے ۔آئی ہوپ کہ وہ لڑکا بہت پاپولر رہے گا اور تمکو اسے ٹرین کرنا ہے ۔کم از کم 1 ماہ تک ۔پھر تمھارا شو الگ کر دیا جائے گا۔ابھی اس لڑکے کا شو ہم 15 فروری سے شروع کروائیں گے ان 20 دنوں تک تمہیں اکیلے شو کرنا ہو گا خود پروڈیوس کرنا ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان شاہ اسے مکمل معلومات فراہم کر رہا تھا۔ اوکے۔۔۔سر۔۔۔۔

انشراح بجھے دل سے اٹھ کر پریزینٹر روم میں آ گئی تھی۔ آج دو ماہ میں پہلی دفعہ اکیلی پریزینٹر روم میں تھی۔

یہ اکیلا پن اسے بہت محسوس ہوا تھا۔

میڈم۔۔بیک گراؤنڈ میوزک پلے کر دوں۔۔؟سمیع نے اجازت چاہی تھی۔

انشراح نے آہستگی سے سر اثبات میں ہلایا تھا۔ 2 منٹ رک جائیے۔

انشراح نے میوزک پلے کرنے سے پہلے فوراً ٹوکا تھا۔ مجھے اک کسی اچھے نامور شاعر کی کتاب لا دو۔

دوسرا لڑکا فوراً ایف۔ایم لائبریری کی طرف گیا تھا۔اور چند منٹ بعد ہی انشراح کے ہاتھ میں بک تھی۔

اوکے۔۔۔سٹارٹ۔۔۔۔

انشراح بولنے کے ساتھ ہی اپنی چیئر سنبھال چکی تھی۔

اسلام علیکم۔۔لسنرز میں ہوں آپکی ہوسٹ آپکی دوست آپکی اپنی انشراح شرجیل خان۔۔

انشراح کی آواز میں اداسی کا عنصر محسوس کن حد تھا۔

یقیناً لسنرز مسٹر آیان شاہ کی آواز سننے کے منتظر ہوں گے تو ڈیئر لسنرز۔اب آپ اپنی پسندیدہ آوازیں الگ الگ شوز میں سنیں گے۔

انشراح بجھے دل کے ساتھ تمہید باندھ رہی تھی۔

ڈیئر سویٹ سویٹ لسنرز میں آپ کے لیے پوئٹری شو لائی ہوں۔اور آپ بھی اپنی پسند شو میں شامل کر سکتے ہیں ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے۔۔۔انشراح اب شو پر گرفت جما رہی تھی۔۔

کسی روز ملو تم فرصت سے۔

جب چندا جوبن دکھلاتا ہو۔

جب چاندنی پر پھیلائے ہو۔

جب بہار ہر سو پھول کھلائے ہو۔

جب رات کی خاموشی ہو۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اور تارے جگمگائے ہوں۔

جب چاندنی کی بارش میں۔

سارے پیڑ نہاتے ہوں۔

کسی روز ملو تم شام ڈھلے۔

جب ہر سو بادل چھائے ہوں۔

ہم دل کا بھید بتائیں جاناں۔

کچھ بات ہو جیون نیا کی۔

کچھ بات ہو پیچ بھنور کی۔

کچھ بات ہو لہر سمندر کی۔

کچھ بات ہو اثر فخر کی۔

کچھ بات ہو سفر الفت کی۔

لیکن شرط وہی ہو جاناں۔

کسی روز ملو تم فرصت سے۔

انشراح کی آواز کی سحر انگیزی نے بڑا طلسماتی ماحول پیدا کر دیا تھا۔

ڈیئر لسنرز یہ ٹریک آپ سب کے نام۔۔انشراح نے ٹریک پلے کرنے کا کہا تھا۔

ملنے سے ڈرتا ہے دل۔۔۔۔

نہ ملو ہم

سے زیادہ

کہیں پیار ہو نہ جائے

کہیں پیار ہو نہ جائے

میوزک آن لائن ہو چکا تھا۔

SohniDigest.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح نے ہیڈ فون اتار کر سائیڈ پر رکھا ہی تھا کہ سمیع نے فورا کلیپنگ کی تھی۔

واو۔زبردست۔۔۔انشراح کو سراہا تھا۔۔

السلام علیکم۔کون ہے ہمارے ساتھ اور کہاں سے۔انشراح نے ریڈ ملی کال ریسیو کر لی تھی۔

انشراح باجی اک ڈیڈیکیشن ہے۔کالر بہت آس سے بولی تھی۔

انشراح کا اسکا دل توڑنے کو دل نہ کیا۔جی کہیے ممکن ہوا تو میں ضرور پلے کروں گی۔

باجی کوئی بھی گانا ہو میں آپکی جوڑی کو ڈیڈیکیٹ کرنا چاہوں گی۔۔باجی آپکی اور آیان بھیا کی کیمسٹری مائنڈ بلونگ ہے۔

انشراح جھینپ سی گئی تھی۔۔اوکے جو بھی گانا ہو گا آپکی ڈیڈیکیشن ہو گی۔

انشراح نے جلدی ہی جان چھڑائی تھی۔

لسنرز۔۔۔دس سونگ پلے آوٹ۔۔۔انشراح نے کہنے کے ساتھ ہی گانا پلے کر دیا تھا۔

ان دنوں دل میرا۔۔

مجھ سے ہے کہہ رہا۔۔

تو خواب سجا۔

تو جی لے ذرا۔

ہے تجھے بھی اجازت۔

تو بھی کرلے محبت۔

انشراح کے علم میں نہ تھا کہ اتنی سوفٹ میلوڈی اور رومینٹک سونگ پڑا تھا پلے لسٹ میں۔۔

انشراح نے بے ساختہ سمیع کی جانب دیکھا تھا۔وہ مسکرا دیا تھا۔

یہ کیا میری دلی کیفیت سے یہ واقف ہے کیا۔انشراح گانے کے بولوں کا مفہوم جان کر شرم ساری ہو گئی تھی۔

آیان شاہ کو آج اسکی فیلنگز کا واضح ثبوت مل گیا تھا۔

وہ پریزینٹر روم میں بیٹھا تمام تر کام کاج رو کے انشراح کا شون رہا تھا۔

SohniDigest.com itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان شاہ کا دل فضاؤں میں پرواز کرنے لگا تھا۔۔۔۔

☆......☆......☆

مما۔۔۔آج تو میں بہت تھک گئی ہوں۔انشراح گھر آتے ہی لائبہ بیگم کے زانوں پر سر رکھ کر لیٹی تھی۔تھکن انشراح کے لہجے سے عیاں تھی۔

مما۔۔۔بہت بھوک لگ رہی ہے۔انشراح آنکھیں موندے دھیرے سے بولی تھی۔دل کی دنیا ویسی ہی بدلی بدلی لگ رہی تھی۔نئی سوچیں دماغ کے دریچوں میں اتر رہی تھی۔

لائبہ بیگم انشراح کی سلکی زلفوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔چلو بیٹا اٹھو فریش ہو جاو میں کھانا لگاتی ہوں۔

لائبہ بیگم شفقت سے کہتے ہوئے اٹھنے لگی۔

مما! آپ میری ناز برداریاں کیسے اٹھاتی ہیں۔مما آپ تو اپنا کام خود نہیں کرتی تھی۔مما آپکی مما نہیں تھی ناں۔

شرجیل نے ہزاروں دفعہ اپنی زندگی کی کہانی انشراح کو سنائی ہوئی تھی۔

ہاں بیٹا۔۔۔میں بہت اکھڑ مزاج تھی۔میں جب یونیورسٹی سے آتی تھی تو تھکن سے چور ہوتی تھی۔اور بھوک بھی اپنی زوروں پر ہوتی تھی۔اور بس میں جیسے ہی آتی تھی اگر کھانا ٹیبل پر نہ ہوتا تو میں سارا دن کچھ نہ کھاتی۔۔۔بہت غصہ کرتی تھی۔۔

itsurdu.blogspot.com

لائبہ اپنی زندگی کے حسین ترین دلکش سہانے دنوں میں کھو گئی تھی۔

☆......☆......☆

ہیلو۔آریان۔۔۔انشراح بہت شگفتگی سے بولی تھی۔

اسلام وعلیکم۔۔۔انشو۔۔کیسی ہو۔۔؟ آریان مہذب سا بولا۔

آریان آج شو ضرور سننا یہ شو ہمارے نام ہے 15 منٹ میں سٹارٹ کرنے لگی ہوں۔تمہیں کال بھی کرنی ہے۔

انشراح جلدی جلدی تمام داستان سنا گئی تھی۔

انشو۔۔میں شو ضرور سنوں گا لیکن کال کرنا پاسبل نہیں ہے۔آریان مسکراتے ہوئے معذرت کرنے لگا تھا۔

کوئی چکر نہیں ہے اگر تم نے کال نہ کی ناں تو میں ناراض ہو جاؤں گی۔انشراح نروٹھے پن سے بولی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اوکے۔۔میری ضدی شہزادی۔۔آئی ول ٹرائی۔۔آریان ہار مانتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

اوکے۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔سلسلہ کلام منقطع ہوگیا تھا۔

آریان نے جھٹ ایمپلائے کو بلوا کر نیٹ آن کروا کر ایف۔ایم آن کروایا تھا۔ابھی کمرشلز چل رہے تھے۔

انشراح نے سوچا تھا وہ آج دوستی پر پروگرام کرے گی۔اسی لیے آریان کو کہا تھا سننے کے لیے۔۔

خود مسکراتی ہوئی پریزینٹر روم میں چلی گئی۔۔۔

السلام علیکم! سامعین میں ہو آپکی انشراح شرجیل۔۔۔

انشراح ہمیشہ اپنے شو کا آغاز different style میں کرتی تھی۔۔۔

انشراح آتے ہی اچانک سے Environment پر چھا جاتی تھی ۔۔۔

کہیئے مزاج کیسے ہیں۔۔۔سب خیریت ہیں نا ۔۔۔ انشراح آہستگی سے کہنے کے بعد پھر خاموش ہوگئی

آج میرا موضوع ہے ایک ایسا پیارا رشتہ جس کے لیئے ھمارے پیارے حضرت علی کا قول ھے۔۔۔۔

"دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے"

دوستی اک پاکیزہ اور مقدس جذبے کا نام ہے جو آئینے کی طرح صاف شفاف اور نازک، چاندی کرنوں کی طرح ٹھنڈی اور خوبصورت ستاروں کی طرح پرسکون اور جھلمل جھلمل کرتی سمندر کی طرح وسیع اور گہری ہوتی ھے۔

دوست کی ظاھری شکل وصورت کو نہیں بلکہ کردار اور سیرت کو دیکھنا چاھیئے آج کی خود غرض دنیا میں ایک سچے اور مخلص دوست کی رفاقت کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔۔۔

سچا دوست وہ ھوتا ھے جو مصیبت میں کام آئے۔۔اور آپکی غلط باتوں پہ ٹوکے کسی نے درست کہا ھے کہ اگر تم کسی سے تعلق رکھنا چاھتے ھو تو اس سے ہر روز ملو اور اگر کسی سے مضبوط دوستی رکھنا چاھتے ھو تو کبھی کبھی ملو۔۔۔"

سچی دوستی پانے والا خوش نصیبوں میں شمار ھوتا ھے۔اور وہ لوگ قابل ستائش ہیں، جو دوستی کے معنی جانتے ہیں اور اس کی قدر و قیمت کو سمجھتے ہیں اور سچے دوست کی پہچان آزمائش اور مصیبت میں ہوتی ہے۔۔۔"

دوستی کو نبھانا اتنا ہی مشکل ہے۔۔۔۔جتنا کسی بپھرے ہوئے طوفان کو روکنا۔۔۔۔

جس طرح ہر پھول کے ساتھ کانٹے ھوتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں۔۔۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لیکن دوستی وہ پھول ہے جسمیں کسی کانٹے کی گنجائش نہیں......

انشراح کی پرسوز دھیمی سی آواز اثر اجاری تھی...اور انشراح کو ڈھیروں تعریفیں موصول ہورہی تھی....

بہت کم وقت میں انشراح کو بہت عزت اور شہرت ملی تھی...جس کے لیئے وہ ہر لمحے پروردگار کی شکرگزار تھی

انشراح! بہت زبردست جذبات کا اظہار کیا ہے تم نے دوستی والے شو میں.......''

آریان ملائیشیا جانے سے 1 دن قبل اس سے ملنے گھر آیا تھا۔

انشو! میں کل جارہا ہوں.......'' آریان افسردگی سے بولا تھا

آریان! میں تمہیں بہت مس کروں گی جلد از جلد آنے کی کوشش کرنا پلیز......''

انشراح اس کے جانے سے اداس تھی...

انشراح! اپنا ڈھیر سارا خیال رکھنا.......''

ایک بات کہوں.......؟'' آریان آہستگی سے بولا تھا---

''ہاں کہو.........'' انشراح نے بھی دھیرے سے اجازت دی تھی

''انشو! تمہارا شوق پورا ہوگیا ہے..بس اب یہ F.m چھوڑ دو.....'' آریان بہت آس سے بولا تھا۔

نہیں ابھی نہیں ابھی تو تھوڑی سی شہرت حاصل ہوئی ہے --- میں مزید کچھ مہینے کرنا چاہتی ہوں پھر چھوڑ دوں گی.........انشراح کا لہجہ اٹل تھا........

آریان خشمگیں نگاہ ڈال کر رہ گیا.....پھر الوداع کر کے رخصت ہوگیا تھا......

☆......☆......☆

انشراح! یہ دانیال خان...اب تم دونوں کمبائن شوز کیا کرو گے......

آیان شاہ انہیں ایک دوسرے سے متعارف کروا رہا تھا........

دانیال نے گہری نظروں سے انشراح کے سراپا کو دیکھا تھا........

انشراح کی نظر جھکی تھی...اور انشراح نے اپنا ڈوپٹہ پھیلا کر شانوں پر برابر کرلیا تھا......

نجانے کیوں انشراح کو یہ لڑکا اچھا نہ لگا تھا.....

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مگر مجبوراً اسے اس کے ساتھ show کرنا تھا......

☆......☆......☆

"السلام علیکم! میں ہوں آپکی اپنی انشراح شرجیل"۔

انشراح نے اپنے مخصوص انداز میں شو کا آغاز کیا تھا......

"اور میرے ساتھ ہیں"

"السلام علیکم! ہیلو گائز آر یو اوکے ..." آئیم دانیال خان"

لسنرز ہیں! میں شو کا 1st ٹریک آپ سب سننے والوں اور چاہنے والوں کے نام........

لائف ہو آوٹ آف کنٹرول

ہونٹوں کو کر کے گول

ہونٹوں کو کر کے گول

سیٹی بجا کر بول

آل......از......ویل

انشراح نے hip hop type show کا آغاز کیا تھا.....

انشراح دانیال کی موجودگی میں کمفرٹیبل فیل نہیں کر رہی تھی.....

ایسا نہ تھا کہ پہلی بار صنفِ مخالف اس کے سامنے موجود تھی۔

"آیان شاہ" اور بچپن سے لیکر اب تک آریان شاہ کے ساتھ رہی تھی مگر ان نظروں سے کسی نے اُسے نہ دیکھا تھا.

کہ انشراح کو اپنے ڈوپٹہ سیٹ کرنے کی فکر لاحق ہو جاتی......

آیان شاہ اور انشراح کے show کی chaining taiming ہو چکی تھی کم ہی سامنا ہوتا تھا......

انشراح من ہی من آیان شاہ کو مس کرتی تھی۔ ابھی بھی متلاشی نگاہ گلاس ڈور کے پار ڈالی تھی شاید آیان شاہ آتا دیکھائی دے جائے۔ لیکن نگاہ مایوس سی پلٹ آئی تھی۔

دوسری جانب بھی چاہت ومحبت بھرے جذبات ہی تھے۔ آیان شاہ بھی لمحہ لمحہ انشراح شرجیل کو یاد کرتا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کبھی بھی اک دوسرے سے اپنے جذبات کا اظہار نہ کیا تھا۔

محبت یوں بھی ہوتی ہے........

ہمیشہ چپ رہا جائے.
کبھی کچھ نہ کہا جائے
حفاظت ایسے کی جائے..........
کہ جیسے راز ہو کوئی
کسی پر سوز سینے میں
کہ جیسے ساز ہو کوئی
چھپایا یوں اسے جائے..........
جو دل میں سیپ کے موتی
کسی کی بیوفائی جو
دلوں میں خار ہے بوتی
کوئی کہہ دے اسے جا کر........
یہ بھی انداز الفت ہے
طریق مہر چاہت ہے
یہ بھی رمز محبت ہے
کوئی کہہ دے اسے جا کر........
محبت یوں بھی ہوتی ہے......

دونوں دل ہی دل میں اک دوسرے کو مس کرتے تھے۔آریان ابھی ملائیشیا سے واپس نہیں آیا تھا۔

آیان شاہ اسلام آباد سے ہو کر آ گیا تھا۔

انشراح دانیال خان سے چھپتی پھرتی۔انشراح کو دانیال خان کے ساتھ شو کرتے ہوئے ڈھائی ماہ گزار گئے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تھے۔انشراح بس اب بددل ہو چکی تھی۔

عزت نفس سے بڑھ کر کچھ نہیں دنیا میں دانیال کی بے باکی بھری نظریں انشراح کو اپنے آر پار محسوس ہوتیں تھیں۔۔انشراح کو دانیال خان نے کئی شو کے درمیان دانیال نے دو بار چھوا تھا۔انشراح کے جسم میں برقی رو دوڑی تھی اک لہر اٹھی تھی تن بدن میں۔دانیال کی نظروں سے جھلکتی شیطانیت اسکی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکی تھی۔انشراح کافی دنوں سے آیان شاہ سے بات کرنے کا سوچ رہی تھی لیکن موقع نہیں مل رہا تھا۔

☆......☆......☆

پلیز سیٹ۔۔۔انشراح ہمت کر کے آج آیان شاہ سے بات کرنے آہی گئی تھی۔

چیئر پر کوئی ایستادہ تھا چیئر کا رخ دیوار کی جانب تھا۔انشراح کی طرف پشت تھی۔

انشراح بنا خوف و خطر اٹل لہجہ میں بولی تھی۔آیان سر! مجھے اک ضروری بات کرنی ہے۔

چئر پر آیان کی جگہ دانیال موجود تھا۔

جی کہیے۔۔۔انشراح اپنی الجھن میں اسطرح الجھی تھی کہ آواز ہی نہ پہچان سکی تھی۔

"ہوں۔۔۔کہیئے۔۔۔۔" دانیال نے دھیرے سے کہا۔

"سر! میں اب مزید دانیال کے ساتھ کوئی شو نہیں کرونگی۔۔۔۔"

"give me any reason!but why"

"سر! مجھے ان کے دیکھنے سے الرجی ہے۔وہ انتہائی گری ہوئی۔گھٹیا' گندی نظر سے دیکھتے ہیں۔۔۔"

انشراح بلاتمہید سچ کہہ گئی تھی۔

"ابھی تک آپ کے ساتھ کچھ کیا تو نہیں ہے ناں۔۔۔۔" دانیال بناوٹی آواز میں بولا تھا۔

"سر! انہوں نے دو بار بہانے سے مجھے ٹچ کیا ہے۔" انشراح کو بہت شرم آرہی تھی۔یہ سب کہتے ہوئے۔

"بتانا پسند کریں گی کہاں ٹچ کیا ہے۔۔۔؟"

"Sorry سر بٹ اب میں یہ f.m بھی چھوڑ کر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔" انشراح چیئر سے اٹھ چکی تھی۔

"انشراح! 2 منٹ۔۔۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دانیال مکاری سے بولا تھا۔اور جھٹ چیئر سے اٹھ کر اس تک آیا تھا۔"تت۔۔۔۔تت۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔"

انشراح کی زبان حیرت سے گنگ ہو گئی۔

"میرے نا کچھ کرنے پر جب میرے سر الزام ہے تو کیوں نہ کچھ کر ہی لیا جائے۔۔۔۔"

دانیال شاطر پن سے بولتے ہوئے۔جھٹ کمرہ لاک کر آیا تھا۔

"کھولو۔۔۔۔۔دروازہ۔۔۔۔۔۔" انشراح چلائی۔

"اتنی بھی جلدی کیا ہے۔۔۔۔۔" ہوس اس کی آنکھوں اور رویئے سے چھلک رہی تھی۔

دانیال نے اسے بازوؤں میں جکڑا ہوا تھا۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔"۔انشراح خود کو چھڑاتے تھکنے لگی تھی۔

دھان پان سی نازک سی لڑکی ایک بھرپور مرد کا کیسے مقابلہ کرتی۔

"پلیز خدا کے واسطے مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔"

انشراح رو رو کے التجائیں کر رہی تھی۔اچانک ہی دروازہ کھلا تھا۔

آیان شاہ' آصف خان' فلک' سمیع ساتھ کمرے میں وارد ہوئے۔

دانیال فوراً ہی انشراح کو اپنی گرفت سے آزاد کر چکا تھا۔

انشراح دوڑ کر آیان شاہ کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

"سر! دیکھ لیں آپ کے سامنے ہے سچائی۔۔۔" فلک نے کل ہی اسے دانیال کے بارے میں بتایا تھا۔

آیان شاہ نے کوئی نوٹس نہ لیا تھا۔جبکہ' فلک' سمیع' سنی تینوں کو علم تھا۔کہ دانیال کیسی نظروں سے انشراح کو دیکھتا ہے۔ اور آج اس دانیال نے پاکیزہ' کومل' نازک سی انشراح کی عزت' تقدس کو پامال کرنا چاہا تھا۔

"گیٹ آؤٹ' آئندہ اپنی شکل مت دیکھنا۔۔۔"

آیان شاہ اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے سپاٹ دار لہجے میں بولا تھا۔

"میں۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔" دانیال نظریں چراتے ہوئے بولا تھا۔

اپنی صورت غرق کرو یہاں سے آئندہ نظر آئے ناں۔۔۔ مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا۔آیان شاہ زہرخند لہجے میں بولا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دانیال خشمگیں نظر انشراح کے سراپے پر ڈال کر چلا گیا......

فلک نے انشراح کا دوپٹہ جو دور فرش پر پڑا تھا لا کر اسے اوڑھا دیا....

انشراح کی رو رو کر ہچکیاں بن گئیں تھی....

انشو! بس کرو میری جان...انشراح کی اس حالت کا ذمہ دار آیان شاہ خود کو سمجھ رہا تھا......

کیونکہ اپنی متاع جان کسی اور کو سونپا۔ یہ جانتے بوجھتے کہ دونوں فریقین اک دوسرے سے کتنی شدید محبت کرتے ہیں......

آیان انشراح کے بالوں آہستہ آہستہ ہاتھ پھیر رہا تھا.....انشراح آیان کے بانہوں کے گھیرے میں تھی ......جہاں اسے بھرپور تحافظ کا احساس مل رہا تھا......

پلیز انشراح! رو ؤ مت میں آگیا ہاں......آیان شاہ اسے سمجھا رہا تھا......

انشو! ادھر دیکھو۔ آیان شاہ نے بہت پیار سے درخواست کی تھی.......

انشراح میں تم سے بے پناہ بیحد بے حد محبت کرتا ھوں......اور تمہیں اپنی بیوی کے روپ میں دیکھنا چاہتا ھوں

آیان شاہ نے آج اپنی محبت کا اعتراف کر لیا تھا.......سر عام وھاں موجود تمام نفوس کے چہرے پر دھیمی سی مسکراھٹ تھی

"انشو! "

آیان نے محبت سے مخمور لہجے میں پکارا.......

انشراح نے ذرا کی ذرا نظریں اٹھائی تھیں۔ان میں تیرتی نمی دیکھ کر آیان شاہ کا دل مچلا جا رہا تھا....

آیان شاہ کا خود پر کنٹرول کرنا مشکل ہوتا جا رہا تھا۔آیان شاہ پر جھکا ہی تھا.....

انشراح نے فوراً سے پیشتر پلکوں کی باڑ گرا لی.......

آیان شاہ کا قہقہہ بڑا ہی بے ساختہ تھا.....

انشراح! مجھ سے پیار کرتی ھو؟ آیان شاہ اپنا منہ انشراح کے کان کے قریب لا کر سرگوشی کی تھی...

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان شاہ کے لہجے میں آس امید یقین کے بے شمار دیے روشن تھے.......

انشراح نے دھیرے سے اثبات میں گردن ہلائی تھی......

"ہپ......ہپ......ہرررے"

فلک "سمیع" سنی نے فضا میں نعرہ بلند کیا تھا......

انشراح کو سب کی موجودگی کا احساس ہوا تو فوری آیان شاہ کے حصار سے نکل آئی..... جھینپی جھینپی نظریں جھکائے کھڑی تھی........"

آیان اسے چھوڑنے کے لیئے اس کے ساتھ تھا.. مگر آدھے راستے سے گاڑی موڑی تھی....

آیان! یہ ہم کہاں جارہے ہیں....."فکر انشراح کے لہجے سے عیاں تھی....

میری جان...مجھ پہ بھروسہ ہے ناں....."

کچھ دیر پہلے والا واقعہ اس کے حواسوں پہ چھایا ہوا تھا......

"بولو انشو" آیان شاہ بہت آس سے پوچھ رہا تھا......

بہت خود سے زیادہ۔انشراح نے اعتماد کی کچی ڈوری آیان شاہ کے ہاتھوں میں تھمائی تھی......

انشراح میری جان! میں تمہیں دیکھ کر ہی پہلی نظر میں تم سے محبت کرنے لگا تھا باوجود اس کے کہ بچپن سے کوئی میرے نام سے منسوب ہے جس کے لیئے میرے دل میں کبھی یہ جذبہ نہ ابھرا اور میری نظر میں عورت ذات قابل احترام ہے خواہ کسی بھی رشتے یا بندھن میں ہو...میں ایسا کبھی نہیں سوچ سکتا....جیسا دانیال کرنے والا تھا....نعوذ باللہ...استغفار توبہ......."

آیان شاہ انشراح کو اپنے متعلق بتا رہا تھا....

"یہ تو دھوکہ ہے...کہ آپ منگیتر کسی کے اور محبوب کسی اور کے"

انشراح نے شکوہ کناں نظروں سے آیان شاہ کے وجیہہ چہرے کو دیکھا تھا.....

انشو! مجھے یہ جہالت سمجھ نہیں آتی جو کہ ہمارے خاندان میں نسل در نسل چلی آرہی ہے..........

بے زاریت آیان شاہ کے لہجے سے عیاں تھی......

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"سچیا......آیان"

انشراح نے نرمی سے استفسار کیا......

انشو! ھمارے یہاں جب بچوں کی پیدائش ہوتی ہے تو بچپن میں ہی بڑے اپنے بچوں کے لیئے مانگ لیتے ھیں کہ یہ ھمارے فلاں لڑکے کی دلہن ھے اور اس طرح لڑکے لڑکی ایک دوسرے کے نام سے منسوب ہو کر منگیتر کہلاتے ھیں.......چاہے دل میں محبت ہوتا ہو...چاہے دل میں کوئی اور حکمرانی کر رہا ہو......"

آریان! یہ تو سچ میں غلط رسم بنائی ہوئی ہے...."

انشراح کو بھی یہ عجیب وغریب سی جہالت والی رسومات ذرا برابر نہ بھائی.

ڈیئر انشراح۔ہمارے معاشرے میں یہ عام بات ہے۔کہ اکثریت ایسا ہوتا ہے۔کہ محبت کسی سے اور شادی کسی سے کتنی قیمتی انمول زندگیاں اسطرح برباد ہوتی ہیں۔اور محبت اپنی ناقدری پر اشکبار ہوتی ہے۔"

آریان شاہ تلخی سے بولا تھا.

"آریان! تمھاری منگیتر کیسی ہے... انشراح کو اچانک ہی اشتیاق ہوا تھا.

"آریان کی نظروں میں تمثیل کا سراپا آیا تھا۔انتہائی ماڈرن' بے باک، زبان دراز...."

آریان کے حلق تک میں کڑواہٹ اتر آئی تھی.

"انشو! پتہ ہے۔وہ کوئٹہ میں رہتی ہے۔اور ہر سال جون، جولائی کی چھٹیاں کراچی میں گزارنے آتی ہے۔تو بس ہر لمحہ' ہر پل میرے ہاتھ تھامے رکھتی ہے۔ہر وقت میری قربت میں رہتی ہے۔از خود ہی۔میرے قریب چلی آتی ہے۔مجھے اتنی سخت الجھن اور وحشت ہوتی ہے۔میں سوچتا تھا کہ شاید دنیا کی سبھی لڑکیاں اک جیسی ہوتی ہے۔مگر تمھیں دیکھ کر مجھے اپنی سوچ بدلنی پڑ گئی۔کیونکہ میرا آئڈیل تو تم ہی تھیں۔تمثیل کے لئے آریان شاہ کے لہجے میں محض ناپسندیدگی تھی.

"چلو......اترو......" گاڑی پارکنگ لاٹ میں روکی تھی.

انشراح اور اتری۔اور ارد گرد دیکھنے لگی۔" انشو! فرسٹ ٹائم آئی ہو ناں......"

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان شاہ اس کے دیکھنے پر پوچھ رہا تھا۔"میں آریان کے ساتھ بہت بار آچکی ہوں۔بن قاسم پارک...."
انشراح مسکرا کر بولی تھی۔
"انشو!اک بات پوچھو .."
تمھیں اجازت کی ضرورت نہیں...."انشراح نے آہستگی سے مسکرا کر اجازت دی تھی۔
"میں تمھارا اور آریان کا ریلیشن جاننا چاہتا ہوں..."
"آریان !میرا اس دنیا میں میرے مما،پپا،آریان اور آریان کے مما،پپا کے سوا کوئی نہیں ہے۔اور آریان میرا بہت اچھا دوست ہے۔"
انشراح نے صاف دل سے بولی تھی..
"آریان کے مما،پپا سے تمھارا کیا رشتہ ہے.... انشراح کو آیان شاہ کا لہجہ تفتیشی لگا۔مگر پھر بھی بتانے لگی۔
آیان !مما کی بچپن کی دوست ہیں۔انعم آنٹی۔آریان کی مما...اور ان کی دوستی آج تک قائم ہے..."
دونوں ماربل کے بنے فرش پر چل رہے تھے۔
اطراف میں طرح طرح کے پھولوں کی باڑ تھی۔پارک میں کچھ کپلز بیٹھے باتوں میں مشغول تھے۔چھوٹے بچے فٹ بال کھیل رہے تھے۔
انشراح،آیان اک دوسرے کی ذات میں گم تھے۔اور محبت اپنی جیت پر جشن منا رہی تھی۔اک بار پھر اس نفسا نفسی قتل وغارت گری کے دور میں بھی محبت زندہ ہے اور رہے گی۔آج انشراح اور آیان شاہ بھی اپنی محبت کا اعتراف کرنے کے بعد اک ہو کر محبت کی نرم سنہری آغوش میں آگئے تھے۔

☆......☆......☆

آریان اپنے ہوٹل کے کوریڈور میں کھڑا شام کا منظر دیکھ رہا تھا۔
ملائشیا کی بھی ابھی اک الگ ہی دنیا تھی۔ہر انسان خود میں مگن دوسرے سے لاپرواہ۔
ہر چہرہ ہنستا مسکراتا فکروں سے مبرا سا آریان کی نظروں کے عین وسط میں۔اک لڑکی اسکرٹ میں ملبوس تھی۔اور ساتھ اک لڑکا تھا۔جو کہ شاید اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا۔اس کے ہاتھ میں لال گلاب اس بات کی وضاحت

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کر رہا تھا.

اور پھر دونوں سرعام اک دوسرے کو پیار کر رہا تھا. اپنے اطراف سے لاپرواہ ہو کر اپنی ذات میں مگن تھے.

آریان نے نظر پھیر لی تھی. اور بے اختیار انشراح کی شدت سے یاد آئی تھی.

"میری انشراح! ایسا کبھی نہیں کر سکتی. میری انشراح اک مشرقی لڑکی ہے. مشرقی لڑکی اپنی عفت عصمت کی اپنی جان سے بھی زیادہ حفاظت کرتی ہے." بے اختیار ہی آریان نے انشراح کا موزانہ اسکوٹ والی لڑکی سے کیا تھا. اور انشراح کو بہت زیادہ یاد کر رہا تھا

☆......☆......☆

انشراح کے سیل مسلسل رنگنگ کر رہا تھا. انشراح نیل پالش لگا رہی تھی.

اک گھنٹے میں آیان شاہ آٹھ بار کال کر چکا تھا. انشراح نے اچک کر سیل پر نگاہ ڈالی تھی.

"آریان......"

آریان لکھا تھا. جھٹ یس کا بٹن پش کر کے سیل کان سے لگا لیا

"السلام علیکم....."

انشراح مسکائی تھی.

"کیسی ہو... میں اپنی پریوں کی شہزادی کو بہت. بہت یاد کرتا ہوں.

آریان آنکھیں موندے اک جذب کے عالم میں کہہ رہا تھا.

"میں بالکل ٹھیک ٹھاک فٹ فاٹ ایون ہوں. اور میں بھی اپنے پیارے دوست کو بہت دل کی گہرائیوں سے یاد کر رہی ہوں." انشراح بھی چہک کر بولی تھی.

اور پھر دو چار باتوں کے بعد سلسلہ کلام منقطع ہو گیا تھا. اور آریان کے دل کو ڈھیروں اطمینان نصیب ہوا تھا."

☆......☆......☆

آیان! سوری میں اب بھی ریڈیو سٹی نہیں آونگی۔

انشو! مائی ڈیئر آجاؤ تم دانیال کی کئے کی سزا اپنے لاکھوں فینز کو مت دو.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سچ اک ہفتے میں تمھارے لئے اتنی ای میل آئی ہیں۔
جتنی کبھی میرے لئے بھی نہیں آئیں۔ پلیز آجاؤ..."

آیان شاہ اسے روزانہ کال کرتا۔ اور فورس کر رہا تھا کہ وہ ریڈیو جوائن کر لے لیکن انشراح اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کو کسی طور فراموش نہ کر پا رہی تھی۔

اپنی ہی بات پر اٹل تھی۔ کبھی ریڈیو شو کرے گی اور آیان شاہ لسنرز کی ڈیمانڈ پر اسے روزانہ کال کر رہا تھا۔

فورس کر رہا تھا کہ آجائے۔

انشو! کل شام پانچ بجے تیار رہنا۔ میں آؤں گا" آیان شاہ نے مل کر سمجھنے کا فیصلہ کیا تھا۔"

نہیں۔ آیان تم نہیں آؤ گے...." کیوں.."

مجھے شرم آئے گی بہت..." انشراح مسکرا کر شرم آگیں لہجے میں گویا ہوا۔

آیان شاہ کی دل کی دنیا میں ہلچل سی مچ گئی۔" انشو! مجھ سے شرم آئے گی....."

آیان شاہ کا لہجہ دو معنی تھا۔ جب کے دونوں نے اعتراف محبت کیا تھا تو اک شرم و حجاب از خود درمیاں میں در آیا تھا۔

"نو شرم، نو فکر، میں آرہا ہوں بس...."

آیان شاہ اپنے مخصوص شوخ و شنگ انداز میں بولا تھا...

☆......☆......☆

کے ایف سی کے سب سے اوپر والے فلور پر بیٹھے دونوں برگر سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ ساتھ میں کولڈ ڈرنک بھی شپ لئے جا رہے تھے۔

"انشو! تمھارے آجانے سے میری دنیا میری زندگی میں کتنا سکھ سکون آگیا ہے۔" آیان شاہ سنجیدگی سے بولا تھا۔

"ہاں میرا بھی یہی حال ہے۔ سامنے دیکھو زندگی کیسی بھاگی جا رہی ہے۔ اتنی فاسٹ کہ یہ اک آگے والے کو پیچھے کرنے کے چکر میں ہے۔" انشراح نے شیشے کے باہر ٹریفک پر نظر ڈال کر سرسری سے انداز میں کہا تھا۔

"انشو! آجاؤ ناں ایف ایم پر واپس..."

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان شاہ نے دھیرے سے پیار بھری التجا کی تھی۔

"پلیز! مجھے مجبور مت کرو۔" انشراح سپاٹ دار لہجے میں کہتے ہوئے اس کی التجا اگنور کر گئی تھی۔

عورت نہ ہوئی مانو کوئی کھلونا ہو گیا کہ جب جو چاہے اپنی طاقت کا استعمال کر کے اسے زیر کر لے۔اور وہ اپنی قسمت پر اشک بہا کر بیٹھ جائے۔آیان ٹھوکر اک بار لگتی ہے۔جس سے چاہے سبق سیکھ لو یا۔اس ٹھوکر کو بھلا کر پھر اسی کام میں مگن ہو جاؤ۔

میرے جسم سے روح پرواز کرنے لگتی ہے۔جب میں یہ سوچتی ہوں کہ اگر اس وقت تم وہاں نہ آتے تو میرے ساتھ..." انشراح دکھ سے کہتے ہوئے رو دی تھی۔

"انشو! پلیز ڈونٹ کرائے۔میں ہوں ناں ہمیشہ تمہارے ساتھ۔" آیان شاہ نے لگاوٹ سے کہتے ہوئے انشراح کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اپنے ہونے کا احساس دلایا۔

"انشو! زندگی کے سفر میں مجھے ہمیشہ اپنا ہمقدم اور ہمسفر پاؤ گی۔میں ہمیشہ اپنی انشو کی حفاظت کروں گا اپنی جان سے بڑھ کر..." آیان شاہ محبت سے مخمور لہجے میں کہہ رہا تھا۔

"آیان! تم چاہو گے کہ تمہاری انشراح پر پھر کوئی بری گندی نظر پڑے۔کوئی پھر تمہاری انشراح کی عزت کو تار تار کرنے کا سوچے۔کیا پھر وہی سب..." انشراح قطعیت بھرے انداز میں بولی۔

"اللہ نہ کرے کبھی نہیں۔" آیان شاہ بے قرار سا بولا تھا۔

"آیان! کب آ رہے ہو مجھے لینے...." انشراح نے باتوں کا رخ بدل دیا تھا۔

انشو! میں آج ہی ممی سے بات کروں گا..."

"آیان! اگر وہ نہ مانی تو...." انشراح کا خدشہ زبان پر آیا۔

انشراح فکر ناٹ، میں ہوں ناں سب کچھ مینیج کر لوں گا۔میرے پپا میری بات کبھی نہیں ٹالیں گے۔انھیں پتہ ہے۔جو میرا دل چاہتا ہے۔وہ میں ضرور کرتا ہوں۔اور تم تو میرے دل کی اولین چاہت ہو میری آرزو، میری تمنا، میری زندگی ہو تم...."

تیری جستجو کے حصار سے!

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیرے خواب، تیرے خیال سے
میں وہ شخص ہوں جو کھڑا رہا
تیری چاہتوں سے ذرا پرے!
کبھی دل کی بات کہی نہ تھی
جو کہی تو وہ بھی دبی دبی
میرے لفظ پورے تو تھے مگر!
تیری سماعتوں سے ذرا پرے
تو چلا گیا میرے ہمسفر!
ذرا دیکھ مڑ کے تو اک نظر
میری کشتیاں ہیں جلی ہوئی
تیرے ساحلوں سے ذرا پرے!

آیان شاہ جذب کے عالم میں دھیمی آواز میں نظم سنا رہا تھا اسکے لہجے کی مٹھاس انشراح کی روح میں سما رہی تھی۔

☆......☆......☆

"تمہارا دماغ جگہ پہ ہے یا نہیں۔ سارہ بیگم کا دماغ گھوما تھا۔غصہ سے تڑخ کر بولی تھیں۔

"مما! میں انشراح سے محبت کرتا ہوں۔اور شادی بھی اسی سے کرنا چاہتا ہوں کسی نمائشی پیس سے نہیں۔

آیان شاہ ٹھوس لہجے میں کہہ رہا تھا۔

"تم نے میری پھولوں جیسی کومل و نازک بھانجی کو نمائشی پیس کہا..." سارہ بیگم کلس کر بولیں..

"پیا! وہ بچپن سے میرے نام سے منسوب ہے۔مگر کبھی بھی میرا دل کی چاہت اس کی محبت میں بے کل، بے چین، بے قرار نہیں ہوا۔کبھی بھی میں نے اپنے دل میں تمثیل جہانزیب خان کی محبت کے کنول کھلتے نہیں دیکھا۔

محبت کی مہک سے من میں کنول کھلتے ہیں۔محبت رتجگے کراتی ہے۔سکون چین مٹا کر بس محبوب کی ہر لمحہ یاد و فکر میں گم کرتی ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

اس کی دید اس کی چاہت اس کی معصومی کبھی نہیں تو پا.
کبھی بھی تمثیل جہانزیب خان کے تصور نے میرے شب و روز میں گزر نہ کیا. جبکہ انشراح شرجیل کی چاہت میں میں بے قرار رہتا ہوں. میں تمثیل سے نہیں انشراح سے محبت کرتا ہوں.
اور اسے ہی اپنی لائف پارٹنر شریک حیات بنانا چاہتا ہوں.....”
آیان شاہ کا لہجہ اٹل' مضبوط اور اپنی بات منوانے والا تھا.
”ہو گی تمھیں محبت کسی سے بھی. لیکن تمھاری شادی صرف تمثیل سے ہی ہو گی. تمھاری دولہن وہی بنے گی.
سارہ بیگم بھی فیصلہ کن لہجے میں بولی تھیں.
”اٹس امپاسبل....“ آیان شاہ ساجد صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا.
” ہونا ساجد خان کے بیٹے ثبوت دے دیا. جیسا تمھارے باپ نے کیا کہ محبت کسی سے اور شادی کسی سے کر لی سارہ بیگم نے زہر میں بجھا طنز کیا تھا.
روز اول سے ہی ساجد کی محبت اور چاہت کو شک کی نظر سے دیکھا تھا اور ہمیشہ ہی طنز کیا تھا ساجد صاحب بھڑک اٹھے.
” سارہ مائنڈ یور لینگویج....، میرے صاف و شفاف اجلے کردار پر کیچڑ نہ اچھالو میں بچپن سے لیکر آج تک کوئی ایسا کام نہیں کیا جیسے تم نے الزام لگایا.
” بس بس رہنے دو مجھے پتا ہے یونیورسٹی میں تم کس پر عاشق تھے ہمیشہ تمھاری نظریں اس منحوس بد بخت“ لائبہ ” میں گڑی رہتی تھیں تم اسے دیکھتے رہتے تھے اسی کی تعریف کرتے تھے،،
سارہ بیگم کی تلخ باتیں ان کے صبر کا پیمانہ لبریز کرنے کے درپے تھیں.
” اچھا اگر میں عاشق تھا تو لائبہ کو اپنانے میں کیا قباحت تھی.
تمہارے گھر والے ہی تمہارے چال چلن سے خوفزدہ تھے جبھی تو مجھ جیسے سیدھے سادھے کو پھنسا لیا تم جیسی بد زبان بد اخلاق عورت سے شادی کر کے تو میری زندگی ہی ویران اجیرن ہو گئی ہے ہمیشہ شک ہمیشہ طنز ہمیشہ میرے کردار پر کیچڑ اچھالنا.....،،

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ساجد خان بھی تلخی سے کہتے ہوئے آج سارہ بیگم کو آئینہ دکھا گئے تھے.

"میں نے تمہاری زندگی خراب کی ہے یا تم نے میرا بیڑا غرق کیا ہے..."سارہ بیگم صدمے سے چلائی تھیں.

"سارہ! بس رہنے دو پھپھو مرحومہ سے امی نے تمھیں اپنی بہو بنانے کا وعدہ نہ کیا ہوتا تو میں کسی صورت تمھیں نہ اپناتا تم نے تو میرے ہی دوستوں کے ساتھ اچھے خاصے چکر چلائے تمہارے کارنامے تمہاری اولاد کے سامنے لا کر تمہاری عزت نہیں گھٹانا چاہتا تھا مگر آج تم اپنی تمام تر حدود و قیود پار کر گئیں آج سے قبل یہ باتیں ہمارے کمرے کی چار دیواری میں مقید تھیں اور آج ان باتوں کی گونج ہمارے پورے گھر میں ہے.

تمہارے جوان بیٹے کے سامنے ہی سب کچھ...."ساجد صاحب اب ہانپنے لگے تھے.

"پپا! بس کریں.... پانی پیئیں...."آیان شاہ فوراً پانی لیکر آیا تھا.

"بیٹا! مجھے تمہاری خوشی منظور ہے..."آیان شاہ کا چہرہ کھل اٹھا تھا.

"سچ پپا! انشراح آپکی بہو بنے گی...."آیان شاہ خوشی سے بوجھل لہجے میں بولا تھا.

"ہاں سچ اور ویسے بھی مجھے تمثیل کبھی پسند نہیں تھی اس میں تمہاری ماں کی جھلک ہے تمہاری ماں جوانی میں اسی طرح کی بے باک، نڈر، خودسر، ضدی، بدزبان تھی.."ساجد خان تلخی سے کہہ رہے تھے.

"پپا! آپ میرا پرپوزل لیکر جائیں گے انشراح کے گھر..."آیان شاہ بے یقینی سے انھیں تک رہا تھا.

"ہاں! بیٹا..."ساجد صاحب نے شفقت سے آیان کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا.

"پپا! تمثیل اور ماموں ممانی...."آیان شاہ پریشان سا بولا تھا.

"بیٹا! میں خود ان سے معذرت کرلوں گا..."ساجد خان نرمی سے بولے تھے.

"اونہہ...."سارہ بیگم نخوت سے کہتے ہوئے پیر پٹخ کر وہاں سے چلی گئیں تھیں.

ہو کرم خدایا ہے
تجھے مجھ سے ملایا ہے

ہوووو

تیرے سنگ یارا خوش رنگ بہاراں

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو رات دیوانی

م زرد ستارہ

انشراح نے آیان شاہ کی کال ریسیو کی تھی کہ آیان شاہ خوشی سے بھرپور لہجے میں گانا گا رہا تھا۔

"انشراح! میری جان، میری زندگی، میری ہونے والی بیگم صاحبہ، میرا سب کچھ...."

انشراح نے ابھی کال ریسیو کی تھی کہ آیان شاہ کی شوخ و چنچل آواز اس میں شامل خوشی.

"خیریت تو ہے ناں...." انشراح مسکرا کر بولی.

"میری جان! میں نے مما پاپا کو کنوینس کر لیا.." آیان شاہ نے من و عن اسے تمام داستان گوش گزار کر دی.

"آیان! آئی کانٹ بلیو دس...." انشراح بے یقینی سے بولی تھی.

"کہو تو ممی پپا کو ابھی بھیج دوں رات کے دو بجے...." آیان شاہ چھیڑتے ہوئے بولا.

"کیا پاگل ہو...." انشراح ایک دم بوکھلا گئی.

آیان! تمہاری منگیتر....؟" انشراح کو نئی فکر لاحق ہوئی تھی.

"ارے جائیے یہاں سے.... میں اسے صرف مما کی وجہ سے برداشت کرتا تھا بچپن سے ہی مما کہتی تھیں کہ تمثیل تمہاری پیدائشی مانگ ہے وہ تمہاری دلہن بنے گی. آیان شاہ کے لہجے میں واضح کن بےزاریت تھی.

میرے لیے سب کچھ
تیرے بعد ہے
سو باتوں کی
اک یہ بات ہے
میں نہ جاؤں تجھے
چھوڑ کر یہ جان لے

دونوں اپنے مستقبل کے حسین خواب بننے لگے دونوں بہت خوش تھے کہ جلد ہی وہ ایک ہونے والے ہیں.

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"اسلام علیکم مما کیسی ہیں آپ..."آریان کا دل بہت گھبرا رہا تھا اس لئے فوراً پاکستان کال کی تھی۔

"وعلیکم اسلام! میرے چاند میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو...."انمول بیگم شفقت سے پر لہجے میں بولیں۔

"مما! میرا دل بہت گھبرا رہا ہے پتا نہیں کیوں دل بہت بے چین سا ہے...."آریان بیقرار سا بولا تھا۔

"بیٹا! اللہ کا کرم ہے سب خیریت ہے تم پریشان مت ہو درود شریف پڑھ کر پھونکو پانی پر دم کر کے پی لو میرا چندہ میرے پاس ہوتا تو میں دم کرتی اپنی جان پر...."ماں کا دل بے چین و بے وقرار ہو گیا تھا۔اولاد کو متفکر دیکھ کر۔اچانک ہی اپنی اولاد کے لئے مچل اٹھا تھا آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔

"ارے میری پیاری مما! پریشان مت ہوں میں ٹھیک ہوں۔ "Every thing it's ok"

آریان مسکرا کر بولا تھا۔

"بیٹا! اور کتنا کام رہ گیا ہے تمھیں گئے ہوئے پورے چھبیس دن ہو گئے ہیں..."انمول کا دل بے چین تھا۔

"مما! 1 مہینے کا اور ہے بس پھر آنا ہے میرا خود دل نہیں لگ رہا آپ سب کو بہت بہت مس کرتا ہوں بس دعا کریں میں کامیاب رہوں مما اللہ کا لاکھ لاکھ کرم ہے میرے تین ٹینڈر پاس ہو چکے ہیں اور دو ٹینڈر کا اور چانس ہے۔"

آریان کے لہجے میں فتح مندی کی جھلک تھی۔وہ جس مقصد کے لئے گیا تھا وہ کمپلیٹ ہو گیا تھا۔

"اچھا مما! اب مجھے ایک میٹنگ میں جانا ہے بس اب چلتا ہوں پپا کو سلام کہئے گا میرا اپنا اور پپا کا بہت خیال رکھیے گا اللہ حافظ مما...."وہ با عجلت بول رہا تھا اسے میٹنگ میں جانے کی جلدی تھی۔ٹائم اوور ہو رہا تھا۔

"بیٹا! تم بھی اپنا خیال رکھنا...اللہ حافظ..."

☆......☆......☆

"مما! مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے..."انشراح،لائبہ بیگم سے بات کرنے کے لئے بے تاب تھی۔

لائبہ بیگم کھانا بنانے میں مصروف تھیں۔انشراح آہستگی سے بولی تھی۔

"ہاں بولو میری چندہ...."لائبہ بیگم ٹماٹر کاٹتے ہوئے بولیں۔

"مما! وہ....."شرم آڑے آ رہی تھی۔

"ہاں بولو کیا بات ہے میری جان..."لائبہ بیگم اس کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولیں تھیں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"مما! میں اور...."

"ہاں بولو کیا میں اور کیا اور....؟"، لائبہ بیگم آنکھیں سکوڑ کر بولیں

پیشانی پر چند لکیریں نمودار ہو گئی تھیں انشراح نے ایک بار پھر اپنی ہمت باندھی تھی۔

انشراح کے کانوں میں آیان شاہ کی آواز گونجی تھی انشو میں نے اپنی مما پاپا کو اپنی پسند بتا دی۔ اب تمہیں بھی یہی کام کرنا ہے۔

اپنی مما اور پپا کو بتا دو۔ کہ تم مجھے یعنی آیان شاہ کو پسند کرتی ہو۔ اور میرے پیرنٹس پروپوزل لے کر تمہارے گھر آنے والے ہیں۔

مما! میں اور آیان اک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ انشراح نے بالا آخر جھجکتے ہوئے دل کی بات کہہ ڈالی۔

من کی بات من میں رکھنے سے انسان بے چین و بے قرار رہتا ہے۔ لائبہ بیگم محض مسکرا کر رہ گئی ہوں تو میری اور شرجیل کی بات ٪100 تھی

مما کیا ہوا۔ انشراح بے چینی سے بولی لائبہ بیگم کو سوچوں میں گم دیکھ کر۔

کک کچھ نہیں، لائبہ بیگم اپنی بوکھلاہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی۔

بیٹا بہت اچھی بات ہے تم نے اپنے دل کی بات اپنی ماں کو بتائی۔

از خود کوئی فیصلہ نہ کیا ماں باپ کو اس قابل سمجھا کہ انہیں اپنے جذبات اور پسند سے آگاہ کیا ورنہ آجکل جو ہمارے معاشرے کا شیوہ بن گیا ہے کہ لڑکا لڑکی ایک دوسرے کو پسند کر لیتے ہیں اور چوری چھپے ناجائز طریقے اپنا لیتے ہیں لائبہ بیگم کا لہجہ احساس تنفر سے لبریز تھا۔

لائبہ بیگم کے مٹھاس بھرے لہجے سے انشراح کی ڈھارس بندھی تھی......

مما! آیان کے پیرنٹس پروپوزل لیکر آنے والے ہیں......

ٹھیک ہے بیٹا میں تمہارے پپا کو بتا دوں گی کب آرہے ہیں وہ لوگ؟

لائبہ بیگم مسکرا کر آہستگی سے بولیں تھیں.....

مما! ویک اینڈ پر...مما پپا خفا تو نہیں ہونگے......؟ انشراح نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا.....

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

نہیں بیٹا! ھمارے لیئے تمہاری خوشی سے بڑھ کر کچھ نہیں.....لائبہ بیگم نے انشراح کو گلے سے لگایا تھا.....

انشراح بے پناہ خوش تھی.......

☆......☆......☆

"آج تم کوئی کام نہیں کرو گے.....

لائبہ بیگم کمرے میں چائے کا کپ تھامیں داخل ہوئی تھیں اور تحکم آمیز انداز میں بولیں تھیں

میری جان میری پیاری بیگم جی یہ ظلم کیونکر.......شرجیل ٹی وی سے نظریں ہٹاتے ہوئے مسکرا کر استفسار کرنے لگے

آج ھمیں بہت امپورٹنٹ ڈسکس کرنی ھے........لائبہ بیگم نے اپنا لہجہ رازدارنہ سابنایا تھا......

آجاؤ......میری جان۔شرجیل نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اپنے دونوں بازوں کو لائبہ کی جانب کھول کر محبت آمیز لہجے میں کہا تھا....

لائبہ بیگم نے سائیڈ ٹیبل پر چائے کا کپ رکھا....اور جلدی سے شرجیل کے پاس آ کر بیٹھ گیئں تھیں..

کہو بیگم صاحبہ.......شرجیل نے لائبہ کی پیشانی چوم کر کہا.......

ڈیئر کزن اور ہزبینڈ ھماری بات سچ نکلی.......لائبہ شرجیل کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولی..

اوئے مجھے مدھوش مت کرو میں بہکنے لگا ہوں....لائبہ کے ہاتھ پھیرنے سے وہ بہکنے لگا تھا....

رومینٹک ھونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے....لائبہ اس کی طرف دیکھ کر ڈپٹتے ہوئے تنبیہ کرنے لگی

جان تمھارے وجود سے آج تک وہ مہک آتی ہے روز اول والی....شرجیل پر اس کی وارننگ کا کوئی اثر نہ ہوا تھا....

ہٹو.......چھوڑو مجھے۔لائبہ گھبرا گئی تھی.....فوراً ہی اس کی بانہوں سے خود کو چھڑانے لگی تھی.........

ارے واہ ایسے ہی چھوڑ دو۔شرجیل اکڑ کے بولا تھا.........

تم بات نہیں سن رھے نا!!!!!!! لائبہ خفگی سے بولی تھی.........

جان کہو نا!!!!!.....شرجیل آنکھ موندتے ھوئے دھیرے سے بولا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح اور آیان ایک دوسرے میں انٹرسٹڈ ہیں۔اور وہ دونوں شادی کرنا چاہتے ہیں.......

تمہیں کیسے پتہ.......شرجیل نے جھٹ آنکھیں کھول کر حیرانگی سے پوچھا تھا.......

انشراح نے خود مجھے یہ سب بتایا ہے اور پرسوں وہ لوگ رشتہ لیکر آرہے ہیں.......

دونوں سنجیدگی سے انشراح کے بارے میں سوچنے لگے تھے.....ہر ہر پہلو پر غور کر رہے تھے...

ہفتے کی صبح لائبہ بیگم اپنی نگرانی میں اسپیشلی صفائی کروا رہی تھیں....

"ڈیئر وائف" کاؤچ پر دراز شرجیل نے پیار سے پکارا تھا........

"یس ڈیئر ہزبینڈ" لائبہ بھی مسکرا کر بولی تھی

"انس" انمول کو تو بلا لو.....اوہ..میں تو بھول ہی گئی اچھا ہوا تم نے یاد دلا دیا........

ابھی فون کرتی ہوں.........لائبہ بیگم سر پہ ہاتھ مار کر بولیں تھیں

"السلام علیکم" انمول کیسی ہے....؟ چند ہی بیل پہ کال ریسیو ہو چکی تھی.......

وعلیکم السلام...اللہ کا کرم ہے ٹھیک ٹھاک ہوں.......تو بتا کیسی ہے.......

حال میں ٹھیک ہوں..آج تیری اور انس بھائی کی گھر پہ دعوت ہے......تین بجے تک آجاؤ تم لوگ...."

لائبہ خوشی خوشی کہنے لگی تھی

خیریت تو ہے ناااں لائبہ.....انمول استفسار کرنے لگی تھی.......

سرپرائز........لائبہ اک ترنگ میں آکر گنگنائی تھی

اچھا جی....ہم آجائیں گے......اور پھر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد سلسلہ کلام منقطع ہوا تھا.......

محبت یوں بھی ہوتی ہے........

ہمیشہ چپ رہا جائے.

کبھی کچھ نہ کہا جائے

حفاظت ایسے کی جائے.........

کہ جیسے راز ہو کوئی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کسی پرسوز سینے میں
کی جیسے ساز ہو کوئی
چھپایا یوں اسے جائے.........
جو دل میں سیپ کے موتی
کسی کی بیوفائی جو
دلوں میں خار ہے بوتی
کوئی کہہ دے اسے جا کر.......
یہ بھی انداز الفت ہے
طریق مہر چاہت ہے
یہ بھی رمز محبت ہے
کوئی کہہ دے اسے جا کر.......
محبت یوں بھی ہوتی ہے......

آریان اضطرابی کیفیت میں یہاں وہاں چکر کاٹ رہا تھا...... مسلسل انشراح کو ہی سوچے جا رہا تھا۔ یہ محبت کی وجہ سے بے چینی ہے۔ محبوب کی یاد جب شدت اختیار کرتی ہے تو دل مضطرب ہو جاتا ہے۔ نجانے کیوں اس کا دل بڑا بے چین ہو رہا تھا......او میرے اللہ میرا دل کیوں اتنا بے چین ھو رھا ھے.. مجھے کیوں احساس ہو رھا ھے کہ میری اپنی چیز مجھ سے دور جا رہی ھے......وہ جسے میں اپنی زندگی سے بھی زیادہ چاہتا ھوں......میری انشو ٹھیک ہے نہ۔ آریان کے من کو وہم گھیرے میں لیے جا رہے تھے۔

آریان دونوں ھاتھوں میں سر تھامے بیٹھ گیا۔ دل اپنے پروردگار سے ھم کلام تھا........ڈھیروں آیات کا ورد کر کے اپنے اوپر دم کیا.... پانی پر پھونک کر پانی پیا.....اپنے پروردگار سے مناجات کی.......بے چین من کو تھوڑا قرار سا ملا تھا۔ بے شک... الحمدللہ.. سکون اللہ کے ذکر و رضا میں ہے.. اور اللہ کی رضا ہماری خیر.. ہمارا سکون ہے..

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ادھر اُدھر ٹہلنے لگا کافی دیر بعد ٹی وی آن کیا تھا......

پل بھر ٹھہر جاؤ...........

دل یہ سنبھل جائیے.......

انشراح کا فیورٹ سانگ آ رہا تھا۔

آریان نے لیپ ٹاپ آن کیا تھا۔گوگل پر سانگ سرچ کرنے لگا تھا۔

جنم جنم جنم

ساتھ چلنے یونہی

قسم تمہیں قسم

آ کے ملنا یونہی

دو جان بنے

دو بدن ہوں

جدا

میری ہو کہ

ہمیشہ ہی رہنا

کبھی نہ کہنا

الوداع

میری صبح ہو تم ہی

تم ہی شام ہو

تم درد ہو

تم ہی آرام ہو

میرے خیالوں سے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آتی ہے بس یہ

سدا

میری ہو کے

ہمیشہ ہی رہنا

کبھی نہ کہنا الوداع

سانگ گنگناتے ہوئے ۔آریان آنکھیں موندے لیٹا تھا۔اور اسکے تصور میں ایک ہی پیکر آباد تھا

انشراح

انشراح

انشراح

☆......☆......☆

لائبہ کیا آج کسی اور کو بھی انوائٹ کیا ہے؟انمول گھر دیکھ کر پوچھے بنا نا رہ سکی

ہاں انمول انشراح کیلیئے ایک رشتہ آرہا ہے ہماری انشو کب اتنی بڑی ہوگئی پتہ ہی نا چلا۔انمول کے پیروں تلے جیسے زمین سرک گئی۔۔

لائبہ اپنی باتوں میں مگن ہوئے جا رہی تھی۔لائبہ۔۔۔۔۔

انمول کو اپنی آواز گہرائیوں سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔

ہاں انمول،لائبہ نے نظر اٹھا کر دیکھا

لائبہ یہ سب کیا ہے؟انشو کو پتہ ہے یہ سب انمول الجھن میں تھی۔

ہاں لائبہ بخوبی انمول کی مضطرب کیفیت سمجھ رہی تھی سرسری سا بولی۔

لائبہ آریان اور انشو۔۔

انمول کو صدمہ پہنچا تھا اس بات بھی مکمل نا ہو سکی ۔آنکھوں کی نمی چھلکنے کو بے تاب تھی

انمول ادھر آ۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لائبہ انمول کا شانہ پیار سے تھامے صوفے پر بیٹھ گئی۔انمول کے دونوں ہاتھ ہاتھوں میں لیکر پیار سے بولی۔
انمول میں اور شرجیل بھی یہی سمجھتے تھے کہ آریان اور انشو ایک دوسرے میں انٹرسٹڈ ہیں مگر یہ محض خام خیالی تھی۔۔انشراح نے خود مجھے کہا کہ وہ اور آریان صرف اچھے دوست ہیں اور انشراح اور آیان شاہ ایک دوسرے میں انٹرسٹڈ ہیں اور وہ اپنے پیرنٹس کو پرپوزل کیلئے بھیج رہا ہے۔۔۔

لائبہ کی بات مکمل نہ ہوسکی تھی کہ انمول بے قراری سے بولی تھی۔

لائبہ آریان انشراح سے محبت کرتا ہے وہ یہ سب سہہ نہیں پائے گا۔انمول ماں تھی اپنے بیٹے کے احساسات سمجھتی تھی۔ایک کرب و تکلیف سے گزار رہی تھی۔انمول ہم زبردستی تو نہیں کرسکتے تھے نا۔ہم اپنی بیٹی کی خوشی میں خوش ہیں۔

انمول یار تو تو جانتی ہے ناں۔شرجیل اور میں انشراح کے چہرے پر اداسی گوارہ نہیں کر سکتے جا کے اسکا رونا 'دکھ درد جدائی۔

ہم انشراح کو بے حد بے پناہ چاہتے ہیں۔ہماری یہی چاہت ہے کہ اسے اس کی چاہت ملے۔

لائبہ!میں بھی آریان کی ماں ہوں میں بھی اپنے بیٹے کی زندگی خوشیوں سے مزین چاہتی ہوں مجھے پتہ ہے میرے آریان کی خوشی کا مرکز انشراح کی ذات ہے۔وہ دیوانہ وار انشراح کو چاہتا ہے۔روزانہ کالز پر انشراح کی خیریت دریافت کرتا ہے۔وہ وہاں کام کی وجہ سے الجھا ہوا ہے۔تمہیں بھی پتہ ہے وہ اک دن بھی انشراح سے نہ ملے تو کتنا بے کل و بے چین رہتا ہے۔

انمول نے لائبہ کی بات رد کر کے اپنی بات کہنے لگی تھی۔وہ بھی ماں تھی ماں تو سدا رہتی ہی اولاد کے لیے متفکر ہے۔اولاد کی خوشی کونسی ماں نہیں چاہتی۔

لائبہ اسکی کیفیت سمجھ رہی تھی۔وہ انمول کو اچھی طرح جانتی تھی۔

انمول!پلیز یار سنبھالو خود کو ہم انشراح کی خوشی چاہتے ہیں۔آیان شاہ کے پیرنٹس آنے والے ہیں۔آریان کی محبت یکطرفہ ہے۔انشراح کی محبت دوطرفہ ہے۔دوطرفہ محبت میں ملن ہوتا ہے۔یکطرفہ محبت ہمیشہ جدائی ہی مقدر بنتی ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تمہیں آریان کو بھی سمجھانا ہوگا لائبہ بیگم کے لہجے میں واضح درد تھا۔۔

انمول نے روتے ہوئے اپنے بیٹے کیلئے دعا مانگی تھی ۔۔ماں کا دل تھا تڑپ رہا تھا آنے والے وقت کے خیال سے مچل رہا تھا۔۔

"لڑکیوں کو گھر سے باہر قدم نکالنا ہی نہیں چاہئے لڑکیوں کے قدم بہت جلد لڑکھڑا جاتے ہیں۔انہیں باہر کی چیزیں اپنے قریب محسوس ہونے لگتی ہیں۔۔اور وہ اپنا اصل فراموش کر کے بیگانوں سے رشتہ جوڑ بیٹھتی ہیں"۔۔

انمول سوچوں کے گرداب میں اٹھی تھی۔۔

☆......☆......☆

السلام علیکم ۔۔شرجیل صاحب نے ساجد صاحب سے گرم جوشی سے مصافحہ کیا تھا

السلام وعلیکم ۔لائبہ انمول نے لیڈیز کو دیکھ کر سلام کیا تھا۔

سارہ نے آنکھیں چندھیاں کر لائبہ انمول کو پہچانا تھا۔تم لائبہ اور انمول ہو ناں؟

سارہ بیگم نخوت سے بولی تھیں۔۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ارے اندر چل کر بیٹھو کیا یہیں ساری باتیں کرنی ہیں۔شرجیل مسکرا کر بولے تھے۔

شرجیل اور ساجد بزنس پارٹنر نکلے تھے اس سے قبل دونوں کے تعلق دوستانہ تھے۔

میری جان مما پاپا آ گئے ناں؟ آیان شاہ کا فون آیا تھا۔آیان شاہ بے پناہ خوش تھے۔۔

ہاں آ گئے ہیں۔۔انشراح شرمیلی مسکان مسکائی۔۔۔

اوئے ہوئے تُن تُن تُن تُن۔۔آیان شاہ شوخی سے دھن گنگنانے لگا۔۔

اب تو میری انشو گانا گائے گی۔۔۔

کو۔۔۔کونسا؟؟انشراح آہستگی سے بولی

راجہ کی آئے گی بارات

رنگیلی ہوگی رات

مگن میں ناچوں گی

ہو و مگن میں ناچوں گی۔۔

آیان شاہ شوخی سے گنگنا رہا تھا اور انشراح مسکرا رہی تھی۔

☆......☆......☆

بات یہ ہے کہ ہم آپ سے آپکی بیٹی مانگنے آئے ہیں۔۔ساجد صاحب شفقت آمیز لہجے میں گویا ہوئے۔۔

سارہ کا منہ پھولا ہوا تھا۔۔لائبہ مجھے نہیں لگ رہا کہ سارہ خوشی یہ رشتہ لائی ہے۔۔

ہاں انمول ٹھیک کہہ رہی ہے تو اسکے بی ہیو سے یہی لگ رہا ہے مجھے بھی۔۔

دونوں کچن میں کھڑی کھسر پھسر کر رہیں تھیں۔

آپکی کاسٹ کیا ہے؟

شرجیل استفسار کر رہا تھا اور تمام زبانیں پتہ کرنے کے بعد رشتہ منظور کر لیا گیا تھا۔۔

کیا ہم اپنی بیٹی کو دیکھ سکتے ہیں؟ساجد صاحب نے بہت پیار و محبت سے پوچھا تھا۔۔

ارے یار یہ کیسی بات کر دی وہ آپ کی بیٹی ہی تو ہے ہمارے پاس آپکی امانت تھی جسے لوٹانے واپس

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کرنے کا وقت آ گیا ہے۔۔

سبھی خوش تھے صرف ایک سارہ تھی جو ناخوش تھی۔۔۔لبوں کو سیئے بیٹھی تھی نگاہوں میں حقارت تھی۔۔

☆......☆......☆

السلام علیکم! انشراح کی نظریں جھکی ہوئی تھیں۔

سارہ یہ کنگن انشراح کو پہنا دو ساجد صاحب نے تحکم بھرے لہجے میں کہا۔

"اچھا" سارہ کلس کر بولی۔

اور انشراح کی کلائیوں میں وہ کنگن ڈال دیئے گئے۔

ذرا سی میٹھائی منہ میں رکھی اور زہر خند لہجے میں بولی۔ بہت بہت بہت مبارک ہو۔

انشراح انکا جلا بھنا لہجہ محسوس کئے بنا نا رہ سکی۔

پھر باری باری سب نے انشراح کا منہ میٹھا کروایا۔

ایک چھوٹی سی منہ میٹھا ہونے کی رسم ہو چکی تھی اب کھانے کا دور چلا تھا۔۔

☆......☆......☆

السلام وعلیکم۔ مما کیسی ہیں؟ آریان کا تیسری بار فون آیا تھا۔

آریان کا دل کہیں بھی نہیں لگ رہا تھا۔ وہ بہت تکلیف میں تھا۔ اسکا دل ایک پل بھی چین میں نہ تھا۔ بہت گھبراہٹ تھی اسے۔۔

بیٹا میں ٹھیک ہوں۔ تمہیں ہو کیا گیا ہے بار بار فون کر رہے اور ایک ہی سوال مما آپ کیسی ہیں کیسی ہیں۔۔۔

سب خیریت سب ٹھیک ہے ناں کیا بات ہے دل میں؟

انمول بیگم ضبط کے کڑے لمحات عبور کر رہی تھیں۔ ماں کا دل کیسے نہ جانتا کہ اسکی اولاد کے دل میں کونسے خدشے اور وسوسے اٹھ رہے ہیں۔۔ وہ جو اسکی رگِ جاں سے بھی قریب تھی وہ اب کسی اور کو اپنے تن من کا مالک بنا بیٹھی تھی اور خود بھی اسی کی چاہتوں کے رنگوں میں رنگ چکی تھی۔۔

مما میرا دل بہت بے چین ہے میں آپ کو بہت مس کر رہا ہوں اپنی مما کی گود کو بہت یاد کر رہا ہوں۔ جی چاہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رہا ہے ساری دنیا چھوڑ چھاڑ کر اپنی مماں کی گود میں سر رکھ کر لیٹ جاؤں۔۔

بیٹا جلدی آجاؤ۔تمہاری ماں کی گود تمہاری منتظر ہے۔انمول بیگم فرطِ جذبات سے بولیں تھیں۔

دل میں ڈھیروں باتیں چھپائے ہوئے تھیں۔کیسے اپنے بیٹے کو اسکی بیقراری کا سبب بتائیں کہ جسے وہ اپنی جان سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ کسی اور سے منسوب ہو گی ہے۔۔اور ۲۰ دن میں چاند کی مانند اسکے آنگن میں اترنے والی ہے۔۔

صرف ۲۰ دن بعد انشراح کے تمام تر حقوق و اختیارات آیان شاہ کے نام محفوظ ہو جائنگے۔۔

کس دل سے اپنے لختِ جگر کو سمجھارہیں تھیں۔

دونوں طرف بے چینی تھی۔۔ماں اور بیٹا اضطرابی کیفیت میں تھے۔۔

☆......☆......☆

شرجیل تمہیں سارہ کا Behaviour کیسا لگا؟ لائبہ اسکے سینے پر لیٹی ہاتھ میں ہاتھ تھامے پوچھ رہی تھی۔۔

سچ جان مجھے نہیں لگ رہا کہ ہماری نشو کو اس نے دل سے قبول کیا ہے۔۔یہ محض آیان اور اسکے باپ کی مرضی اور پسند ہے۔۔ شرجیل لائبہ کے گرد بازو کا گھیرا تنگ کرتے ہوئے بولا تھا۔

جان اگر ایسا ہوا تو ہماری انشو کس طرح یہ روڈلی لہجہ سہہ پائےگی۔وہ تو محبت کی بولی سمجھتی ہے وہ اس طرح کے رویوں اور لہجوں کی عادی نہیں ہے۔۔ لائبہ فکرمندی سے بولی

جان یہ تو ہے،شرجیل دھیرے سے بولا تھا۔۔

شرجیل شاید سسرال اسی کو کہتے ہیں جہاں مختلف رویے اور لہجے سہنے پڑتے ہیں۔۔ہماری انشو کہ حق میں رب العزت سب بہتر کرے۔۔

دونوں دعا گو تھے لائبہ کا دل انشراح کی طرف سے فکرمند ہو رہا تھا۔

☆......☆......☆

ہیلو ڈیئر منگیتر صاحبہ،آیان شاہ چہک کر بولا تھا۔۔

ہوں؟۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کیسا لگا مما پاپا آئے اور تمہیں میرے نام سے منسوب کر دیا گیا۔۔

آیان شاہ نے مدھ بھرے لہجے میں دل کے تار چھیڑے تھے۔۔

بہت اچھا تا کہ لائف میں اس طرح کی فیلینگز first time feel کر رہی ہوں۔۔۔

اوہ میری جان ۲۰ دن بعد تو مزید نئے احساسات اور جذبات کی بھرمار ہوگی۔

میرا تمام تر پیار اور مما اور پاپا کی شفقت اور چاہت ابھی تم سے اتنی سی خوشی نہیں سنبھالی جا رہی۔۔

آگے تمہارا کیا ہوگا۔

انشراح کا لہجہ گلوگیر ہو رہا تھا آیان شاہ فوری محسوس کر گیا اور اسے آنے والی زندگی کے حسین اور خوبصورت احساس دلانے لگا تھا۔۔ دونوں ہنستے مسکراتے حسین خوابوں کو بننے لگے۔۔۔

☆......☆......☆

بہت بے قراری کا عالم ہے جاناں

تیری ہر ادا کا میرا دل دیوانہ

تجھے چاہتے رہیں گے عمر بھر

تو ساتھ رہے میرے ہمسفر

تیرا ہوں تیرا ہوں میں جانِ جگر

تجھی پہ ہے اپنا سبھی کچھ لٹانا

تیری ہر ادا کا میرا دل دیوانہ

بہت بے قراری کا عالم ہے جاناں

تیرے لب کی سرخی یہ آنکھ کا کاجل

بناتے ہیں صنم سب کو پاگل

سمبھالوں میں کیسے دل میں ہوئی ہلچل

میری عاشقی کا ہے سارا فسانہ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تیری ہوا دا کا ہے دل دیوانہ

بہت بے قراری کا عالم ہے جاناں

آریان بستر پر دراز کروٹیں بدل رہا تھا ایک پل چین نہی مل رہا تھا۔ بہت شدت سے انشراح کو یاد کر رہا تھا محبت بھی کیا شے ہے جو انسان کو ہر بات کا بتا دیتی ہے جو محبت کرتا ہے اسکے دل میں جس انسان کی تصویر ہوتی ہے جسکا احساس ہوتا ہے اگر اسکے ساتھ کچھ بھی ہو رہا ہو اور کوئی یہ سوچ کر چھپا کہ اس بات سے اسے کتنی تکلیف ہوگی۔ لیکن یہ بات چھپانا دل کے لئے نہ ممکن ہے انسان کا دل اس انسان کے بارے میں سچا ہوتا ہے جس سے آپ شدتوں اور دل کی گہرائیوں اور روح کی گہرائیوں سے پیار کرتے ہوں۔ سب پتا چل جاتا ہے دل کی گھبراہٹ اور دل کا بے قرار ہونا۔ آپکو بہت کچھ..... اور دوراحا ہوتا ہے وہ الگ بات ہے آپ اس فیلنگ کو اگنور کرتے ہیں۔

پھوپھو آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہیں؟

تمثیل کل رات ہی کراچی آئی تھی غصے سے تلملا کر بولی تھی۔

جب سے اسے پتہ چلا تھا کہ اس کی منگنی ختم اور آیان شاہ اسی مہینے شادی کر رہا ہے۔ تو وہ بھی لو میرج تو وہ غصہ وغضب میں بھری کراچی روانہ ہوئی تھی اور اب سارہ بیگم پر اپنی تمام بھڑاس نکال رہی تھی جلے پیر کی بلی کی مانند یہاں وہاں ٹہل رہی تھی۔

تمی! میری جان تمہیں کیا لگتا ہے کیا میں خوش ہوں اس ریلیشن سے؟

سارہ نے تمثیل کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیکر بہت محبت سے کہا تھا۔

پھوپھو جانی مجھے آپ کی چاہت اور محبت پر کبھی شک نہیں رہا آپ کتنی مخلص ہیں میرے ساتھ یہ میرا دل جانتا ہے الفیکٹ سب ہی جانتے ہیں لیکن آیان میرے ساتھ کب ان فیئر ہوا پتہ ہی نہ چلا میں اس انشراح شرجیل کو آیان کی زندگی میں کبھی برداشت نہیں کر سکتی اپنے آریان کو کسی اور کے ساتھ سوچ کر ہی میرے دماغ کی شریانیں پھٹنے لگتی ہیں۔

پھوپھو آپ کو میرا ساتھ دینا ہوگا میں اس انشراح کو آریان سے چھڑوا لونگی کیا آپ دیں گی میرا ساتھ؟؟

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تمثیل تنفر سے فر فر بول رہی تھی۔

سارہ بیگم کے قدم پل کے پل ڈگمگائے تھے۔۔ بیٹا میں تمہاری کیا Help کر سکتی ہوں ؟؟ استفہامیہ نگاہوں سے تمثیل کو دیکھا۔

او ہ پھوپھو جانی! اب آپ اتنی بھی نادان نہیں کہ میرے دماغ میں بن جانے والے Plan کو نہ جان سکیں انفیکٹ آپ تو وہ شاطر دماغ عورت ہیں جو کسی کا بھی چہرہ دیکھ کر اسکی سوچ وا لجھن پڑھ لیتی ہیں اور میرے ارادے اتنے مشکل نہیں بس مجھے اپنا آیان چاہیے دیٹس آل۔۔

تمثیل مسکراتے ہوئے بول رہی تھی اور اپنے اسٹیپ کٹ بالوں کو ایک شانے سے دوسرے شانے پر اچھال رہی تھی۔ سارہ بیگم سر جھکا گئیں

اوکے تمثیل میں تمہاری help کروں گی جہاں تک مجھ سے ہو سکا۔ سارہ بیگم کی گردن اکڑی ہوئی تھی اور لہجہ ہمیشہ کی طرح روکھا۔۔

☆......☆......☆

بن اسکے ہر بات ادھوری لگتی ہے

بن اسکے یہ رات ادھوری لگتی ہے

کہاں جاؤں اب اسکی یادوں سے بچ کر

اسکے بن اب اپنی ذات ادھوری لگتی ہے

آریان اپنے اطراف سے بے خبر انشراح کی یادوں میں گم تھا۔

تیرے ملنے کا اک لمحہ

بس اک لمحہ ہی لیکن

بکھر جائے تو موسم ہے

وفا کا بے کراں موسم

ازل سے مہرباں موسم

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

یہ موسم آنکھ میں اترے

تو رنگوں سے دہکتی روشنی کا

عکس کہلائے

یہ موسم دل میں ٹھہرے تو

سنہری سوچتی صدیوں کا گہرا نقش بن جائے

تیرے ملنے کا اک لمحہ

مقدر کی لکیروں میں

دھنک بھرنے کا موسم ہے

یہ موسم۔۔۔۔۔۔۔۔!

خوبصورت شاعری کرنے کا موسم ہے!!!

محسن نقوی کی خوبصورت نظم انشراح کی وال پر ٹیگ کی تھی۔

تین دن بعد اسکی لاسٹ میٹنگ تھی پھر اسے ملائشیا سے چلے جانا تھا وہ پاکستان آنے کے لیئے بیتاب تھا۔۔

دل بیتاب مچل رہا تھا کہ اب بس جاتے ہی پہلی فرصت میں اظہار محبت کر کے انشراح سے جلد ہی شادی کرے گا۔من محبتوں کی وادیوں میں نجانے کب سے گم تھا۔انشراح سے جلد ہی شادی کر کے اسے اپنے بے تاب دل کی تمام تر بے چینیوں سے آگاہ کرے گا۔

اس کا پھول سا وجود باہوں بھرے اور دل سکون کی وادیوں میں اتر جائے۔۔

آنکھوں سے تو دور ہے

دھڑکنوں کے پاس ہے

تیری ہر یاد میں صنم

کہتے ہیں کھا کر ہم قسم

بن کر لبوں پر آس ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو ہو گیا ہم سے جدا

کہنے کی بس یہ بات ہے

تو اشک بنکر آج بھی

ہر پل ہمارے ساتھ ہے

آنکھوں سے تو دور ہے

دھڑکنوں کے پاس ہے

خوشبو تیری سانسوں

میں ہے

چہرہ تیرا آنکھوں میں ہے

آریان محبت سے دھیمی آواز میں انشراح کا تصور کیے گنگنا رہا تھا۔

☆......☆......☆

دنیا میں سب سے پیارا موسم دل کا موسم ہوتا ہے۔اور سب سے خوبصورت جگہ بھی انسان کا دل ہے مگر اس جگہ کو خوبصورت خود بنانا پڑتا ہے تاکہ جب کبھی دنیا کے مشکلات سے گھبرا کر ہم بھاگنا چاہے تو ہمارے دل کی دنیا اسکا "نعم البدل" ثابت ہو۔اسلئے دل میں محبت، عفو، سچائی اور ایمانداری کے گلاب لگانے چاہیے، جس کی خوشبو سے دل ہمیشہ مہکتا رہے۔

ان دنوں لائبہ کا دل شاد و مسرور تھا اپنی لاڈلی چہیتی بیٹی کی شادی کی تیاریوں میں جتی ہوئی تھی۔

شرجیل میں تو تھک کر چور ہو چکی ہوں روزانہ مارکیٹ کے چکر لگا کر تھکن لائبہ بیگم کے چہرے پر عیاں تھی۔

میری جان وقت دیکھو کتنا کم ہے محض پندرہ دن۔۔

میرج ہال بک کر لیئے ہم نے مایوں اور بارات کیلئیے کھانے کا آرڈر دے دیا فرنیچر بک کر لیا کپڑے جوتے جیولری سب کی شاپنگ پہلے ہی کر چکے۔شرجیل مین مین چیزیں گنوا رہے تھے۔

لائبہ شرجیل کے سینے پر سر رکھے لیٹی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

جان !وقت کتنی تیزی سے گزر رہا ہے ہماری انشو کتنی معصوم اور نومولود تھی اور آج اسکی رخصتی کا وقت بھی آگیا۔لائبہ رنجیدہ اور سنجیدہ تھی

ہاں جان لڑکیاں واقعی اللہ پاک کی رحمت ہیں جب اللہ رب العزت ان معصوم نومولود بچیوں کو ہمارے آنگن میں بھیجتا ہے اور جب یہ معصوم کلیاں عمر کے ادوار طے کرتے ہوئے جوانی کی دہلیز پر پہنچ کر جن گھر جاتی ہیں تو ہم اور ہمارا گھر انکی جدائی کے خیال سے مغموم ہو جاتا ہے۔مگر دوسری طرف یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ بچیاں اپنے دائمی گھر جا رہی ہیں اک پرائے گھر اور ماحول میں خود کو ایڈجسٹ کر کے سب کو اپنا بنانا ہے تمام رشتوں کا مان دینا ہے عزت خلوص اور محبت سے زندگی کی شروعات کرنی ہے یہی سیکھ ہر اچھے ماں باپ اپنی اولاد کو دیتے ہیں اور ہم نے بھی اپنی انشراح کو یہی سیکھایا ہے اور رب نے چاہا تو ہماری انشو اپنی اپنی گرہستی میں خوش رہے گی شرجیل لائبہ کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا اور دونوں باتیں کر رہے تھے۔

☆......☆......☆

جو تم مایوس ہو جاو
تو رب سے گفتگو کرنا
وفا کی آرزو کرنا
سفر کی جستجو کرنا.
یہ اکثر ہو بھی جاتا ہے
کہ کوئی کھو بھی جاتا ہے
مقدر کو برا جانو گے
تو یہ سو بھی جاتا ہے.
اگر تم حوصلہ رکھو
وفا کا سلسلہ رکھو
جسے تم خالق کہتے ہو

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تو اس سے رابطہ رکھو

میں یہ دعوے سے کہتا ہوں

کبھی ناکام نہ ہو گے۔

جو تم مایوس ہو جاؤ،

تو رب سے گفتگو کرنا۔

انمول بیگم جاء نماز بچھائے رب کی بارگاہ میں اپنے بیٹے کے من کے سکون و قرار کے لیے دعا گو تھیں۔۔

کافی دیر تک دعائیں مانگنے کے بعد وہ بیڈ پر آ کر بیٹھی تھی۔

انس! آریان آئے گا اور اسے انشراح کی شادی کا پتہ چلے گا تو کیا ہو گا؟ انمول ابھی بیٹھی ہی تھی کہ من کی بے چینی کی وجہ سے کمرے میں یہاں سے وہاں مضطرب ہو کر چکر کاٹ رہی تھیں۔۔

انمول یار! ادھر آؤ۔

انس نے اسے پیار سے پکارا تھا

انمول بیڈ پر آ کر اپنی سائڈ پر دراز ہو گئی تھی۔۔

للہ پاک سب بہتر کرنے والا ہے ہم سب یہی سمجھتے تھے کہ انشراح آریان کو چاہتی ہے لیکن حقیقتاً ایسا کچھ نہیں ہے دکھ تو ہوتا ہے لیکن کیا کر سکتے ہیں جو ہمارے بچوں کے نصیب میں ہے بس ذات برحق ہمارے بچوں کو خوش رکھے اور آریان کو اتنا صبر اور حوصلہ دے کہ وہ اس حقیقت کو قبول کر لے۔

انس دھیرے دھیرے انمول کو سمجھا رہے تھے۔

جس نے آریان اور انشراح کی فکر میں رات دن ایک کر لیے تھے۔۔

☆......☆......☆

مما کیسی ہیں آپ؟

علی الصبح ہی آریان کو گھر میں آ کر انمول اور انس ششدر رہ گئے کہ ایسے بغیر بتائے آریان کیسے آ گیا۔

بیٹا۔۔۔تم۔۔۔ انمول اسے گلے لگاتے ہوئے بوکھلا گئی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مما سب ٹھیک ہے نا آنٹی انکل اور میری انشو۔آریان کا لہجہ خوشی سے بوجھل ہو رہا تھا

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہیں تم یوں بنا بتائے چلے آئے۔

انمول بیگم نے اپنی الجھن چھپاتے ہوئے مسکرا کر پرشفقت انداز میں استفسار کیا تھا

مما سرپرائز۔۔۔

سرپرائز۔۔۔اگر بتا دیتا تو یہ خوشی دیکھنے کو نا ملتی سرپرائز کا اپنا ہی مزا ہے۔

بیٹا! بعض اوقات ہم سرپرائز دینا چاہتے ہیں اور ہم خود سرپرائز ہو جاتے ہیں۔

انمول بیگم آہستگی سے تاسف سے بولی تھی۔

کیا کہہ رہی ہیں مما جانی۔آریان نے ماں کے گلے میں محبت سے بانہیں ڈال کر لاڈ سے کہا تھا۔انمول بیگم گڑبڑا گئیں تھیں۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔بیٹا۔۔۔کچ۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔

مما،آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ ماں کو بے ربط دیکھ کر وہ ٹھٹھک گیا تھا۔

ارے نہیں بیٹا۔انمول بیگم نے اپنا لہجہ ممکنہ حد تک نارمل کیا تھا۔

آریان بھی پپا کی جانب متوجہ ہو گیا تھا انس سے مل رہا تھا انمول ایک کونے میں کھڑی تھی۔

یا خدایا آج انشراح کی مایوں مہندی ہے اور آریان بھی آگیا اب کیا ہوگا۔۔

انس انمول کی کیفیت سمجھ رہا تھا۔آریان کمرے میں چلو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔

آریان اچنبھے سے پپا کو دیکھ رہا تھا۔۔

پپا کہیے نا یہاں کوئی غیر تھوڑی ہیں مما ہی ہیں بس۔

آریان چیونگم چباتے ہوئے مسکرا کر بولا۔

بیٹا چلو۔انس اسے زبردستی کمرے میں لے گئے تھے اور جانے کے بعد کمرا لاک کر لیا تھا۔۔

انمول بیقراری یہاں سے وہاں چکر کاٹنے لگی۔۔

☆......☆......☆

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مسٹر احسن خان ہم نو بجے ہال میں ہونگے اور لڑکے والے تو سوا نو پر ہال میں آجائینگے۔۔

آپ کے ابھی اور دو گھنٹے ہیں ہال انتاز بردست ڈیکوریٹ ہونا۔۔

چاہیئے کہ سب دیکھتے رہ جائیں اور لوگ یاد رکھیں کہ کوئی فنکشن اٹینڈ کیا تھا آخر کو میری اکلوتی بیٹی کی شادی ہے۔۔

شرجیل صاحب میرج ہال بینکویٹ کی انتظامیہ کو انسٹرکشن دے رہے ہیں بھی خوش تھے اور شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔۔

☆......☆......☆

پپا خیریت تو ہے نا؟ کیا بات ہے؟ آریان پریشان ہو بیٹھا تھا۔۔

بیٹا انشراح! کی شادی ہو رہی ہے آج کمبائن مایوں مہندی ہے۔۔

انس صاحب بہت دیر سے الفاظ و ہمت مجتمع کر رہے تھے۔ بالآخر نظریں نیچی کیے بول ہی دیا تھا۔

پپ۔۔۔ پپا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ آریان کے دل کی دنیا تہہ و بالا ہوئی تھی وہ بوکھلا گیا تھا۔۔

بیٹا Be relax جو سچ ہے وہ بتا رہا ہوں۔ تمہاری ماں تمہارے لیئے بہت فکر مند ہے اسی لیئے میں نے تمہیں سچائی سے آگاہ کیا ہے۔ انس صاحب پر تحمل لہجے میں سمجھا رہے تھے۔۔

آریان کا دل رو رہا تھا اپنی محبت کی ناقدری پر۔۔۔ وہ مضطرب سا اٹھا اور انمول کو دیکھ کر بولا

مما آپ پریشان مت ہوں میں ٹھیک ہوں۔ بس مما تھوڑا ریسٹ کرنا چاہتا ہوں شام کو فنکشن میں بھی تو جانا ہے نا۔۔۔

ماں کے سامنے وہی شوخی بھرا انداز اپنایا تھا۔ وہ ان لمحات میں کس کڑے ضبط سے گزار رہا تھا وہی جانتا تھا۔ مسکراتا ہوا ماں کے چہرے پر پیار کرتا دروازے سے باہر نکل گیا تھا۔

☆......☆......☆

آئی مہندی کی یہ رات

سجائے سپنوں کی بارات

سجنیاں ساجن کے ہیں ساتھ

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

رہے ہاتھوں میں ایسے ہاتھ

گوری کرت سنگھار

آیان شاہ اور انشراح شرجیل ایک دوسرے کے پہلو میں براجمان تھے۔۔

دونوں کے چہروں پر دلی خوشی کا عکس تھا رسومات جاری تھیں۔۔

آریان نے خود کو بمشکل تمام سنبھالا تھا وہ سامنے بیٹھا انشراح کے چہرے پر حیا و شرم محبت رقصاں دیکھ رہا تھا۔

ارے تم لوگوں نے تو منگنی نہیں کی ڈائریکٹ شادی۔۔۔ میں تو سرپرائز دینے کی وجہ سے آ گیا ورنہ یہ فنکشن تو مس کر جاتا۔ سرپرائز دینا چاہا تھا اب مجھے ایسا سرپرائز ملا ہے کہ میں کبھی بھی نہیں بھول سکتا۔

آریان کے لہجے میں شوخی اور آنکھوں میں نمی واضح تھی۔

آریان! تمہیں اتنی ای میل کیے تم نے ریپلائی نہیں دیا۔

انشراح اپنے سابقہ انداز میں شوخی سے بولی تھی۔ آریان بس یک ٹک اسے تکتا چلا گیا تھا۔ ان لمحوں میں دل بے قابو ہو رہا تھا۔ پیلے مایوں کے جوڑے میں پیلے گیندے کے پھولوں سے بنا زیورا پہنے۔ لائٹ پنک کلر کے میک اپ میں انشراح شرجیل آریان کو دل کے بہت پاس محسوس ہو رہی تھی۔ دماغ تنبیہہ کر رہا تھا کہ یہ اپنی نہیں پرائی ہے۔ آریان نے آہستگی سے نظریں دوسری جانب مرکوز کر دی تھیں۔ اور لہجہ بھی دھیمہ تھا۔

وہ میرا اکاؤنٹ ہیک ہو گیا تھا اسی لیے۔

یار آریان! منگنی میرے نظر میں بے معنی رشتہ ہے کہیں پڑھا بھی ہے کہ ہمارے ہاں جن رسومات کو زبردستی شادی کا حصہ بنا دیا گیا ہے ان میں سے ایک رسم منگنی کی بھی ہے۔

منگنی عرف عام میں وعدہ نکاح کو کہتے ہیں جس کی اسلام میں اجازت ہے۔ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 235 میں اللہ تبارک وتعالی فرماتے ہیں۔

اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو اشارے کنائے میں نکاح کا پیغام دو۔ البقرۃ (235) یعنی اسلام میں نکاح کا پیغام دینے کی اجازت ہے بلکہ پیغام کے بعد ایک دوسرے کو ایک نظر دیکھ لینے کی بھی اجازت ہے، ابن ماجہ کی ایک روایت ہے کہ ”حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ اس سے شاید اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا، پھر اس سے نکاح کر لیا، بعد میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نے اپنی بیوی کی موافقت اور عمدہ تعلق کا ذکر کیا۔"

لیکن ہمارے ہاں اسے پیغام اور وعدہ سے بڑھا کر ایک رسم کی شکل دے دی گئی ہے۔ سونے کی انگوٹھی، زیوارت اور تحفے تحائف پر اتنی رقم خرچ کی جاتی ہے جس سے کسی غریب کی بیٹی کی شادی ہو جائے۔ لڑکی لڑکے کا ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنانا، تصاویر بننا، تحفے تحائف دینا اور مرد وعورت کی مخلوط تقریب۔ یہ سب وہ کام ہیں جن کی شریعت میں بالکل بھی اجازت نہیں ہے۔ ایک دوسرے کو انگوٹھی پہنانا تو بہت ہی غلط کام ہے کیونکہ شادی سے پہلے مرد عورت ایک دوسرے کے لیے اجنبی اور نامحرم ہیں اور نامحرم کو چھونا سخت گناہ ہے۔ اور اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے رشتہ ٹوٹ جائے تو منگنی پر بنائی ہوئی تصاویر کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے کو دیکھنے کی اجازت دی ہے، جاننے کی نہیں لیکن یہاں منگنی کے بعد ایک دوسرے سے رابطہ رکھا جاتا ہے تاکہ ایک دوسرے کو اچھی طرح جان لیا جائے، ملنا ملانا بھی ہو تو بھی ٹیلی فون پر بات چیت کرنا عام سی بات ہے۔ اگر کوئی اعتراض کرے تو یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ اس سے ایک دوسرے کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے اور شادی کے بعد زندگی خوشگوار گذرتی ہے۔ حالانکہ یورپی ممالک میں شادی سے پہلے ایک دوسرے سے ملنا ملانا عام سی بات ہے وہ ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھ کر شادی کرتے ہیں لیکن پھر بھی بہت کم جوڑے ایسے ہوتے ہیں جو اپنی پوری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں ورنہ اکثر کی چند سال بعد ہی طلاق ہو جاتی ہے۔

ہمارے ہاں دو بڑے طبقے ہیں، ایک ان والدین کا جو اولاد کو بالکل بھی اہمیت نہیں دیتے اور لڑکے لڑکی کی رائے لینا پسند ہی نہیں کرتے اور اپنی مرضی کے فیصلے ان پر ٹھونستے۔ دوسری طرف ان بچوں کا جو والدین کی رائے لینا ضروری نہیں سمجھتے۔ وہ شادی سے پہلے ہی کبھی شاپنگ کے لیے جا رہے ہیں اور کبھی سیر وتفریح کے لیے۔ والدین بے چارے پوچھنے کی جرات تک نہیں کر سکتے۔ یہ دونوں قسم کے لوگ دو انتہائیں ہیں، اسلام ان دونوں کو پسند نہیں کرتا۔ آسان اور بہترین حل یہ ہے کہ نکاح کے پیغام کے بعد دونوں گھرانے کھانے یا چائے پر کسی جگہ اکھٹے ہو جائیں، وہاں سب کی موجودگی میں لڑکا لڑکی ایک دوسرے کو دیکھ بھی لیں گے اور کوئی خرابی بھی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

پیدا نہیں ہوگی۔مگر افسوس ایسا بہت کم لوگ ہی کرتے ہیں یا تو بالکل بھی ڈھکنے نہیں دیا جاتا یا پھر مکمل آزادی دے دی جاتی ہے کہ جیسے مرضی گھومیں پھریں، باتیں کریں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ سنت کے مطابق کریں کیونکہ اللہ نے سنت میں آسانی اور سکون رکھا ہے۔جس قدر ہماری زندگی سنتوں سے مزین ہوتی جائے گی اتنا ہی ہماری زندگی میں سکون آتا جائے گا اور ہماری زندگیاں آسان ہوتی جائیں گی کیونکہ اسلام دین فطرت ہے اور فطرت پر چلنا بہت آسان ہوتا ہے۔

آیان شاہ وائٹ کرتے پر بلو کلر کا ڈوپٹہ گلے میں ڈالے مسکراتا ہوا کہہ رہا تھا۔

یار واقعی ہم اپنے مذہب کی بنائی ہوئی حدود میں رہتے ہیں تو ہی سکون و راحت نصیب ہوتی ہے۔

آریان دھیرے سے مسکرا دیا تھا۔

رویوں کو اور لہجوں کو تلخیوں سے بچانا چاہیے۔ وقتی تلخی یا تو رشتوں کی ڈور کو کاٹ ڈالتی ھے یا احساسات کو مار دیتی ھے۔

آریان نے اپنے دلی جذبات پر قابو پا لیا تھا۔وہ انشراح کے ساتھ تلخی بھرے تعلقات استوار نہیں کرنا چاہتا تھا۔ہنستے مسکراتے سب سے مل رہا تھا۔انشراح کی دائمی خوشیوں کیلئے دعا کی تھی۔

بجھے دل کے ساتھ سوچ رہا تھا۔ایک طرفہ چاہت و محبت اذیت کے سوا کچھ نہیں دیتیں۔

دو طرفہ محبت منزل پر پہنچا دیتی ہے مگر یک طرفہ محبت ہمیشہ سفر میں رکھتی ہے اور تمام مسافت بے مقصود جاتی ہے۔

☆......☆......☆

مخالف تو ابھی بھی دنیا میں گم اور خوش مگن رہتا ہے۔۔

آریان سامنے کرسی پر بیٹھا سوچ رہا تھا۔

آئی ایسی رات ہے جو

بہت خوش نصیب ہے

چاہے جسے دور سے دنیا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

وہ میرے قریب ہے

کتنا کچھ کہنا ہے دل میں سوال کہیں

سپنوں میں جو روز کہا ہے

وہ پھر سے کہوں یا نہیں۔

بارات کا فنکشن تھا۔

دولہا دلہن کی انٹری ہو رہی تھی۔

سنو فال اسپرے کیا جا رہا تھا۔ ماحول بہت زیادہ رومانوی سا لگ رہا تھا۔ سموت طاری تھا سبھی ان محبت بھرے لمحات کو محسوس کر رہے تھے۔ انشراح شرجیل نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔ مہرون کلر کے لہنگے میں جس پر وائٹ اسٹون سے نہایت نفیس کام ہوا تھا۔ شہر کے مشہور و معروف بیوٹیشن سے میک اپ کروایا تھا۔ ہیر اسٹائل انتہائی خوبصورت لگ رہا تھا۔ آگے سے فاؤنٹین بنا تھا پیچھے سے سارے بال آگے شانے پر کر کے رول کر کے سیٹ کیے گئے تھے۔ ان پر جھلملاتے نگ بھی لگے تھے۔ ڈھیر ساری روایتی رسموں کے بعد رخصتی کا وقت آیا تھا اور پھر ماں باپ عزیز و اقارب کی دعاؤں کے سایہ تلے وہ آیان شاہ کا ہاتھ تھام کر نئی زندگی کا آغاز کرنے آ گئی تھی۔ رخصتی کے لمحات میں لڑکیوں کو اپنی زندگی خوشی و غمی کا سنگم لگ رہی ہوتی ہے خوشی شوہر کی چاہت پا کر اپنا گھر بسانے کی غمی ماں باپ بہن بھائیوں سے بچھڑنے کی ہوتی ہے۔۔۔۔

تم ملے تو جادو چھا گیا

تم ملے تو جینا آ گیا

تم ملے تو میں نے پایا

یہ جہاں

مدھم سروں میں موسیقی چل رہی تھی۔ انشراح گردن جھکائے بیٹھی اپنے مجازی خدا کی منتظر تھی۔

تم نے دعائیں سنی

دل کی صدائیں سنی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کرتا ہوں تیرا شکریہ

تجھ بن ادھورا ہوں میں

تیرے سنگ پورا ہوں میں

آیان شاہ نے کمرے میں آ کر انشراح کا گھونگھٹ ہٹانا اسٹارٹ کر دیا تھا۔۔

آیان شاہ انشراح کو دلہنیا پے میں دیکھ کر حواس کھو چکا تھا۔۔

انشراح نے دھیرے سے پلکیں اٹھائیں تھی۔۔دونوں کے اطراف خوشیوں اور محبتوں اور چاہتوں کے دیئے جل رہے تھے۔۔سہانی رات دھیرے دھیرے بیت رہی تھی۔

☆......☆......☆

شام ڈھلتے ہی

نہ جانے کیوں

میرے دل کی بنجر زمین پہ

تمہاری یادوں کے زخم پھر سے اگنے

لگتے ہیں

اپنی زخموں کے خوشبو میں بسے

ہم ساری رات دکھوں کی لہروں

میں ڈوبے

تجھے ہی یاد کرتے ہیں

تمہیں آواز دیتے ہیں

ہم تجھے پکارتے ہیں

تجھے یاد کرتے ہیں۔

انشراح! میری محبت میں نہ جانے کہاں کمی رہ گئی۔تم میری نگاہوں میں محبت کے جلتے دیے کیوں نہیں

SohniDigest.com
itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دیکھ پائیں۔

آریان ساحل سمندر پر سائیڈ بینچ پر بیٹھا سوچوں میں ڈوبا تھا سورج غروب ہونے کے قریب تھا ایسی نجانے کتنی شامیں اس نے انشراح کے ساتھ یہاں اسی ساحل پر گزاری تھیں اب وہ تنہا یہاں تھا اور یہ تنہائی اسے پل پل ڈس رہی تھیں۔

☆......☆......☆

انشراح کی آنکھ کھولی تو اس نے اپنے پہلو میں سوئے ہوئے آیان شاہ کو بغور دیکھا تھا۔محبت بھری مسکا چہرے پر رقصاں تھی۔انشراح کو یہ لمحات خواب کی مانند لگ رہے تھے۔نجانے کتنی دیر وہ خوشکن احساسات میں گھیری رہی یکدم ہی وقت کا احساس ہوا تھا۔اب وہ آیان شاہ کو اٹھانے لگی تھی

"آیان! اٹھ جائیں ناں گیارہ بج چکے ہیں۔۔۔"

انشراح آیان کو اٹھا اٹھا کر تھک چکی تھی۔

مگر آیان تو نیند کا اتنا رسیا تھا کہ ایک بار بھی آنکھ نہ کھولی تھی۔

بلکہ انشراح کو بھی اپنی باہوں میں بھینچ لیا تھا۔

"کک ....کیا.... کر رہے ہیں...

انشراح گھیرا تنگ ہوتے دیکھ کر دھیمے سے بولی تھی۔

یار انشو! یہ لمحے حسین و یادگار ہیں۔بس تم میں اور ہماری محبت کتنی شدت و چاہت سے وصل کا انتظار کیا تھا نہ میری جانو بس اب میں تم اور محبت ہے کسی اور کی گنجائش ہرگز نہیں۔۔۔۔۔۔

آیان شاہ محبت سے مخمور لہجے میں کہہ رہا تھا۔محبت پاش نگاہوں سے اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا۔

سنیں تو۔۔۔

شش۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شش۔۔۔۔۔۔۔

انشراح نے کچھ کہنے کے لیے لب وا ہی کئے تھے کہ آیان شاہ نے اسکے خوبصورت شگرافی لبوں پر شہادت کی انگلی رکھ دی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کچھ نہ کہو کہو۔

آیان نے خمار آلود لہجے میں کہتے ہوئے اس پر اپنے پیار کی بارش کر دی تھی.

اچانک ہی دروازے پر بڑی ہی زوردار دستک دی گئی تھی.

"جائیں گیٹ کھولیں..."انشراح سہم کر بولی تھی.

"اونہوں...."آیان شاہ مدھوش سا تھا انکار کر گیا.

"پلیز کھول آئیں ناں دیکھیں ناں کتنی دیر سے کوئی نوک کر رہا ہے..."انشراح نے آہستگی سے التجا کی تھی.

"جاؤ دیکھو..."

آیان شاہ نے زوردار دستکوں پر اسے بامشکل تمام نہ چاہتے ہوئے اسے اپنی بانہوں کے گھیرے سے آزاد کیا تھا۔

انشراح نے دوپٹہ شانوں پر پھیلایا تھا۔

☆......☆......☆

"پتہ نہیں وہاں ہماری انشو کیا کر رہی ہوگی...."لائبہ بیگم فکرمند تھیں.

"لائبہ! بس ناں....ادھر بیٹھ جاؤ سکون سے ہماری انشو ہینڈل کر لے گی سب کچھ بس تھوڑا ٹائم چاہیے پھر دیکھنا وہ اپنے گھر گرہستی میں کس طرح ایڈجسٹ ہو جائے گی...."

شرجیل ہمیشہ کی طرح اسے سمجھا رہا تھا۔

لائبہ انشراح کی لاابالی طبیعت سے خوب اچھی طرح واقف تھی۔

اسی لئے بہت کانشس ہو رہی تھی.

"بیٹا! یہ سلائس تو لے لو...."انمول نوٹ کر رہی تھی آریان صرف چائے پی رہا تھا.

اس کا دل ہر چیز سے اچاٹ تھا.آریان کی سرخ آنکھیں اسکے رتجگے کی غمازی تھیں.

چہرے پر چھائی سرخی اور سنجیدگی تھی.

"مما! میرا دل نہیں کر رہا...."آریان دھیرے سے بولا تھا.اور پھر اپنا سیل اٹھالیا.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دھوپ چمکتی ہے برسات کے بعد

زرا مسکرا لینا میری یاد کے بعد

کوئی شکوہ نہ رہے آج کے بعد

خدا تم کو خوش رکھے میری دعا کے بعد

آریان کی آنکھوں میں نمی جھلملانے لگی تھی۔انشراح کے پرانے میسج ریڈ کر رہا تھا۔

زندگی ایکدم ویران تنہا خالی بوجھل سی محسوس ہونے لگی تھی.انشراح کے بغیر وہ اپنے دل کو کسی طور نہیں سمجھا پا رہا تھا۔

" واہ! واہ کیا رنگ ڈھنگ ہیں نواب زادی کے تیرے باپ کی نوکر ہوں ناں جو پانچ منٹ سے دروازہ پیٹے جا رہی ہوں اور مہارانی کی نیند ہی پوری نہیں ہو رہی آنکھیں ہی نہیں کھل رہیں یوں لگ رہا ہے جیسے رات کو آرام نہ کیا ہو مانو کوئی پہاڑ توڑنے کی سزا ملی ہو جو پوری رات جاگ کر محنت کی ہو"

سارہ بیگم کی زبان سے انگارے نکل رہے تھے۔

انتہائی گری ہوئی لینگویج میں انشراح کو ذلیل کر رہی تھیں۔

انشراح ہونٹوں کو بھینچے گم صم یہ لہجہ زندگی میں پہلی بار سن رہی تھی دھڑکنیں جھکڑ چکڑ چل رہی تھیں.

"جی....وہ...." انشراح نے آنسوؤں کو روکتے ہوئے نرمی سے کہا تھا۔

مگر سارہ بیگم نے درمیان میں ہی اسکی بات قطع کر دی.

" چل ری! یہ ناٹک میرے سامنے مت کر بدچلن آوارہ بدکردار میرے معصوم سیدھے سادھے بیٹے کو پھانس کر شادی رچالی لیکن یہ شادی زیادہ دن تک قائم نہیں رہنے دونگی ڈائن یہ میری تمثیل کی جگہ ہے جسے تو نے ہتھیا لیا ہے اور تجھے کیسے اس جگہ سے ہٹانا ہے سب سوچ رکھا ہے.

اونہو نہہ آئی تھی ریڈیو پر شو کرنے اور میرے بیٹے کو پھنسا لیا۔کیا پتا کس گلی کس نکڑ پر تیرے کتنے عاشق ہوں شکل سے بڑی بھولی معصوم سیدھی بچی سادھی لگتی ہے مگر کردار دیکھو۔تھو....تھو....تھو...."

سارہ بیگم اپنے اندر کا زہر اگل کر تن فن کرتی وہاں سے چلی گئیں.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح کے تو پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی تھی اس کی عزت و آبرو کی دھجیاں بکھیر دی گئیں تھیں اور وہ اپنی صفائی میں ایک لفظ تک نہ کہہ سکی۔ انشراح کا دماغ گھوم رہا تھا اگر وہ دروازہ نہ تھام لیتی تو ضرور ہی زمین بوس ہو جاتی۔

☆......☆......☆

"انشو! جانی کیا ہوا تم اتنی چپ چپ کیوں ہو...."، آیان شاہ کافی دیر سے اس کی خاموشی محسوس کر رہا تھا۔

وہ ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی کلائیوں میں چوڑیاں بھر رہی تھی۔

"انشو....۔ آیان شاہ اپنی بات کا جواب نہ پا کر دوبارہ چلایا تھا۔

"ہاں.... کک.... کچھ.... نہیں...."

انشراح بوکھلا گئی تھی اس کے دماغ میں آیان شاہ کی ممی کی باتیں گونج رہی تھیں۔

کس قدر تضحیک آمیز لہجہ تھا انشراح کی پلکوں میں نمی جھلملا گئی۔

"میری جان....

آیان شاہ تڑپ کر اس تک آیا تھا وہ بے آواز رو رہی تھی آج صبح سے ہی گم صم تھی۔ اس کی سماعتوں میں سارہ بیگم کا تنفر بھرا لہجہ ہی گونج رہا تھا دو گھنٹے وہ لوگ سب کے درمیان بیٹھے رہے تھے اب انشراح کو اپنے گھر جانا تھا وہ بے دلی سے تیار ہو رہی تھی انشراح سارہ بیگم کے رویے میں الجھی تھی۔

تنہائی میں آ کر جو زہر اگلا تھا وہ سارہ بیگم کا اصلی روپ تھا۔

یا وہ جو سب کے سامنے مسکرا مسکرا کر انشراح کو بیٹی کہہ رہی تھیں وہ روپ تھا۔

"آیان! تمہاری مما...."، انشراح کی آواز رندھ گئی۔

"ہاں جان کوئی بات نہیں avoid کر دو تمھیں پتا ہے مما کی پسند اور خواہش کچھ اور تھی بٹ اینی ویز سب ٹھیک ہو جائے گا میں ہوں ناں چیئر اپ...."

آیان شاہ پوری بات سننے سے قبل ہی اسے پیار سے سمجھانے لگا تھا گلے لگا کر اسکی زلفوں میں انگلیاں پھیریں تو وہ تمام تر دکھی باتیں بھول کر پیار کی وادیوں میں کھوتی چلی گئی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

☆......☆......☆

آیان شاہ اور انشراح کو شمالی علاقوں میں آئے ہوئے مہینہ بھر ہو چلا تھا دونوں اپنے ہنی مون ٹرپ کو بھرپور طریقے سے سیلبریٹ کر رہے تھے۔

ٹھنڈ یہاں اچھی خاصی ہو چکی تھی دونوں ہوٹل کے ٹیرس پر کھڑے تھے۔

"میری جان! کو کائنات کی سب سے حسین شے کیا لگتی ہے...؟"

آیان شاہ نے انشراح کو اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے کہا تھا۔

"جان جی! کائنات میں بکھرے حسن چاند، تارے، سورج، پہاڑ، سرسبز و شاداب وادیاں، دریا، ندیاں، اور چودھویں کے چاند کو دیکھنا اور فیوچر پلاننگ کرنا بہت. بہت. بہت پسند ہے. آیان مجھے پانی سے. بہت ڈر لگتا ہے نجانے کیوں میں نے کبھی بھی پانی میں قدم نہیں ڈالا مجھے دور سے ساحل دیکھنا اور سورج غروب ہوتے دیکھنا بیحد پسند ہے ساحل کی لہروں کے سنگ سنگ تمہارے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے تمہارے شانوں پہ اپنا سر ٹکا کر دور تک چلنا جھیل سیف الملک مجھے از حد پسند ہے جان ہم جائیں گے جھیل سیف الملوک..."

انشراح اپنی پسند بتاتے ہوئے ایکدم ذوق و شوق سے بولی تھی۔

"نہیں..."

آیان شاہ اور اس کی پسند کتنی ملتی جلتی ہے آج اسے باخوبی اندازہ ہو چکا تھا. آیان کو بھی جھیل سیف الملوک پسند تھی مگر انشراح کو تیز بھی تو کرنا تھا۔

"نہیں... ہم جائیں گے ضرور جائیں گے...."

انشراح بضد ہوئی تھی۔

"ارے ہاں میری پگلی! میری جان! چلیں گے ناں...."

آیان شاہ مسکرا کر بولا تھا۔

"وہاں پریاں ہوتی ہیں ناں...."

انشراح بہت ایکسایٹڈ ہو رہی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"جان! سنا تو میں نے بھی یہی ہے. مگر اس بات میں کتنی صداقت مجھے اس کا علم نہیں ہے..."

انشراح کو جتنا معلوم تھا وہ اس سے ان سب باتوں کے جواب لے رہی تھی. دونوں ہنستے مسکراتے باتوں میں مگن تھے.

☆......☆......☆

آیان شاہ نے اپنی اور انشراح کی سوات کی تصویریں فیس بک پر اپلوڈ کی تھیں۔آریان نے نہ چاہتے ہوئے بھی کمنٹس کیا تھے۔

موبائل فون سائٹ پر رکھ کر سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا

"بیٹا! کیا بات ہے یہ تم اتنے چپ چپ کیوں رہنے لگے ہو..."

انمول بیگم نے وجہ جانتے بوجھتے ہوئے پیار سے استفسار کیا تھا.

"مما! کچھ نہیں بس یونہی خاموش رہنے کا دل کرتا ہے..." آریان آہستگی سے بولا تھا.

"میری جان! میرے چاند! ایسے نہیں کہتے میرا بیٹا جو ہم سب کے نصیب میں ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اور پاک پروردگار اپنے بندوں کے حق میں کچھ غلط نہیں کر سکتا.

ارے پگلے وہ ستر ماؤں سے زیادہ چاہنے والا ہے وہ کبھی اپنے بندوں کو دکھی نہیں دیکھ سکتا..."

انمول بیگم ہر طرح سے اسے سمجھاتی تھیں ماں کا دل کب اپنی اولاد اداس دکھی غمزدہ دیکھ سکتا ہے.

اب آپ پر ختم ساری چاہت ہوگی

پھر نہ کسی پر یہ عنایت ہوگی

کچھ اس طرح سے کرینگے یاد آپکو

نہ آپکو شکوہ ہوگا نہ زمانے کو شکایت ہوگی

آریان آج پھر ساحل کنارے آگیا تھا۔من اتنا ویران تھا کہ کہیں بھی سکون و قرار نہیں ملتا تھا

آریان ساحل پر کھڑا تھا دل اداسیوں میں گھرا تھا آریان کی ہنستی بستی خوشحال مگن زندگی میں ایک مہینے سے انہی اداسیوں محرومیوں کا ڈیرہ تھا.

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان نے خود کو سنبھالنے کی ذرہ برابر کوشش نہ کی تھی

خود کو دل کے ہاتھوں سونپ چکا تھا.

اور جب محبوب جدا ہو جائے از خود راہیں جدا کرے تو دل کا کیا عالم ہوتا ہے آریان کو یہ احساس ہو رہا تھا.

دل چاہتا ہے نہ ہنسے نہ بولوں نہ لوگوں سے میل جول بس تنہائی میں بیٹھ کر اس ستمگر محبوب کو یاد کرتے رہو جسکے شب و روز میں کسی اور کی خوشبو بس گئی ہے. جس کا وجود شب و روز کسی کی باہنوں کے گھیرے میں ہو. اور وہ ہرجائی یاد کرتا ہو یا نہ کرتا ہو. اپنی دنیا میں خوش و خرم ہو. مگر دل تو بے چین و بے کل رہتا ہے. جذبات اپنی بے توقیری پر دکھی ہوتے ہیں. محبت تو کائنات کی وہ شے ہے جو انسان سے وہ کام بھی کروا سکتی ہے جس کام کو نہ کرنے کا انسان دعوی کرے.

محبت بھرے ڈھیر سارے دن گزار کر خوبصورت مقامات کی سیر و تفریح کے بعد آیان شاہ اور انشراح ڈھائی ماہ میں شمالی علاقوں سے گھوم پھیر آئے تھے. انشراح ان ہی خوبصورت یادوں میں کھوئی ہوئی تھی۔

"اے چل! چائے بنا کر لا...."

انشراح صوفے پر بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی دھیان تو اس کا اپنے گزشتہ شب و روز میں الجھا تھا.

وہ آیان شاہ کے ہمراہ کتنی حسین وادیوں اور جگہوں پر گھوم کر آئی ہے.

کس قدر دلکش مناظر اور روح کو تازگی بخشنے والی مدھ بھری فضائیں پر سکون ماحول.

"اوری اٹھ چل...." سارہ بیگم نے انشراح کو مگن پا کر اسکے شانے کو پکڑ کر بے دردی سے جھنجھوڑ ڈالا تھا.

"جی...لاتی ہوں...." انشراح اپنی تذلیل پر پھر ضبط کر گئی تھی.

تمثیل اور سارہ بیگم اسکی جگہ پر بیٹھ گئی تھیں.

"یا خدایا! میں کیا کروں کس سے کہوں کہ آیان شاہ کی ماں کا رویہ کتنا تذلیل و حقارت بھرا ہے وہ سب کے سامنے کتنا پیار و خلوص جتاتی ہیں اور اکیلے میں عزت کی دھجیاں کر ڈالتی ہیں. آیان سے کہا تو انہوں نے مجھے سب کو برداشت کرنے کو کہہ دیا کیا پسند کی شادی کرنا جرم ہے یا شادی کر لینا بہت بڑی غلطی جو میری ساس کا رویہ میرے ساتھ اتنی بیہودہ باتیں. اتنے گرے ہوئے الفاظ...." انشراح کو کنگ رینج کے آگے کھڑی تھی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دماغ میں نجانے کیا کیا چل رہا تھا۔

انشراح بہت ڈپریس تھی۔

کس سے شیئرز کروں اپنی فیلنگز۔ مما، پپا، تو ٹینشن میں آجائے گے۔ میں انہیں کچھ نہیں بتا سکتی کبھی بھی۔ میں کس سے کہوں۔ انشراح نئی الجھن میں پڑ گئی تھی۔

"آریان ۔۔۔۔" دل کی گہرائیوں سے یہ الفاظ نکلے تھے۔

آج پورے چار ماہ میں پہلی بار آریان کا نام لیا تھا۔ اسے یاد کیا تھا۔

"رانی صاحبہ! دودھ گر رہا ہے۔۔۔۔" انشراح سوچوں میں گم تھی۔ تبھی سارہ کی پاٹ دار آواز سنائی دی تھی۔

انشراح یکلخت حال میں بولی تھی۔ "جی ۔۔۔۔۔۔ جی ۔۔۔۔۔"

انشراح نے جھٹ برز آف کیا تھا۔ جز بز تھی۔ اب انشراح کی لحہ لحہ، پل پل، بات بن بات ذلیل کر دیا جاتا تھا اور وہ خون کے آنسو پی رہی تھی۔

آیان شاہ نے خود کو گھریلو معاملات سے کوسوں دور رکھا ہوا تھا۔ اس نے اپنا بزنس نیا نیا اسٹارٹ کیا تھا۔ دن رات اسے میں بیزی رہتا۔ انشراح کو بھی ٹھیک طرح سے ٹائم دے پاتا۔ کبھی اسکو بالکل ignor کر جاتا۔

انشراح اس سب صورتحال سے بہت دلبرداشتہ تھی۔

☆......☆......☆

جب ہم اداس یا پریشان ہوتے ہیں تو ہمیں کسی اپنے کی بہت زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہے ہوتی ہے۔ انشراح کو بھی آریان کی ضرورت محسوس ہوئی تھی تو اس نے اسے کال کی تھی

"آریان کیسے ہو۔۔۔۔؟"

انشراح نے دل کی پکار سنتے ہوئے آریان سے رابطہ کیا۔

"انشو! تم کیسی ہو؟ میں ٹھیک ہوں۔ بہت مہینوں بعد میری یاد ستائی۔"

آریان کا بجھا دل انشراح کی اداسی بھری آواز سن کر تھوڑا فکرمند ہوا تھا۔ مگر خوشی تھی کہ آج چار مہینے بعد اس کی انشراح نے از خود اسے کال کی تھی۔ ورنہ آریان میں ہمت نہ تھی کہ وہ انشراح سے بات کرتا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"آریان۔۔۔۔۔۔۔" انشراح سسک اٹھی تھی۔

"انشو! کیا ہوا۔ یہ تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔؟" آریان گھبرا گیا تھا۔

"آریان! آیان کی مما کا رویہ میرے ساتھ۔۔۔۔" انشراح دھیرے دھیرے اسے تمام سچائی سے آگاہی دے گئی تھی۔ رو رو کر انشراح کی ہچکیاں بندھ گئی تھیں۔

"انشو! میری جان۔ پلیز سنبھالو خود کو انشو رو نہیں۔۔۔" آریان کا دل یکدم ہی بھر آگیا تھا۔

آریان بے چین ہو اٹھا تھا۔ دل بیحد پریشان ہو چکا تھا۔ انشراح نے آہستگی سے اپنے آنسو اپنے آنچل میں سموئے تھے۔

"آریان۔ miss you so much۔۔" انشراح نے سسکی لیتے ہوئے نمناک لہجے میں کہا تھا۔

تمثیل اس کے کمرے کے دروازے پر ہی ایستادہ تھی۔

"پھپھو۔۔۔۔۔۔پھپھو۔۔۔۔۔۔"

تمثیل باآواز بلند چلا رہی تھی۔ سارہ بیگم آرام سے لیٹی ہوئی تھیں۔ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی تھیں۔

"ہاں جانی۔۔۔۔۔۔" سلیپرز میں پاؤں پھنساتے ہوئے چلائی تھی۔

"چلیے بھئی۔۔۔۔۔۔" تمثیل غصے سے تن فن کرتی۔

سارہ بیگم کے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی دھاڑی تھی۔ "ہوا کیا ہے آخر۔ کچھ پتہ تو چلے۔۔۔" تمثیل کے ہڑبنگ مچانے پر بولیں تھیں۔

"اپنی بہو کا کارنامہ ملاحظہ کریں۔ اپنے کسی عاشق سے بات کر رہی ہے۔ ٹسوے بہا رہی ہے اور اپنی داستان زندگی، ساس نامہ نجانے کسے سنا رہی ہے۔ مجھے تو پہلے ہی شک تھا۔ اس چالباز لڑکی پر جب یہ میرے آیان پر قبضہ جما سکتی ہے۔ تو اور اس کے نجانے کتنے عاشق ہونگے۔"

تمثیل سارہ بیگم کا ہاتھ تھامے حلق کے بل دھاڑ رہی تھی اور جلدی جلدی قدم آگے بڑھا رہی تھی۔

ارے پھپھو! دیر نہ کریں ہمارا کام بہت آسان ہو چکا ہے جلدی چلیے موقع پر ہی رنگے ہاتھوں پکڑ سکتے ہیں ہم اس ایف ایم آر جے کو۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

تمثیل آہستگی سے رازدارنہ انداز میں کہہ رہی تھی

"آریان! میں ٹوٹ چکی ہوں۔ آیان سے کہتی ہوں کہ تمہاری ماں کا رویہ انتہائی حقارت بھرا تضحیک آمیز ہے۔ تو وہ کہتے ہیں چھوڑ جان وقت کے ساتھ ساتھ سب سیٹ ہو جائیگا۔ مما تمھیں اس لئے پریشان کرتیں ہیں کہ وہ تمہیں اپنی بہو نہیں بنانا چاہتی تھیں۔"

"انشراح سسکی لے رہی تھی۔ دل غم سے بھرا ہوا تھا۔ اور آج اس غبار کو باہر نکالنے کا موقع ملا تھا۔

"اری او بے شرم، بے حیا، بدکردار، بدچلن"

سارہ بیگم چوکھٹ پر سے ہی کھری غضبناک انداز میں دھاڑی تھیں۔ انشراح کے ہاتھ سے سیل فون چھوٹ کر دور جا گرا تھا۔ دل کی دھڑکنیں حد سے سوا ہو چکی تھی۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھایا اور وہ گر گئی۔

"انشراح کیا ہوا۔۔۔۔" سارہ بیگم نے انشراح کو ہوش و حواس سے بیگانہ پا کر چلائی تھیں۔

تمثیل نے آئی بروا چکا کر جل کر کہا۔ "پھپھو آپکو کیا جیئے یا مرے۔"

سارہ بیگم کا دل اس کے بیہوش ہو جانے پر ذرا تڑپا تھا۔ مگر تمثیل نے انھیں دل کی نہ ماننے دی۔

"بیٹا! وہ بیہوش ہو گئی ہے۔"

تمثیل سارہ بیگم کی نرمی دیکھ کر تڑخ کر بولی۔

"پھپھو۔ غرق کریں اور جس سے یہ بات کر رہی تھی اسے ہی فون کر کے کہہ دیں۔ آ کر دیکھ لے گا۔"

"نہیں۔ آیان کو call کرتی ہوں"

"پھپھو! کیا ہو گیا ہے۔ اس کے عاشق کو کرو فون بلکہ میں کرتی ہوں۔ رکیے۔۔۔"

تمثیل کہنے کے ساتھ ہی۔ انشراح کا سیل اٹھایا اور ریڈی لگا کر اون کیا۔

ڈائل نمبر پر جا کر ڈائل ہوا نمبر۔ redail کر دیا تھا۔

آریان پریشان تھا۔ کیونکہ وہ انشراح کی ساس کی تھرڈ کلاس لینگویج سن چکا تھا۔

"یس۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔" آریان نے بیتاب ہو کر کال ریسیو کی تھی۔

"او! ہیلو مسٹر میں تمھاری محبوبہ نہیں ہوں۔ تمھاری انشراح میڈم بیہوش و حواس سے بیگانی بیہوش پڑی ہوئی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ھیں۔آجایئے اوران کو سنبھا لیئے۔۔۔۔"

تمثیل زہر خند لہجے میں بول کرلائن کاٹ چکی تھی۔

☆......☆......☆

آریان اضطرابی کیفیت میں اپنے روم میں یہاں سے وہاں چکر لگا رہا تھا۔

انمول بیگم نے آریان کے روم میں نوک کیا۔

"یس۔۔۔کم آن۔۔۔" آریان بولا تھا۔

انمول بیگم اندر آئیں۔ آریان کے چہرے سے ہی پریشانی پتہ چل رہی تھی۔ماں کا دل بے قرار ہوا تھا۔

"بیٹا! کیا ہوا۔۔۔؟"

"مما!۔۔۔مما۔۔۔ہماری انشواس گھر میں ٹھیک نہیں رہتی خوش نہیں رہتی۔۔۔۔۔۔۔۔"

آریان نے تمام بات گوش گزار دی تھی۔آریان کی آنکھوں میں نمی سی جھلملا گئی تھی۔

"جان! میرا بیٹا تمہیں کیسے پتہ یہ سب۔۔۔۔۔؟" انمول بیگم الجھن آمیز انداز میں بولی تھیں۔

"مما! آج چار مہینے بعد انشو نے خود کال کی تھی۔وہ بتا بھی رہی تھی۔بات کر رہی تھی کہ آیان کی مما آگئیں اور بری طرح اتنی خراب لینگویج میں گھٹیا الفاظ بول رہی تھی اور انشو بے ہوش ہو کر گر گئی تھی۔پھر تھوڑی دیر بعد کسی تمثیل نامی لڑکی نے بات کی اور کہنے لگی تمہاری محبوبہ بے ہوش پڑی ہے آکر لے جاؤ اسے۔۔۔۔"

آریان نے تمام تر باتیں اپنی مما کو بتا دیں تھیں۔دونوں پریشان تھے۔

☆......☆......☆

آیان آج آفس سے جلدی آگیا تھا۔گھر میں بہت ہی سناٹا سا محسوس ہو رہا تھا۔

اپنے کمرے کی طرف بڑھا جو منظر دیکھا۔اس کا دماغ گھوم گیا تھا۔

"انشو۔۔۔۔۔۔انشو۔۔۔۔۔۔"

آیان چلاتا ہوا روم میں انٹر ہوا۔

تمثیل اور سارہ بیگم کاوچ پر ایزی بیٹھی ٹی وی پر ڈرامہ دیکھ رہی تھیں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آیان حواس باختہ سا چلایا۔

"مما! انشو کو کیا ہوا۔۔۔؟ آپ اسے دیکھ کیوں نہیں رہی۔۔۔؟"

سارہ بیگم جل کر بولیں۔

"تم ہی دیکھو ایسی بے حیا، بے شرم، بے غیرت بیوی کو جو اپنے چاہنے والے شوہر کے ہوتے ہوئے۔ اپنے عاشق سے ہر وقت فون پر لگی رہتی ہے۔"

سارہ بیگم زہر خند لہجے میں بولی تھیں۔

"کک۔۔۔۔کیا۔۔۔۔کہہ رہی ہیں مما آپ۔۔۔۔۔پلیز میری انشو پر الزام تراشی مت کریں۔ میری انشراح ان تھرڈ کلاس لڑکیوں میں سے نہیں ہے۔۔۔۔۔"

آیان سنجیدہ سا بولا تھا۔ اسے اپنی زندگی اپنی بیوی پر خود سے زیادہ بھروسہ و یقین تھا۔

سارہ بیگم تمسخر اڑاتے لہجے میں گویا ہوئیں۔

"ارے تھرڈ کلاس لڑکیاں بھی اچھی ہوتی ہیں اس انشراح جی سے۔ کم از کم اک لڑکے پر تو ٹکی رہتی ہیں۔ اس کی طرح تھوڑی پہلے آریان بچپن سے لیکر جوانی تک اس کی باھوں کا ہار بنی رہی۔ خوب رنگ رلیاں منالی۔ جب اک مرد سے جی بھر گیا تو تجھے پھنسا لیا۔ مجھے یہ لڑکی نہ تو کبھی پسند تھی نہ ہو گی۔ مجھے اچھی طرح پتہ ہے اس کا کردار۔۔۔۔۔۔"

سارہ بیگم زہر خند لہجے میں کہہ کر کمرے سے نکل گئیں۔

☆......☆......☆

آیان شاہ مما کی باتوں کو اگنور کر کے انشراح کی جانب بے چینی سے بڑھا جو بے سدھ پڑی تھی۔

"انشو! میری جان اٹھو کیا ہوا۔۔۔؟" آیان نے نرمی سے انشراح کے گال تھپتھپائے تھے۔

انشراح بے سدھ بے ہوش تھی خود سے بیگانی۔

آیان نے عجلت میں پانی تلاش کیا۔ کمرے کا جگ کہیں دکھائی نہیں دیا۔ آیان فوراً بھاگ کر کچن میں گیا۔ کچن میں داخل ہونے سے قبل آیان کے کانوں میں سارہ بیگم اور تمثیل کی ہنستی کھلکھلاہٹ کی آواز گونجی۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"پھپھو جانی! سچ آپ نے کیسے آیان کا دل خراب کرا۔ چہ چہ چہ۔ بے چاری انشراح اب اس کا کیا ہوگا۔ شک کا پہلا بیج تو ہم بو چکے ھیں۔ مزید دو چار اس طرح کی باتیں کرینگے کہ آیان کا دل سچ میں انشراح کی طرف سے میلا ہو جائے۔ شک کا سوراخ محبت کی کشتی کو ہمیشہ ہی ڈبویا کرتا ہے۔ شک وشبہات وہ اشجار ہیں جن کو وقت پر نہ کاٹا جائے تو رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔ مضبوطی سے تھامے ہوئے ہاتھ چھوٹ جاتے ہیں۔ اب بس آپ دیکھیئے گا۔ میں اس انشراح کو سکھ کا سانس نصیب نہیں ہونے دونگی۔ اس نے میری بچپن کی محبت مجھ سے چھینی ہے۔ اس کو میں دو چار مہینے میں اگر اس انشراح ڈائن کو اس گھر سے آیان کے کمرے سے آیان کی بانہوں آیان کی زندگی سے کسطرح نکالتی ہوں۔

تمثیل کی آواز میں فاتحانہ تپش تھی۔ اور لہجہ انتقامی تھا۔ سارہ بیگم تفخر سے مسکرا کر بولیں۔

"میری جان! تم ہی میرے لئے میری بہو ہو۔ اسکی چنڈال ڈائن کو گھر سے نکالنے میں میں ہر طرح سے تمہارا ساتھ دونگی"

آیان کا دل سخت برا ہوا۔ اور وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتا واپس اپنے روم میں آ گیا تھا۔

☆......☆......☆

واش روم سے گلاس بھر پانی بھر کے انشراح کے منہ پر چھینٹے مارے۔ انشراح نے ہولے ہولے آنکھیں کھولیں تھیں۔

"انشراح! میری جان۔۔۔۔۔۔!"

آیان نے بے چینی وبے قراری سے انشراح کو بانہوں میں جو کر گلے لگا لیا تھا۔

انشراح رونے لگی تھی۔

"انشو! میری جان۔ میں قربان۔ تم اتنا سب سہتی رہیں مجھے خبر بھی نہ ہونے دی۔ مما تمہیں کبھی پسند نہیں کرتی تھیں۔ لیکن مجھے اس بات کا اندازہ نہ تھا کہ وہ تمہیں میری نظروں سے گرانے اور اس گھر سے نکالنے کے لئے ایسا کچھ کریں گیں میں مما کے کیئے پر بہت نادم ہوں۔ شرمندہ ہوں۔ مما نے تمہیں اب تک نہیں اپنایا بلکہ اس تمثیل کے ناپاک ارادوں میں اس کا ساتھ دیا اور میں یہ سب نظر انداز کرتا رہا کہ مما دل کی بری نہیں۔ وہ مجھے چاہتی

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

ہیں۔تو میری خوشی یعنی کہ تم۔جو بھی چاہتے ہیں گئیں

آیان شاہ کا لہجہ ندامت بھرا تھا۔

"آیان! پلیز آپ اس طرح سے مت کیجیے۔مما کا رویہ شادی ہونے سے قبل جیسا تھا ویسا ہی ہے ابھی تک۔ آج میری ضبط کی طنابیں ٹوٹی ہیں۔تو میں نے آریان کو کال کی تھی۔اسے مختصراً اپنی ازدواجی زندگی سے آگاہ کیا ہی تھا کہ تمثیل آگئی اور اتنی لوز لینگویج میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی نہیں سنی تھیں۔جس طرح کی لینگویج تمہاری ماں اور کزن یوز کرتیں ہیں۔کہیں سے بھی نہیں لگتا کہ ان لوگوں کا لنک کسی مہذب گھرانے سے ہے۔آیان تمہیں تو کوئی اعتراض نہیں تھا۔میری اور آریان کی دوستی سے۔اب ہے کیا اعتراض۔۔۔۔۔؟"

انشراح نے نمناک نگاہوں سے روہانسی سی آیان کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔

☆......☆......☆

"انشراح! جان! جانو! میری حیات یوں طرح بے اعتباری کا سوال کر دیا۔مجھے اپنی زندگی اپنے پیار اپنی شریک حیات پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے۔میری انشواک پاک دامن پاک کردار پاک سوچ کی حامل لڑکی ہے۔میرا تمہارا رشتہ تو فقط ڈھائی سال پر محیط ہے۔لیکن آریان اور تمہارا رشتہ سے تمہاری پیدائش سے قبل کا ہے۔وہ تمہارا ہمدرد تمہارا عزیز دوست ہے۔اس کے سوا کچھ نہیں۔مجھے آریان اور تم پر بھروسہ ہے۔میرا رویہ آریان کے ساتھ دوستوں والا ہے۔میرے ذہن میں کبھی بھی اس طرح کی غلیظ سوچ نہیں آئی۔میں نے ابھی حقیقت اپنے کانوں سے سن لی ہے کہ تمثیل اور مما کی کیا پلاننگ ہے۔شکر ہے رب کائنات کا کہ میں انکی جھوٹی باتوں میں نہ آیا ہمیں ہمیشہ اپنے رشتوں پر اعتبار کرنا چاہیے۔کبھی بھی کسی تیسرے فرد کی باتوں میں آ کر اپنے تعلقات کو کمزور نہیں کرنا چاہیے۔کسی بھی رشتے میں اعتبار، اعتماد از خود ضروری ہے۔اور مجھے تم پر مکمل اعتماد، اعتبار ہے"

آیان انشراح کے ہاتھ تھام کر محبت بھرے لہجے میں دھیمے سے کہہ رہا تھا۔

انشراح کو اپنا وجود بہت ہلکا محسوس ہو رہا تھا۔ورنہ سارہ بیگم اور تمثیل کی حرکتوں، رویوں، باتوں سے سدا انشراح کو بھی لگتا کہ اس کا آیان سے رشتہ کسی بھی پل ٹوٹ سکتا ہے۔آیان کہ سامنے بات کھلنے سے کو دلی آسودگی ملی کہ اس کا ہمسفر اس پر پکا یقین کرتا ہے۔وہ کچے کانوں کا نہیں جو کسی کی بھی بات میں آ کر اپنی شریک حیات کو شک

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

کے دائروں میں مقید کر کے۔تنہائیاں سونپ دیتا۔اسے اپنی زندگی سے الگ کر دیتا۔

آیان نہ صرف منفرد انسان تھا اس کی سوچ بھی منفرد تھی۔

☆......☆......☆

مما ہم انشو کے گھر چلیں.....

آریان انمول سے بے قراری اور بے اضطرابی کی کیفیت میں پوچھ رہا تھا

ہاں..بیٹا.....لیکن....آیان کی مما سارہ کچھ نہ کہے۔

انمول کو سارہ کی نیچر کا علم تھا تبھی سنجیدگی سے بولی تھی۔

مما انشو نے تین مہینے اس گھر میں نہ جانے کس طرح سے گزارے ہونگے میں تو آیان سے امید لگائے بیٹھا تھا کہ وہ میری موم کی شہزادی کو دھوپ کی وحدت وشدت سے بچائے رکھے گا۔

آریان کہہ ہی رہا تھا کہ انشراح کی کال آ گئی۔آریان تذبذب کا شکار ہو گیا کہ نجانے پھر وہی تمثیل نامی لڑکی تو کال نہی کر رہی۔

آیان..آریان کال نہیں پک کر رہا۔انشراح بے تابی سے چکر کاٹتے ہوئے بولی

انشراح چلو ہم اسکے گھر چلتے ہیں۔

سچ آیان.....انشراح خوشی سے کھل اٹھی تھی۔حیرانگی سے بولی تھی

جی جاناں سچ مچ فوراً تیار ہو جاؤ۔آیان نے انشراح کو بانہوں میں مقید کر کے ماتھا چوما

آیان.....

انشراح نے دھیرے سے پکارا تھا ساتھ ہی اسکی بانہیں وا کی تھی۔دونوں کا دل رب کے بارگاہ میں سجدہ ریز تھا کہ انکی محبت میں اعتبار ہے ورنہ آیان کی ماں اور سابقہ منگیتر نے گھر بگاڑنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

☆......☆......☆

انمول آنٹی کیسی ہیں آپ؟انشراح انمول۔کے گلے لگی پوچھ رہی تھی

بیٹا میں بلکل ٹھیک ہوں۔تم بتاؤ کیسی ہو؟انمول بیگم فکرمندی سے بولی تھیں۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آنٹی میں بلکل ٹھیک ہوں

انشو مجھ سے مت چھپاؤ آریان نے مجھے سارہ کا رویہ بتا دیا ہے مجھے پتا ہے تم اس گھر میں خوش نہی ہو۔

آنٹی میں آپکو سب بتاتی ہوں آپ اندر چلیں اور پلیز مما کو کچھ مت بتاییے گا۔وہ خواہ مخواہ ٹینشن میں آجائیں گی

انشراح انمول بیگم کے ساتھ کمرے میں چلی گئی تھی۔

آیان اکیلا کمرے میں بیٹھا ہوا تھا۔آریان کہیں ضروری کام سے گیا ہوا تھا

آیان ہم گھر چلیں؟

آیان ڈرائیو کر رہا تھا انشراح نے دھیرے سے کہا تھا۔

ہم گھر ہی جا رہے ہیں میری جان...

ایان ترنگ میں بولا تھا...

اوہ۔ایان میں اپنے مما پپا کے پاس چلنے کا کہہ رہی ہوں۔

آیان شاہ اور انشراح آریان کے گھر آئے تو انمول بیگم نے انکی خوب اچھی طرح خاطر مدارت کی۔ساتھ ہی انشراح سے حال احوال بھی دریافت کر رہیں تھی۔۔اور آریان کو اک ضروری میٹنگ میں جانا تھا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی معذرت کرتا چلا گیا تھا۔اسکی انشراح سے ملاقات نہ ہو سکی تھی۔

☆......☆......☆

آریان بیٹا! تم انشراح کی فکر نہ کرو۔تمثیل نے ہی مما کو یہ سب کرنے کو کہا اس طرح انشراح تنگ ہو کر گھر سے چلی جائے گی اور تمثیل میرے ساتھ شادی کر کے اپنے کرچی کرچی خوابوں کو پھر سے جوڑ کر اپنی زندگی جئے گی۔

آیان کو تمام تر سچائی کا علم ہو گیا تھا وہ خود انشو کو یہاں لے آیا اور انشراح نے تمام تو سچائی مجھے بتا دی مگر لائبہ اور شرجیل کو بتانے سے منع کیا ہے اور بیٹا انشو اور آریان محبت کی منزل پر پہنچ گئے ہیں انشو آریان مما پپا بننے والے ہیں۔

انمول نے بھی تمام باتیں ایان کو بتا دی تھیں

آریان بیٹا...

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
انمول نے بڑی آس وامید کے دیئے اپنے لہجے میں سمو کر اسے پکارا تھا

جی مما...

بیٹا تم کب تک انشو کی جدائی کا سوگ مناتے رہو گے بیٹا انشو کو چاہنے والا اسکا خیال رکھنے والا شوہر ہے

بیٹا تم بھی کوئی فیصلہ کر و بیٹا میں بھی اس گھر میں خوشیاں دیکھنا چاہتی ہوں۔

اس گھر کو شادو آباد خوشحال دیکھنا چاہتی ہوں تمہیں میرے اس دل کی خواہش پر سوچنا ہوگا

انمول اپنے بیٹے کے ہاتھ تھامے بڑی چاہت اور لگاوٹ سے بول رہی تھی۔

مما.. جو آپکو بہتر لگے ...میں راضی ہوں..

آریان نے کچھ عرصہ قبل ہی یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ خود اپنی خوشیوں سے محروم ہے تو اپنی مما پپا کو آریان کی رضامندی پاتے ہی انمول بیگم خوشی سے کھل اٹھی تھی فرط جذبات سے بیٹے کی پیشانی چوم لی تھی۔

☆......☆......☆

زیست کی جو گاڑی ہے
یہ تو بس مقدر کے
راستوں پہ چلتی ہے
راستے جدا سب کے
منزلیں الگ سب کی
اور یہاں مقدر بھی
کس کا کس سے ملتا ہے
"راستوں کی مرضی ہے"
جس طرف بھی لے جائیں
سامنے مقدر کے
زور کس کا چلتا ہے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشو! میرا رب میری چاہت کا گواہ ہے تم ہمیشہ سے ہی میری آرزو رہی ہو۔لیکن ہمارے مقدر میں ملن نہیں جدائی تھی۔میں اپنی بچھڑی محبت کو پل بھر کے لیے بھی فراموش نہیں کر سکتا۔تم ہر لمحہ ہر پل میرے ساتھ میرے پاس رہو گی۔نظروں سے دور ہو لیکن دل کے بہت قریب ہو اور ہمیشہ رہو گی بیشک میں اپنی ماں باپ کی خوشنودی کیلئے اپنی زندگی میں آگے بڑھونگا۔میں جانتا ہوں یہ آگے بڑھنے کے لیے اٹھنے والے ہر قدم کتنے بوجھل،وزنی ہونگے۔انشو تمہیں آیان کے ساتھ دیکھ کر دل کیسے سلگ بار ہوتا ہے کیسے بتاؤ بس یہی احساس ہوتا ہے کہ جب محبوب کو کسی اور کے ساتھ دیکھا تو احساس ہوا کہ "شرک" واقعی بہت بڑا گناہ ہے۔

آ تجھ کو بتاؤں میں مری زیست کا حاصل

میں اچھا نہ ہو پایا، یہی اچھا ہوا تھا

بسمل ترا جانے کو ہے، سچ بول دے اب تو

وہ تیرا گماں تھا یا میں سچ مچ ہی برا تھا۔

آریان کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔اپنے بیڈ پر دراز کمرے کی ادھ کھلی کھڑکی سے فلک پر چمکتے چودھویں کے چاند کو تک رہا تھا۔اور مسلسل انشراح کو ہی سوچے جا رہا تھا۔

☆......☆......☆

اللہ پاک مہربان ہے خوشیاں میرے گھر کی دہلیز پر ہیں۔

میں پاپا بننے والا ہوں۔

آیان شاہ خوشی سے دیوانہ ہو کر لہک لہک کر کہہ رہا تھا انشراح مارے شرم کے چھوئی موئی سی ہوئے جا رہی تھی۔

آریان نے انشراح کو سینے سے لگا لیا تھا۔

آریان چھوڑیے مجھے....انشراح شرم وحیا سے بوجھل لہجے سے بولی

انشو میری جان میں پاپا بننے والا ہوں تھینک یو۔انشو میری جان میری زندگی...

آریان دیوانہ وار انشراح کا ماتھا چوم رہا تھا

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

آریان پلیز چھوڑیے ناہم اپنے بیڈ روم میں نہیں ہاسپٹل میں ہیں دیکھیں لوگ ہمیں کیسے دیکھ رہے ہیں

انشراح کو اپنے اطراف کی فکر ستا رہی تھی۔

انشو تم بھی نا۔

ڈھنگ سے خوش بھی نہیں ہونے دیتی ہوں ظالم محبوبہ، خیر گھر چلو تمہاری خیر نہیں اتنا ڈھیر سارا پیار کرونگا اور خبردار جو تم نے مجھے روکا تو.....

آریان خوشی سی لبریز لہجے میں کہتے ہوئے اینڈ میں وارننگ دے گیا تھا۔

ارے ہاں بابا کر لینا پیار کس نے منع کیا ہے... انشراح کی زبان سے بے ساختہ فقرہ پھسلا تھا..

انشراح نے اپنہ زبان دانتوں تلے دبالی تھی۔ آریان چھیڑنے لگا تھا

انشراح فوراً ہی چاہت سے بولی..

آیان! مما پپا سے ملنے چلیں....

اوکے جان جی چلتے ہیں.. لیکن گھنٹوں مت بیٹھ جانا... جلدی کرنا۔ آیان رضامندی سے بولا تھا

مسٹر آیان... انشراح کچھ دیر بعد اترا کے بولی تھی

یس مسز آریان.. آیان بھی اسی کی طرح اٹھلا کر گویا ہوا

مسٹر آپ پپا بننے جا رہے ہیں اور منہ میٹھا کروائے بغیر یہ گڈ نیوز دیں گے ممی پپا کو۔

اوہ ہو..۔تم نے بڑی فکر کی ہے نہ احباب سویٹس یہاں سی اس کی ربڑی لے لیتے ہیں۔ بڑی مشہور ہے..

ہاں ہاں... لے لیں انشراح نے گردن ہلا دی رضامندی دینے کے ساتھ مسکرا دیا تھا۔

گاڑی میں مدھم سروں میں بیک اسٹریٹ بوائے کا میوزک آن تھا دونوں میوزک انجوائے کر رہے تھے۔

☆......☆......☆

السلام وعلیکم مما... پیارے پیارے پپا!

لائبہ بیگم اور شرجیل صاحب لان میں ہی واک کر رہے تھی۔ رات دا بجے کا ٹائم تھا اور انشراح اور آیان نے

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

دور سے ہی دیکھ لیا تھا۔

اور انشراح نے زوردار انداز سے سلام کیا تھا۔

لائبہ اور شرجیل نے انشراح کو دیکھ کر اپنی باہنیں وا کی تھیں۔

انشراح نے بھاگنے کا ارادہ کیا ہی تھا۔آیان نے فوراً انشراح کا ہاتھ تھام لیا تھا۔

جان یہ بھاگا دوڑی والے دن گئے ریلیکس اب تمہارے ساتھ ہماری ایک ننھی سی جان بھی ہے اسکا اور اپنا خیال رکھنا ہے آج سے میری انشو۔۔آیان شاہ محبت سے لبریز لہجے میں بولا تھا

کیا آیان......اب میں بھاگ بھی نہی سکتی۔انشراح زروٹھے پن سے بولی تھی

میری جان،تم میں ایک ننھی سی جان بن رہی ہے تمہیں اپنا بہت خیال رکھنا ہے ہر طرح سے ذرا سی غلطی ہماری اس خوشی کو برقرار نہ رکھ سکے گی۔

آیان شاہ دھیمے سے سمجھا رہا تھا۔

چلو مما پپا کے پاس چلو رات کو تمہاری اسپیشل کلاس ہوگی پھر تمہیں اچھے سے سمجھاؤں گا میری نادان شہزادی

انشراح کو بے ساختہ آریان یاد آگیا تھا نادان شہزادی کہنے پر۔

مما پپا کیسے ہیں آپ لوگ انشراح لائبہ کے گلے لگ گئی تھی۔

شرجیل صاحب سے شرم سی آگئی تھی انشراح کو از خود ہی آنچل کو پھیلا دیا دوپٹہ پھیلا کر اوڑھ لیا تھا۔

لائبہ بیگم نے انشراح کی اس حرکت کو نوٹس میں لیا تھا۔مما اندر چلیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

انشراح نظریں نیچی کئے شرم آگیں لہجے میں دھیمے سی بولی تھی۔

آریان بیٹا یہ مٹھائی کس خوشی میں لائے ہو۔

شرجیل صاحب نے آیان کے ہاتھ میں سویٹ دیکھ لیا تھا۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔آیان ہکلا گیا تھا یکدم شرم نے لبوں پر قفل ڈال دیئے تھے۔

پپا مما کو ربڑی پسند ہے تو سوچا لئے چلتے ہیں۔

انشراح نے یکلخت بہانہ گھڑا تھا۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

مسکراتے ہوئے چاروں اندر چلے آئے تھے۔

جبکہ انشراح اپنی ماں کو کمرے میں لے گئی تھی۔

انشو بیٹا کیا بات ہے۔؟

لائبہ بیگم گھبرا گئی تھیں۔

مما آپ...میں..وہ مما۔

انشراح لفظوں کو ترتیب نہیں دے پا رہی تھی۔شرم وحیا سے لب سل سے گئے تھے

مما وہ۔۔۔۔۔۔۔۔

لائبہ بیگم متفکر ہو گئی تھیں

پلیز کہو بیٹا مجھے ٹینشن ہو رہی ہے کیا بات ہے میری جان۔۔۔۔۔

مما آپ نانو بننے والی ہیں۔۔۔۔

انشراح نے بالآخر شرمیلی سی مسکان کے ساتھ کہہ دیا تھا۔

انشو! سچ میں نانی تم مما.. شکر الحمد اللہ رب العالمین۔بیٹا تم نے اتنی بڑی خوشخبری مجھ سے چھپائے رکھی۔

خدا خیریت کا وقت لائے خیر سے فارغ کرے میری بچی دل سے نکلی ہر دعا تیرے نام ہے اللہ پاک تیری گود ہری بھری رکھے آمین۔

لائبہ بیگم خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھیں۔دل سے بس دعائیں نکل جا رہی تھیں

بیٹا اپنا بہت بہت خیال رکھنا ہر طرح سے.اور سارہ بھی تو ہے تمھیں بتانے کے لئے سارہ کی ہدایات پہ عمل کرنا عورت کے لیے یہ وقت بہت زیادہ احتیاط و آرام کرنے کا ہے۔

بیٹا بڑوں کی بات ماننے سے اپنا ہی بھلا ہوتا ہے۔جب ہم بڑوں کو انکی باتوں کو نظرانداز کرتے ہیں تو درحقیقت ہم اپنا ہی نقصان کر رہے ہوتے ہیں۔

لائبہ بیگم انشراح کو گلے سے لگا کر سمجھا رہی تھیں

جی مما۔۔۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

انشراح سارہ بیگم کا تلخ و جہالت بھرا رویہ یاد کرکے افسردہ ہوگئی تھی۔

انشو۔۔۔ چلیں ساڑھے نو بج چکے ہیں۔ آیان شاہ کمرے کی چوکھٹ پر کھڑا مسکرا کر بولا تھا

آیان ابھی تو ہم آئے ہیں کچھ دیر تو بیٹھیں۔۔ مجھے مما سے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہیں۔

انشراح خفگی سے بولی تھی۔

انشو نہیں ابھی گھر جاؤ اپنے گھر پر بھی سب کو یہ گڈ نیوز دو۔

اور لیٹ نائٹ باہر آنا جانا ترک کرو۔ نو بیاہتہ ہو ابھی تو سہاگ کی خوشبو بھی نہیں گئی تم میں سے

اور اب یہ خوشخبری بیٹا مغرب کے بعد ایسی ویسی جگہ پر مت جانا اچھی بری ہوا تنگ کرتی ہے آیان یہ تو سدا کی باؤلی ہے تم اسے ہر بات سمجھانا بہت خیال رکھنا اپنا اور اس کا۔۔۔

لائبہ بیگم فکرمندی سے سمجھا رہی تھیں جی مما ضرور آپ فکر نہ کریں میں اپنی انشو کا بہت خیال رکھتا ہوں اور ہمیشہ رکھوں گا۔۔۔ ایان شاہ مسکرا کر محبت سے پر اعتماد لہجے میں بولا تھا۔

دونوں الوداع لیتے چلے گئے تھے۔

ڈیئر ہزبینڈ۔۔۔ لائبہ کی آواز اور لہجے میں خوشی کی کھنک واضح تھی۔

"یس مائی لائف۔۔۔۔۔"

شرجیل میچ دیکھ رہے تھے ٹی وی سے نظریں ہٹا کر لائبہ کی طرف دیکھ کر محبت سے کہا تھا۔

"شرجیل! ہم نانا، نانی بننے والے ہیں۔۔۔" "کک۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔؟"

شرجیل ہکلا سے گئے۔

"ہاں! شرجیل۔۔۔۔"

لائبہ بیگم کے لہجے میں خوشی واضح جھلک تھی۔

"شرجیل!۔۔۔۔ ھماری انشو کتنی خوش قسمت ہے جو ماں کی عظمت کو پہچانے گی۔ جنت اس کے قدموں تلے آنے کو ہے۔ وہ عورتیں دنیا کی خوش قسمت ترین عورتیں ہیں۔ جنکی کوکھ میں چاہتوں اور محبتوں کے ثمر کھل آتے ہیں۔ میری طرح بنجر نہیں جس میں کوئی ثمر ہی نہیں کھلتا۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

لائبہ بیگم کے لہجے میں بڑی حسرت و یاس تھی۔

اپنا، نارسائی کا دکھ ہرا ہو گیا تھا۔

" لائبہ! پھر وہی دلبرداشتہ باتیں۔ مت کیا کرو۔ اللہ کا شکر ہے۔ ہماری اولاد ہے۔ انشراح ہے ناں۔۔۔"

شرجیل صاحب نے ہمیشہ کی طرح آج بھی لائبہ کو اپنی چاہت محبت خلوص سے سمیٹ لیا تھا۔

محبت اپنی جیت پر رقصاں تھیں۔ ضروری نہیں کہ چاہتوں کا صلہ بچوں کی صورت ہی ملے۔ دلوں میں ایکدوجے کے لئے سچے جذبے ہوں تو میاں بیوی کے لیے وہ چاہت سب سے اول درجے پر ہے۔ محبت کے دم سے تو یہ کائنات چل رہی ہے۔ محبت نہ ہو تو کسی شے کا وجود تک نہیں سکتا۔ محبت دل نہیں مانگتی البتہ دل کی "مہار" ضرور مانگ لیتی ہے۔ محبت اختیار بھی نہیں مانگتی البتہ آپکے اختیار کے اندر چھپا "اعتبار" ضرور مانگ لیتی ہے۔ محبت پیار نہیں مانگتی مگر اس پیار کے پروں کا سوار ضرور مانگ لیتی ہے محبت آپ سے نیند کبھی نہیں مانگے گی خواب مانگے گی۔

محبت سوال نہیں کرتی ہمیشہ "جواب" مانگے گی اور کبھی آپ سے یہ بھی نہیں کہ صرف "میرے" ہو کے رہ، مگر کسی کا ہونے نہیں دے گی۔۔۔

☆......☆......☆

" پپا! آپ دادا ابو بننے والے ہیں۔"

آیان شاہ گھر مسکراتے چہکتے ہوئے کہا تھا اور آتے ہی ڈائریکٹ انس صاحب کے گلے لگا تھا۔

" لاؤنج میں بیٹھے تمثیل اور سارہ بیگم کا چہرے کا رنگ یکدم فق ہو گیا تھا صدمہ سا لگا تھا۔ گم صم سی آیان اور انشراح کو دیکھ رہی تھیں۔

" انشو! مٹھائی لاؤ۔۔۔۔۔۔"

آیان شاہ نے انشراح کو مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

" مما! کھائیں ناں۔۔۔۔۔۔" آیان شاہ انس صاحب کو کھلانے کے بعد اب سارہ بیگم کے پاس تھا۔

" آیان! میرا دل نہیں چاہ رہا۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
سارہ بیگم ہچکچاتے ہوئے کہہ گئیں تھیں۔

"سارہ! تمہارا دماغ و دل ٹھیک ہے یا نہیں۔تم دادی بننے والی ہو۔اور خوشی کی ہلکی سی بھی رمق نہیں تمہارے چہرے پہ۔۔۔۔۔۔۔"

انس صاحب نے آج سارہ بیگم کو آڑے ہاتھوں لیا تھا۔آیان کو بھی یہی مناسب موقع لگا تھا۔تمثیل کی حقیقت بتانے کا۔

"پپا! تمثیل پچھلے 4 ماہ سے یہاں قیام پزیر ہے۔

پلیز اب آپ اس کو جانے کا کہیں۔مما اور تمثیل نے مل کر انشراح کے ساتھ۔۔۔"

☆......☆......☆

آیان نے تمام تر سچائی بیان کر دی تھی۔تمثیل اور سارہ بیگم کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔دونوں ششدر رہ گئی تھیں۔چہرے پہ حیرت کے آثار نمایاں تھے کہ کس طرح آیان کو سچائی پتہ چلی۔

انس! اس لڑکی کی جادو گری دیکھیں ذرا۔کیسے میرے بھولے بھالے آیان کو دنیا کی عجب و غریب منطق سکھائی ہے۔میں بھلا کیوں اس کے ساتھ جاہلانہ رویہ اختیار کرتی۔میری تو یہ بیٹی ہے۔پوچھ لیں انشراح سے کبھی جو میں نے اونچی آواز میں بات بھی کی ہو۔میں تو اس چالباز لڑکی کے ساتھ بڑی محبت سے رہتی ہوں۔۔۔" سارہ بیگم اتنی جلدی ہار ماننے والوں میں سے نہ تھیں۔پھر سے اپنی پڑی چیری باتوں میں لینا چاہ تھا۔

انس اور آیان کو مگر آیان نے آج آر پار فیصلے کی ٹھان لی تھی۔

"انشراح بیچاری کا اب کیا ہو گا۔شک کی فصل کا پہلا بیج تو ہم نے بو دیا ہے۔اب دیکھنا ہم کیسے کیسے منصوبے بنا کر انشراح ڈائن منحوس چڑیل کو اس گھر سے نکالیں گے۔۔۔"

آیان شاہ صوفوں کے اطراف چکر کاٹتے ہوئے ان ہی کے بولے ہوئے الفاظ دہرا رہا تھا۔

سارہ بیگم کے تو چھکے ہی چھوٹ گئے تھے۔ان کا اندر ہی اندر کھیلا گیا کھیل آج ان کے شوہر اور بیٹے کے سامنے آگیا تھا۔

انس صاحب گرجدار لہجے میں گویا ہوئے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"تمثیل! فوراً دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔جاؤ اپنے گھر ایک لمحے کی بھی تاخیر کیئے بغیر۔۔۔۔ورگرنہ بہت برا ہو گا۔۔۔۔"

"پھوپھا جی! میری بات تو سنیے۔۔۔۔" تمثیل گھگھیاسی گئی تھی۔

"نہ کچھ کہنا ہے نہ کچھ سنا ہے۔بس چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔۔" انس صاحب حتمی فیصلہ لئے چکے تھے۔

تمثیل ڈائریکٹ کمرے میں گئی تھی۔شکستہ قدم و دل کے ساتھ اور سوٹ کیس میں اپنا سامان رکھ رہی تھی۔آج وہ اپنے ہی کھودے ہوئے گڑھے میں منہ کے بل گری تھی۔

بعض اوقات ہم دوسروں کے لیے منفی اور اپنے لیے مثبت انداز میں سوچ رہے ہوتے ہیں۔یہی ہماری ناکامی کی اولین وجہ ہے۔تمثیل بھی آج ناکام ہو گئی تھی۔

☆......☆......☆

"آریان! بیٹا کتنے دن سے رشتے والیوں کو کیا ہوا تھا۔تمہاری رضامندی ملتے ہی جھٹ نمبر کھڑکا کر تصویریں منگا لیں۔بیٹا جلدی سے ان میں سے جو اچھی لگ رہی ہے بتاؤ۔ہم بھی اپنے گھر میں خوشی کی لہریں ڈورتی ہوئی دیکھنا چاہتے ھیں۔۔۔۔"

انمول بیگم کے لہجے سے ان کے سچے پر خوشی جذبات چھلک رہے تھے۔

"مما! آپ کو جو پسند آئے اس کو ھی دیکھ لیں۔"

آریان لیپ ٹاپ پر کام میں مصروف تھا۔لاپرواہی سے بولا تھا۔

"آریان! دیکھو۔تمہاری زندگی کا سب سے اھم فیصلہ۔تمہارے نف بہتر، شریک حیات کا انتخاب ھے۔اور تم مجھ پر ڈال کر سکون سے کام کر رہے ہو۔۔۔۔"

انمول بیگم ذرا ڈپٹ کر بولی تھیں۔

مما! دل سے کہہ رہا ہوں۔مجھے آپ کی پسند دل سے قبول و منظور ھو گی۔"

آریان آہستگی سے بولا تھا۔

"بیٹا! تم نے انشراح کو اپنے دل کی اس مسند سے ہٹا دیا نہ جہاں تمہاری شریک حیات کی جگہ ہے۔آریان

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

میں نہیں چاہتی تم ہماری خوشی کی خاطر کسی معصوم لڑکی کے جذبات واحساسات کو بے مول کر دو۔ بیٹا اک چاہت ھی تو ہوتی ہے شوہر کی چاہت ومحبت اسکے ساتھ ہونے کا مان اعتبار، اعتماد جس کے لیے لڑکی اپنا سب کچھ اپنے ماں باپ بہن بھائی، اپنا گھر، اپنے سکھی سہیلی چھوڑ کر آتی ہے اور ہمیشہ اس چاہت کی چھاؤں میں آسودہ زندگی گزار دیتی ہے۔ بنا شکوے شکایتوں کے رشتے کو نباہ دیتی ہے۔

انمول بیگم سنجیدگی سے اپنے لاڈلے بیٹے کا دل ٹٹول رہی تھی۔

کہ کہیں جذباتی سا فیصلہ نہ ہو آریان کا شادی کرنے کا۔

ہماری خوشی کے خاطر وہ کسی معصوم لڑکی کے ارمانوں کا گلہ تو نہیں گھونٹ رہا۔۔۔۔۔"

"مما! میں مجبور ڈ ہوں۔ انشو اپنی زندگی میں ڈھیروں خوشیاں دیکھے۔ سدا خوش رہے۔ میں نے اسے اپنے دل سے نکال تو نہ پایا۔ لیکن کسی دوسری لڑکی کے لیے جگہ ضرور بنالی ہے۔ آپ بے فکر رہیے۔ آپ کی ہونے والی بہو کو انشاءاللہ خوش رکھونگا۔ سچی اور پر خلوص چاہت ومحبت دونگا۔ خیر سے اگلے برس تک آپ کو دادی کہنے والا بھی آجائیگا۔۔۔۔۔۔"

آریان صدق دل سے کہہ رہا تھا۔ اور آخری بات تو مما کا موڈ ہشاش بشاش کرنے کے لیے شوخی سے کہہ گیا تھا۔ آخر میں دانتوں تلے زبان دبائی تھی۔

"بس بیٹا اللہ رب العزت تجھے خوش رکھے۔ میری یہی دعا ہے۔ میرے چاند۔۔۔"

انمول بیگم نمناک نگاہوں سے اس کا ماتھا چوم کر کہہ رہی تھی۔

انمول بیگم تو آریان کی انشو کی محبت کو بچپن سے ھی جانتی تھی۔ بس اب انشراح خوش تھی تو اپنوں نے بھی اپنا دل مضبوط کر کے۔ آریان سے رشتے کی بات کر لی تھی۔ جیسے آریان نے بھی رد نہیں کیا تھا۔ ماں بیٹے کے چہرے پہ آسودہ سی مسکان تھی۔

آریان کا دل شاد تھا کیونکہ۔ اس کی ماں اسکے لیے خوش تھی۔

بعض اوقات ہمارا اک سمجھوتہ اپنوں کے چہرے ڈھیر ساری خوشی رونق اور ہماری زندگی میں خوشی لے آتا ہے۔

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

"سارہ بیگم۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔" انس صاحب غصے میں گرجدار لہجے میں بولے تھے۔

"ہاں۔۔۔۔۔"

سارہ بیگم کی مری مری سی آواز نکلی تھی۔

"اگر آج کے بعد تم نے انشراح کے ساتھ کوئی بھی تلخ کلامی، بدتمیزی کی تو تم میری طرف سے فارغ سمجھنا اپنے آپ کو۔۔۔۔فارغ کا مطلب سمجھتی ہوناں اگر نہیں سمجھتی تو بتاتا ہوں کہ میں تمہیں طلاق دے دونگا۔۔۔۔"

انس صاحب کا لہجہ کانپ گیا تھا۔اتنی بڑی بات کہتے ہوئے۔لیکن کہنا ضروری تھا۔وگرنہ سارہ بیگم اتنی جلد راہ راست پہ آنے والوں میں سے نہ تھیں۔

"کک۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔"

سارہ بیگم کو زمین گردش کرتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔سر چکرا رہا تھا

"جی ہاں۔۔۔۔زندگی بھر تم نے اپنی من مانی کی۔میں خاموش رہا کہ تم میری چاہت میری محبت ہو۔۔۔۔لیکن اب نہیں تم نے میری چاہت کا کیا صلہ دیا۔اب بھی وقت ہے۔اپنے آپ کو سنبھال لو۔وگرنہ انجام کی ذمے دار تم خود ہوگی۔

انس صاحب آج اک لمحے کہ لئے بھی کمزور نہیں پڑنا چاہتے تھے۔اسی لیے سارہ بیگم کی جانب سے پیٹھ موڑ کر کھڑے تھے۔

"انس! معاف کردو۔آئندہ ایسا نہیں کرونگی۔جیسا تم چاہو گے ویسا ہی ہوگا۔آخری بار معاف کردو۔

سارہ بیگم گڑگڑاتے ہوئے رو رہی تھیں۔ہاتھ جوڑے سر ندامت سے جھکائے کھڑی تھی

آیان کو اپنی ماں پہ ترس آنے لگا تھا۔

آیان کچھ کہنے ہی والا تھا کہ انس صاحب بول پڑے۔

"چلو کمرے میں آؤ۔۔۔۔۔"

سارہ بیگم نے جھٹ آنسو پونچھے اور انس صاحب کے پیچھے چل دی تھیں۔

"انشو!۔۔۔۔۔"

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com
آیان نے دور کاؤچ پہ بیٹھی انشو کو مخاطب کیا تھا۔

☆......☆......☆

ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ سن سی ہو گئی ہو۔ انشراح نے نظریں اٹھا کر اوپر آیان کو دیکھا۔
آیان شاہ اپنی بانہیں پھیلائے کھڑے تھا۔انشراح دوڑ کر آ کر اس کے سینے سے لگ گئی تھی۔
آیان نے اپنی متاع جان کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا تھا۔ انشراح رو رہی تھی۔
"بس میری جان! اب اور نہیں۔دیکھو تم نے حقیقت مجھ سے چھپا کر خود کو کتنا ڈپریڈ میں رکھا۔کاش کہ تم مجھے پہلے بتا دیتیں۔تو تمہیں وہ پریشان کن دن نہ گزارنے پڑتے۔۔۔"
"بس آیان! چھوڑیں پرانی باتوں کو۔اب تو آپ نے سب ٹھیک کر دیا ناں۔ تھینکس آیان۔۔۔"
انشراح نمناک نگاہوں سے آیان کو تشکر آمیز نظریں سے دیکھ رہی تھی۔

محبت زیست کا حاصل ہے
محبت زیست کی خوشی ہے
محبت نہیں جس کی زیست میں
خوشی کی رمق ہی نہیں زیست میں
محبت کے دم سے مہکتی ہے زیست
محبت کے رنگوں سے جھلملاتی ہے زیست
محبت کی خاطر اشک چھپاتی ہے زیست
محبت ہے تو درد میں بھی مسکراتی ہے زیست
محبت ہے تو سہل ہے زیست
وگرنہ کٹھنائیوں کا نام ہے زیست
چاہا ہے جس کو پا لو اسے دعاؤں سے
تب ہی تو راحت من ہے زیست

itsurdu.blogspot.com

itsurdu.blogspot.com

محبت ہے تو ہم تم ہیں

ہم تم ہیں تو خوبصورت ہے زیست

محبت سانس لیتی ہے ہمارے دلوں کے اندر

محبت اداس تو اداسی بھری ہے یہ زیست

لمحہ لمحہ سوچوں تو کڑا امتحان ہے زیست

محبت میں ڈوب کر جی لو تو مشام جان ہے زیست

آیان شاہ مدھم مدھ بھرے انداز میں نظم سنا رہا تھا

محبت اپنی فتح پہ مسکرا رہی تھی۔ جہاں محبتیں ہوں وہاں نفرتیں، کدورتیں، زیادہ دیر تک بسرہ نہیں کر سکتی۔ سارہ بیگم نے بھی اپنی غلطیاں تسلیم کر کے اپنی اصلاح کا پختہ ارادہ کر لیا تھا۔

انشراح کی زندگی میں نکھار آ گیا تھا۔

ختم شد

itsurdu.blogspot.com